The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR पिन्दार

PINDAR

Web: www.pindar.in

PATNA, FRIDAY 03.05.2024 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00

پرنسپل ایڈیٹر : اے۔کے۔احسانی ایڈیٹر : محمد ارشاد

Vol.51 No.119 پٹنہ، جمعہ ۳ مئی ۲۰۲۴ء، مطابق ۲۳/شوال المکرم ۱۴۴۵ھ

دلی والے بی جے پی لیڈران مہاجر پرندہ: ممتا

کولکاتہ، 2 مئی (یواین آئی): ترنمول کانگریس کی سپریمو اور مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے انتخابی مہم کے لیے یہاں آنے والے دہلی سمیت ریاست کے باہر کے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) لیڈروں کو مہاجر پرندہ قرار دیا ہے۔ محترمہ بنرجی نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں لکھا، ''بی جے پی اور بنگال کا میل اچھا نہیں ہے۔ وہ ہم سے بالکل مختلف ہیں۔ ہم اپنی ثقافت اور روایات کو برقرار رکھتے ہیں، لیکن دہلی سے مہاجر پرندوں کی طرح لیڈر بنگال آتے ہیں اور یہاں جھوٹ پھیلانے کے سوا کچھ نہیں کرتے۔

عرب امارات کے بانی شیخ طحنون النہیان کا انتقال

ابوظہبی، 2 مئی (یواین آئی): متحدہ عرب امارات کے بانیوں میں شامل شیخ طحنون بن محمد النہیان کی وفات پر پورے ملک میں 7 روزہ سوگ کا اعلان کیا گیا ہے۔ عرب اماراتی نیوز ایجنسی وام کے مطابق، امارات کے صدر شیخ خلیفہ بن زاید النہیان نے اپنے چچا اور ریاست دبئی کے شہر العین کے گورنر طحنون بن محمد کی وفات پر گہرے دکھ اور صدمے کا اظہار کیا ہے۔ شیخ طحنون کی وفات پر پورے ملک میں 7 روز تک سوگ اور پرچم سرنگوں رہیں گے۔ شیخ طحنون نے سن 1971 میں متحدہ عرب امارات کے قیام کے سلسلے میں اپنے بھائی شیخ زاید بن سلطان النہیان کے ساتھ جدوجہد کی تھی۔

All India Hajj Umrah Tour Operators Association (Regd.)
HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.
حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لیمیٹیڈ
IATA
H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1
Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in
A Complete HAJJ, UMRAH & ZEYARAT Package Solution
9507777786, 9507577786, 9507877786
We Regard Pilgrim as MEHMAN-E-HARMAIN SHARIFAN
TOLL FREE NUMBER 1800-1211-786 TOLL FREE NUMBER
Hotel in MAKKAH (within 300-350 Mtr.) REHAB AL TAQWA or similar
Hotel in MADINA (within 50 Mtr.) GUEST TIME or similar
(17 Days) 28 July, 2024 ₹99, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS
(17 Days) 20 August, 2024 ₹99, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS
(17 Days) 12 September, 2024 ₹99, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS
(19 Days) 27 July, 2024 ₹1,09, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS
(19 Days) 19 August, 2024 ₹1,09, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS
(19 Days) 11 September, 2024 ₹1,09, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS
FREE BAG WITH EHRAM
Package Includes : Accomodation, Local Zeyarat at Makkah and Madina via badr, Saudi Airlines, Zam Zam, Food, Visa, Laundry, Transportation
Hajj 2024
14 Days 17 Days Departue : 11 June ₹7,50,000
20 Days Departue : 11 June ₹8,50,000
35 Days Departue : 18 May ₹9,50,000
Haj Visa | Hotel in Aziziya - accessible from Mina | Food in Mina | Mollium Fees
Intercity Transportaion | Intercity Transportaion | All Meals Included | Mollium Draft
Ziyarat/ Mazarat in Madinah | Tavel Kit & Zamzam | Madinah Hotel near Haram
BAGHDAD PACKAGE 09 October, 2024 ₹1,09, 999/- PATNA TO PATNA (DIRECT FLIGHTS) | (12 Days) 10 October, 2024 ₹99, 000/- DELHI TO DELHI (DIRECT FLIGHTS)
AIR INDIA
الخطوط الجوية العربية السعودية SAUDI ARABIAN AIRLINES

طلبا کے ساتھ مولانا گرفتار، امیر شریعت کی کوشش بیکار

پٹنہ، 02مئی (عتیق الرحمٰن شعبان): رمضان اور عید کی چھٹیاں ختم ہونے کے بعد مسلم طلبا کی اپنے اپنے تعلیمی اداروں میں واپسی کا سلسلہ جاری ہے لیکن انہیں بچہ مزدور قرار دے کر کبھی جی آر پی، کبھی آر پی ایف اور کبھی نام نہاد تنظیموں کے ذریعہ ٹرینوں سے جبراً اتار لیا جاتا ہے اور ریمانڈ ہوم اور جیل بھیج دیا جاتا ہے۔ ایسا ہی ایک واقعہ جمعرات کو اس وقت پٹنہ میں رونما ہوا جب بھاگلپور سے بذریعہ ٹرین مسلم طلبا کا ایک گروپ اپنے اساتذہ کے ساتھ سفر کرتے ہوئے راجندر نگر ٹرمینل پہنچا تو جی آر پی والوں نے انہیں بچہ مزدور قرار دے کر ٹرین سے جبراً اتار لیا اور ریمانڈ ہوم بھیج دیا جبکہ ان کے ساتھ مدرسہ جا رہے مولانا کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ حالانکہ اس دوران ٹرین سے اتارے گئے طلبا نے اپنے گارجین کو فون کیا اور پھر ان کے ساتھ سفر کرنے والے مولانا نے دیگر اساتذہ کرام، ذمہ داران کے ساتھ ساتھ امارت شرعیہ کو بھی اس واقعہ کی بروقت اطلاع دی۔ امارت شرعیہ کے دیگر ذمہ داران حرکت میں آئے اور انہوں نے مداخلت کی لیکن پولس نے ایک نہ سنی۔ آخر میں امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کو بھی مداخلت کرنی پڑی لیکن ان کی بھی ساری کوششیں بیکار چلی گئیں اور پولس نے ان کی بھی ایک نہ سنی اور مولانا کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ بعد میں امارت شرعیہ کے قائم مقام ناظم مولانا محمد شبلی القاسمی نے اپنے ادارہ کی مجبوری اور کمزوری سے ریاست کے مسلمانوں کو واقف کراتے ہوئے نوٹ جاری کیا جس میں کہا گیا کہ امارت شرعیہ کے ذمہ داران صبح سے ہی بچوں اور مولانا کو چھڑانے کے لئے سرگرداں رہے، حضرت امیر شریعت مستقل رابطے میں رہے، بچوں اور مولانا کی جلد رہائی کی کوشش کرتے رہے اس کے باوجود وہ جیل میں ڈال دیے گئے۔ ان حالات میں ضروری ہے (باقی صفحہ 11 پر)

کورونا ٹیکہ کی اسناد سے مودی کی تصویر غائب

میرا ہر لمحہ ملک کو ترقی یافتہ بنانے کے لیے: وزیر اعظم

نئی دھلی، 2مئی (ایجنسی): کورونا سے تحفظ کے لئے آناً فاناً میں اور تصدیق و تحقیق کے بغیر خطیر رقم کے خرچ سے غلط کمپنیوں کے ذریعہ ٹیکہ تیار کروایا گیا اور ملک کے کروڑوں لوگوں کو جبراً یہ ٹیکہ لگوائے گئے جس میں سے کووشیلڈ کے ٹیکہ کے مضر و منفی اثرات کا اعتراف خود کمپنی نے کرلیا ہے۔ جس کے بعد خوفزدہ مرکز کی بی جے پی حکومت نے کورونا ٹیکہ کی اسناد سے وزیراعظم نریندر مودی کی تصویر ہٹا دی ہے لیکن اسے الیکشن کمیشن کی ہدایت کا بہانہ بتایا گیا ہے۔ وزارت صحت نے مودی کی تصویر ہٹائے جانے کا جمعرات کو دعویٰ کیا۔ ادھر وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو گجرات کے آنند میں کہا کہ ان کا ہر لمحہ ملک کو ترقی یافتہ بنانے کے لئے ہے۔ آنند، گجرات میں (باقی صفحہ 11 پر)

مودی اور شاہ سرعام معافی مانگیں

جنسی استحصال کے معاملے پر وزیر اعظم کی خاموشی خطرناک: راہل

نئی دھلی، 2مئی (ایجنسی): کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی نے جنتا دل ایس کے رکن پارلیمنٹ پراجول ریونا کے ذریعے عصمت دری کو اجتماعی عصمت دری ※ قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کو عصمت دری کرنے والے کی حمایت کرنے پر معافی مانگنی چاہیے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ وزیراعظم اور وزیر داخلہ نے نہ صرف عصمت دری کرنے والے کی حمایت کی ہے بلکہ اس کے لیے ووٹ بھی مانگے ہیں اور اس سے ملک کی خواتین کی تذلیل ہوئی ہے، اس لیے مودی اور مسٹر شاہ کو چاہیے کہ وہ ملک کی ہر عورت سے جھک کر معافی مانگیں۔ کانگریس کے لیڈر نے کہا "ریونا نے جو کیا وہ جنسی اسکینڈل نہیں ہے، یہ اجتماعی عصمت دریٔ ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

پرجول کے خلاف لک آؤٹ نوٹس جاری، پیشگی ضمانت کی عرضی داخل

بنگلورو، 02 مئی (یواین آئی): اپنے بیٹے پرجول ریونا کے ساتھ سیکس اسکینڈل میں پھنسے جنتا دل (سیکولر) کے لیڈر ایچ ڈی ریونا نے جمعرات کو سیشن کورٹ میں اپنی گرفتاری سے قبل ضمانت کے لیے درخواست دائر کی ہے۔ مسٹر ریونا نے یہ قدم اس کے ایک دن بعد اٹھایا جب اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم (ایس آئی ٹی) نے ان کی رہائش گاہ کے باہر نوٹس چسپاں کیا اور اس کیس کے سلسلے میں انہیں طلب کیا۔ درخواست بنگلورو سیشن کورٹ میں دائر کی گئی ہے، جہاں اس معاملے کو مزید کارروائی کے لیے اگلے دن تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر مبینہ طور پر پرجول سے متعلق کئی ویڈیوز اور تصاویر منظر عام پر آنے کے بعد ایک تنازعہ کھڑا ہو گیا تھا، جس کے بعد کرناٹک ریاستی خواتین کمیشن کے حکم پر کرناٹک حکومت کو ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دینی پڑی۔ شکایت کے مطابق متاثرہ نے پرجول اور اس کے والد مسٹر ریونا پر جنسی ہراسانی کا الزام لگایا ہے۔ پرجوال جنتا دل (ایس) کے سپریمو اور سابق وزیر اعظم ایچ ڈی دیوے گوڑا کے پوتے ہیں۔ یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ نوٹس ایس آئی ٹی کے ذریعہ بھیجا گیا تھا، مسٹر ریونا نے کہا، "میں نوٹس بھیجے جانے سے واقف ہوں، میں تفتیشی افسران کے ساتھ مکمل تعاون کرنے کے لیے تیار ہوں۔" دریں اثنا، فی الحال بیرون ملک مقیم پرجول نے فحش مواد کی مبینہ گردش کے سلسلے میں ایس آئی ٹی کے سامنے پیش ہونے کے لیے اضافی وقت کی درخواست کی ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

بار ایسوسی ایشن میں خواتین کو ریزرویشن

سپریم کورٹ کا تاریخی حکم، کورونا ٹیکہ سے متعلق عرضی داخل، تحقیقات کا مطالبہ

نئی دہلی، 02 مئی (یو این آئی): وقت کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اصلاحات پر زور دیتے ہوئے سپریم کورٹ نے جمعرات کو سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن (ایس سی بی اے) کے آئندہ انتخابات میں خواتین اراکین کے لیے ایک تہائی عہدے محفوظ کرنے کی ہدایت دی۔ یہ ہدایت دیتے ہوئے جسٹس سوریہ کانت کی سربراہی والی بنچ نے کہا کہ ایس سی بی اے ایک اہم ادارہ ہے۔ اس کی وجہ سے یہ دہائیوں تک ایک جیسا نہیں رہ سکتا۔ یہ چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے بروقت اصلاحات کی عکاسی کرے۔ بنچ نے ہدایت دی کہ ایس سی بی اے کے عہدیداروں کا ایک عہدہ خصوصی طور پر خواتین کے لیے روٹیشن کی بنیاد پر مختص کیا جائے گا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ خواتین کا یہ خصوصی ریزرویشن 16 مئی کو ہونے والے 2024-25 کے انتخابات میں خزانچی کے عہدے سے شروع ہوگا۔ (باقی صفحہ 11 پر)

بیروزگاری اور مہنگائی پر بحث کی ہمت مودی میں نہیں: تیجسوی

پٹنہ، 02مئی (عتیق الرحمٰن شعبان): آر جے ڈی رہنما اور سابق نائب وزیراعلیٰ تیجسوی پرساد یادو نے جمعرات کو ریاست کے جھنجھارپور لوک سبھا حلقہ، ارریہ، کھگڑیا اور مدھے پورہ کے لئے روانہ ہونے سے قبل یہاں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے مرکز کی مودی حکومت کے خلاف زوردار حملے کیے اور الزام لگایا کہ اپنے 10 سالہ دور اقتدار میں ہر محاذ پر پوری طرح ناکام ہوجانے کے سبب اب اس بار لوک سبھا انتخاب میں بی جے پی ایک بار پھر متنازعہ ایجنڈوں کو عوام کے سامنے پیش کر رہی ہے اور ان کا جذباتی استحصال کر کے اقتدار پر قبضہ برقرار رکھنا چاہتی ہے لیکن ہم لوگ ایسا نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم مودی میں (باقی صفحہ 11 پر)

شاہی عیدگاہ سے متعلق دستاویز نہیں: ہندو فریق

لکھنؤ، 02 مئی (ایجنسی): متھورا میں واقع شاہی عیدگاہ جامع مسجد تنازعہ سے متعلق 18 مقدموں کی جمعرات کو بھی سماعت ہوئی، لیکن اگلی سماعت کے لئے 07 مئی کی تاریخ مقرر کی گئی۔ آج ہندو فریق نے ہائی کورٹ میں دعویٰ کیا کہ شاہی عیدگاہ جامع مسجد سے متعلق کوئی دستاویز وقف بورڈ کے پاس ہے ہی نہیں۔

عازمین حج کی پرواز 26 مئی سے

پٹنہ، 02مئی (پی این ایس): حج 2024 کے آپریشن کا سلسلہ رواں ماہ کے آخر میں ملک میں شروع ہونے والا ہے۔ بہار کے عازمین حج کی روانگی کے لئے حج کمیٹی آف انڈیا کی جانب سے تاریخوں کا اعلان ابھی نہیں کیا گیا ہے لیکن جمعرات کو ممبئی سے جانے والے عازمین حج کی پروازوں کا شیڈول جاری کر دیا گیا ہے۔ 26 مئی کو ممبئی سے عازمین حج کا پہلا قافلہ سعودی ایئر لائنس کے جہاز سے جدہ روانہ ہوگا اور اس پہلے قافلہ کی واپسی یکم جولائی کو مدینہ سے ممبئی کے لئے ہوگی آخری قافلہ ممبئی سے 09 جون کو جدہ کے لئے روانہ ہوگا اور پھر حج کی ادائیگی کے بعد حجاج کرام کی وطن واپسی مدینہ سے ممبئی کے لئے 21 جولائی کو ہوگی۔ ممبئی سے 101 پروازیں جائیں گی اور اتنی ہی پروازیں واپس بھی آئیں گی۔

وقار صدیقی مدھوبنی اور انظار الحسن مظفر پور سے امیدوار

پٹنہ، 02مئی (عتیق الرحمٰن شعبان): آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (ایم آئی ایم) نے کشن گنج سمیت کئی لوک سبھا سیٹوں سے اپنے امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیے جانے کے بعد جمعرات کو ریاستی صدر اخترالایمان کی جانب سے وقار صدیقی کو مدھوبنی اور انظار الحسن (باقی صفحہ 11 پر)

زنا کے ملزم کا بیٹا بی جے پی کا امیدوار بنا

نئی دہلی، 02 مئی (یواین آئی): بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ممبر پارلیمنٹ برج بھوشن شرن سنگھ کے بیٹے کرن بھوشن سنگھ کو اتر پردیش کی قیصر گنج لوک سبھا سیٹ سے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ آج یہاں جاری کردہ پارٹی کی 17 ویں فہرست میں قیصر گنج اور رائے بریلی سیٹوں کے امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا گیا۔ انڈین ریسلنگ فیڈریشن کے صدر کے عہدے پر فائز رہتے ہوئے تنازعات میں گھرے برج بھوشن شرن سنگھ کو ٹکٹ نہیں دیا گیا اور ان کے چھوٹے بیٹے کو قیصر گنج سے بی جے پی کا ٹکٹ دیا گیا ہے۔ رائے بریلی سیٹ سے دنیش پرتاپ سنگھ کو ٹکٹ دیا گیا ہے۔

آج غروب آفتاب: 6.22
کل طلوع آفتاب: 5.11

हर आदमी का सपना '' घर हो अपना''
RERA APPROVED RERA NO.: BRERAP23554 -1/902/R-808/2019
JAI MATA DI GREEN HOMES PVT. LTD
SONA TOWNSHIP
ہر آدمی کا سپنا ''گھر ہو اپنا''
रमजान और ईद के मौके पर स्पेशल धमाका
15% Discount
₹2,25,000/-
मासिक आसान किस्तों पर (तीन वर्षो के लिए)
प्रत्येक बुकिंग पर कम्पनी के तरफ से आर्कष उपहार दिया जाएगा।
Special Attraction of Our Project
Main Wide Road 30 ft. | Road Lighting | Branch Road 20 ft. | Park
Coming soon NEW PROJECT (FATUHA)
जमालपुर बाजार (कोइलवर)
सी.आर.पी.एफ कैम्पस / मेन्टल हास्पीटल के पास
Plot Size - 1350 / 2700 | 5400 | 8100 sqft.
जेपी गंगा पथ का बख्तियारपुर से कोइलवर तक मेरिन ड्राइव का होगा विस्तार
JAI MATA DI GREEN HOMES PVT. LTD.
M3/28, S.k. Puri, Basawan Park, Boring Road, Patna-1
Web:- www.jmdgreenhomes.com
Email:-jmdgroup12@gmail.com, Jmdgreenhomes3@gmail.com
Contact: 9234567065, 7061688884, 8340537395
साईट दिखाने के लिए आने-जाने की मुफ्त सुविधा।

HOTEL AMALFI GRAND PATNA
Rooms | Banquets | Restaurant
BOOKING OPEN
BIRTHDAY | ANNIVERSARY | MARRIAGE | ENGAGEMENT | RECEPTION
KITTY PARTY | CORPORATE EVENTS | OUTDOOR CATERING
Enjoy Our Food - Order on zomato | SWIGGY
होटल अमल्फी ग्रैंड
Opp. Pillar No. 4. Behind SBI/Tanishq Showroom, Bailey Road, Patna
90655 12 655 | 665 91100 37 350 | 360 0612 -259 1001 to 1005
Email : banquet@amalfigrand.com | Email : reservationsamalfigrand.com

SCHOLARSHIP UPTO 100%
Helpline 8010-786-787
RMECT ESTD.-2005 RoseMine EDUCATIONAL & CHARITABLE TRUST We Have A Dream to Educate You...
REGD. BY : INDIAN TRUST ACT. 1882 (GOVT. OF INDIA)
روزمائن रोजमाईन
www.rosemine.in
roseminegroup@gmail.com
/rosemineofficial
आपके 100% तक कॉलेज फीस की जिम्मेदारी ट्रस्ट की है। हमारे मिशन 'संकल्प' में शामिल हों।
AFTER INTERMEDIATE (12th)
TECHNICAL PROGRAME BE/B.TECH - 4 YEARS: ALMOST ALL BRNACH
PARA-MEDICAL 3 YEARS DEGREE PROGRAM 4 YEARS: ALMOST ALL BRNACH
MANAGEMENT PROGRAM 2/3 OR 5 YEARS: B.COM / BBM / BBA / MBA INTEGRATED / BHM (HOTEL MANAGEMENT)
OTHER PROGRAM 2/3 OR 4/5 YEARS: B.SC. AGRICULTURE / INTEGRATED LLB (5 YEARS LLB) / BCA / FASHION DESIGNING / PHYSIOTHERAPY
AFTER MATRICULATION (10th)
TECHNICAL PROGRAM POLYTECHNIC 3 YEARS: ALMOST ALL BRNACH
PARA-MEDICAL 2-3 YEARS DEGREE PROGRAM 3 YEARS: ALMOST ALL BRNACH
AFTER GRADUATION
TECHNICAL PROGRAM: MBA / MCA / M.TECH (ALL BRANCHES) M.COM / PGDM
OTHER PROGRAMM: LLB/B.ED./ B.PED
MEDICAL PROGRAMME
BDS, BAMS, BUMS (With Eligibility of NEET)
BNYS, PHARM.D (No NEET Eligibility Required)
AWAIS AMBER NATIONAL CAREER COUNSELOR & CHAIRMAN ROSEMINE
REG. OFF. (PATNA) : OPP. NEW PASSPORT OFFICE, ASHIANA DIGHA ROAD, NEAR KOTAK MAHINDRA BANK & ATM BUILDING, PATNA, (BIHAR) 9204-786-787

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار
Ph.: 2303206
खज़ाना ज्वेलर्स
ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% हॉलमार्क गहना) ہول مارک زیورات
MD. AZAM Mob. 9431013786
MD. WARIS Mob. 9955150722
NO BRANCH Mob. 9939588144
سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
خزانہ جوئیلرس Khazana JEWELLERS
प्रो0 मो0 साबिर मो0 यासीन
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے نزد پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ-۴
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے، پٹنہ مارکیٹ کے بغل میں

قتل معاملے کا پولس نے کیا انکشاف، دو ملزمین گرفتار، مزید تفتیش جاری

پٹنہ سیٹی، 02 مئی (آرہ فاطمہ/ ذوالقرنین) پولیس نے 16 اپریل کو بہادر پور تھانہ علاقے کے دیوی استھان کے رام پور میں واقع نہر سے بوری میں بند ایک نوجوان کی لاش برآمد ہونے کے معاملے کا انکشاف کیا ہے۔ اس سلسلے میں اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، پٹنہ سیٹی- 1 کے دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سرتھ آر ایس نے کہا کہ یہ پورا معاملہ ایک اندھا معاملہ ہے کیونکہ متوفی کی شناخت نہیں ہو پائی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ واقعہ کے بعد بہادر پور تھانہ انچارج کی قیادت میں ایک خصوصی ٹاسک ٹیم تشکیل دی گئی اور ٹیم کے ارکان نے سائنسی تحقیق کی اور ایک ماہ کے اندر قتل معاملہ کا کامیابی سے انکشاف کر دیا۔ پولیس نے کیس کی سائنسی تحقیق کے بعد مقتول کی شناخت کر کے قتل میں ملوث دو مجرموں کو گرفتار کر لیا جب کہ دیگر مفرور ملزمین کی گرفتاری کے لیے پولیس نے چھاپہ مار کارروائی شروع کر دی ہے۔ اس کے علاوہ جس موٹر سائیکل پر لاش لے جا کر نہر میں پھینکی گئی تھی اسے بھی قبضے میں لے لیا گیا ہے۔ متوفی کی شناخت بنٹی عرف وکی کمار کے طور پر کی گئی ہے، جو سلطان گنج تھانہ علاقہ کے گھگھاٹ علاقہ میں کرایہ دار کے طور پر رہ رہا تھا۔ وہ جوا اور شراب کے غیر قانونی کاروبار میں ملوث ہے۔ بنٹی عرف وکی اور چھوٹو کے درمیان شراب کے کاروبار میں جوا لہ رقم کے لین دین پر جھگڑا ہوا۔ اس دوران چھوٹو نے 4 اپریل کی شب ٹکیہ ٹولی کے شیو پوری میں واقع چھوٹو کے گیراج میں بنٹی کو گولی مار کر قتل کر دیا تھا، بعد میں شواہد کو ختم کرنے اور لاش کو چھپانے کے مقصد سے مجرموں نے اس کی لاش کو بوری میں بند کر کے رکھ دیا۔ اسے رام پور دیوی استھان واقع نہر میں پھینک دیا گیا۔ پولیس نے جن مجرموں کو پکڑا ہے ان کی شناخت سلطان گنج تھانہ علاقہ کے ٹکیہ ٹولی محلہ کے رہنے والے چھوٹو کمار اور روشنو کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ گرفتار ملزمین نے پولیس کے سامنے اپنے جرم کا اعتراف کرتے ہوئے واقعے میں ملوث دیگر ملزمین کے نام بھی بتا دیے۔ پولیس ان کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مار رہی ہے۔ واقعے کے بعد لاش کو لے جانے میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل اور موبائل فون گرفتار ملزم کے پاس سے برآمد کر لیا گیا۔ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے بتایا کہ ٹیم میں بہادر پور تھانہ انچارج پورنندو کمار، پروبیشنری ایس آئی روشنی کماری، ایس آئی راکیش کمار، اے ایس آئی سنجیو کمار سنگھ، ونود کمار سنگھ اور عمران خان دیگر کانسٹیبلوں میں روی رنجن کمار سنگھ اور سریندر کمار داس شامل تھے۔

جرائم کی منصوبہ بندی کرنے والے تین ملزمین گرفتار، اسلحہ برآمد

پھلواری شریف، 02 مئی (اجیت کمار) گوری چک تھانے کی پولیس نے بدھ کو جرم کی منصوبہ بندی کرنے والے تین شریر مجرموں کو گرفتار کیا۔ پولیس نے ان کے قبضے سے دیسی ساختہ پستول، کارتوس، موبائل فون اور موٹر سائیکلیں بھی قبضے میں لے لی ہیں۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمین میں سے دو بدنام زمانہ جرائم پیشہ ہیں، جو پہلے بھی کئی مقدمات میں جیل جا چکے ہیں۔ واقعہ کے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ تھانہ گوری چک کی پولیس کو خفیہ اطلاع ملی کہ سوہگی موڑ کے قریب موٹر سائیکل پر سوار تین بدنام زمانہ ڈکیتی کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں اطلاع ملتے ہی تھانہ گوری چک کے انچارج امیت کمار اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچے اور موٹر سائیکل پر بھاگنے والے تین نوجوانوں کو گرفتار کر لیا۔ تفتیش کے دوران پولیس نے نوجوان کے قبضے سے ایک دیسی ساختہ پستول، چار زندہ گولیاں، تین موبائل فون اور ایک موٹر سائیکل برآمد کر لی۔ ضبط کی گئی موٹر سائیکل کا نمبر BR01ED/8550 بتایا گیا ہے۔ گوریچک پولیس اسٹیشن کے صدر امیت کمار نے بتایا کہ گرفتار نوجوانوں میں مادھو پور دیدار گنج کے رہنے والے 24 سالہ انکت کمار، 20 سالہ وشال کمار عرف رنگا راؤ ساکنہ شیو چک اور 25 سالہ رمیش کمار شامل ہیں۔ گرفتار نوجوانوں میں وشال کمار عرف رنگا راؤ ایک بدنام زمانہ مجرم ہے جو ماضی میں کئی مقدمات میں جیل جا چکا ہے۔ پولیس دیگر مجرموں کی تاریخ کی بھی چھان بین کر رہی ہے۔

الجامعتہ الصادقیہ للبنات میں افتتاح بخاری شریف کا انعقاد

پٹنہ سیٹی 2 مئی (ذوالقرنین)الجامعۃ الصادقیہ للبنات سمری بختیار پور سہرسہ (بہار) میں افتتاح بخاری شریف کا انعقاد کیا گیا جس میں کثیر تعداد عوام وخواص نے شرکت کی اس محفل کی ابتدا حافظ وقاری غلام ربانی صاحب قبلہ استاد جامعہ دیوان صادق نے تلاوت کلام باری تعالیٰ سے کیا بعدہ یکے بعد دیگرے نعت ومنقبت کا نذرانہ پیش کیا گیا پھر بخاری شریف وامام بخاری علیہ الرحمہ کی عظمت وشان پر پرمغز خطاب ماہر علم وفن حضرت علامہ مولانا مفتی محمد قاسم صاحب قبلہ مصباحی مدظلہ النورانی دھام نگر اڑیسہ کا ہوا حضرت نے ہی پہلی حدیث پڑھا کر افتتاح بخاری فرمایا اور طالبات کو نصیحت کی گیارہ بجے دن الجامعۃ الصادقیہ للبنات سمری بختیار پور کے صدر اعلی گل گلزار اشرفیت حضرت علامہ مولانا سید ساجد اشرف اشرفی الجیلانی کی دعاؤں پر مجلس اختتام پذیر ہوئی اس مبارک تقریب میں بہت سے حضرات نے شرکت فرمائی خصوصی طور پر سید ساجد اشرف سید سبحان اشرف سید عبدالحنان اشرف مولانا سرفراز احمد شمسی مولانا شاہد رضا شمسی مولانا نور عالم مصباحی مولانا محبوب عالم مولانا رضوان قادری مولانا حیدر رضا مولانا توقیر عالم، مولانا عمار قادری مولانا ایوب صابر القادری، حافظ شاہد، سرفراز عالم، ماسٹر مختار وغیرہم موجود تھے، اس کی اطلاع مولانا رضوان احمد قادری صاحب نے دی ہے

نوجوان نے کی خودکشی

پھلواری شریف، 02 مئی (اجیت کمار) پٹنہ کے اوپر پورہ گاؤں میں 20 سالہ نوجوان نے خودکشی کر لی۔ مقامی لوگوں سے واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد پولس پہنچی، کمرے کا دروازہ توڑ کر نوجوان کی لاش کو باہر نکالا اور جانچ کے بعد پوسٹ مارٹم کے لیے ایمس بھیج دیا۔ اس معاملے میں متوفی کے لواحقین نے تاحال تھانے میں کوئی تحریری درخواست نہیں دی ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق لالن رائے کا بیٹا ستیش کمار 20 سال سے اپر پورہ میں نربھئے رائے کے مکان میں کرائے پر رہتا تھا۔ ستیش کمار اصل میں دانا پور علاقہ کا رہنے والا تھا اور یہاں کچھ سالوں سے کرائے پر رہتا تھا۔

پرزنٹیشن، سپلائی اور ڈھیر لگانے کا کام

ای۔ٹنڈر نوٹس نمبر CON/2024/MAR/03 تاریخ: 27.04.2024۔ ای۔ٹنڈر سسٹم کے ذریعہ تجربہ کار رجانے مانے ٹھیکیداروں (روں)/ فارم (گروپوں) سے مندرجہ ذیل کاموں کیلئے کھلا ٹنڈر طلب کیا جاتا ہے۔ ٹنڈر نمبر۔/CE/CON K-K/BLS/2024/04۔ کام کا نام: شمالی مشرقی سرحدی ریلوے (کنسٹرکشن) کے تحت کٹیہار۔ مکریا۔ کمید پور دوہری کاری ریل راستہ پروجیکٹ کے ساتھ متعلق کٹیہار۔ کمید پور سیکشن کے سی ایچ: 1.388 کیلومیٹر سے 19.70 کیلومیٹر تک کٹیہار (چھوڑ کر) اور پران پور روڈ (شامل کر) اور کٹیہار۔ مکریا سیکشن کے سی ایچ: 0.00 کیلومیٹر سے 17.30 کیلومیٹر تک کٹیہار (چھوڑ کر) اور سونا ئیلی (شامل کر) اسٹیشنوں کے بیچ ضرورت کے مطابق یارڈ سیکشن کیلئے پاکوڑ رتال جھاڑی/ باکوڈیہہ/ چاجب گنج/ پنار گاڑیا کواری سے آخری حدتک آرڈی ایس او اسپیسی فیکیشن کے مطابق منظور شدہ پیمانہ کے 50 ایم ایم سائز کی پاکوڑ ویرائٹی کی مشین کرشڈ اسٹون بلاسٹ کے پرزنٹیشن، سپلائی اور لوڈنگ اور سیکشن کے آس پاس سے ریلوے باؤنڈری کے اندر آخری حدتک آرڈی ایس او اسپیسی فیکیشن کے مطابق منظور شدہ پیمانہ کے 50 ایم ایم سائز کے مشین کرشڈ ٹریک بلاسٹ کے پرزنٹیشن، سپلائی اور ڈھیر لگانے کا کام۔ تخمینی رقم : روپئے -/34,70,67,140۔ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 22.05.2024 تاریخ کے 14.30 بجے میں اور کھلے گی: 22.05.2024 تاریخ کے 15.30 بجے میں۔ تفصیلات کیلئے برائے مہربانی www.ireps.gov.in ویب سائٹ کا معائنہ کریں۔

چیف انجینئر/ سی او این، 5

شمال مشرقی سرحدی ریلوے

(کنسٹرکشن آرگنائزیشن)

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

سیدشاہ علی باقی حسینؒ کا ایک روزہ سالانہ عرس اختتام

ہم فدائی ہیں ہماری شان فدایانہ ہے

پٹنہ سیٹی 2 مئی (ذوالقرنین) دنیا کے متعدد شہروں میں اپنی روحانی فیضان عام کے لئے مشہور ومعروف خانقاہ فیاضیہ نورالدین گنج سملی شریف پٹنہ سیٹی میں حضرت سید ناسر کار سید شاہ علی حسین باقی رحمتہ اللہ علیہ کا ایک روزہ سالانہ عرس مبارک خانقاہ فیاضیہ سملی شریف پٹنہ سیٹی کے ساتھ ساتھ جھارکھنڈ کے ہزاری باغ میں مقام خانقاہ فیاضیہ لاکھے شریف ہزاری باغ میں بھی نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ منایا گیا ایک روزہ سالانہ عرس مبارک کے موقع پر خانقاہ فیاضیہ سملی شریف سے حسب سابقہ روایت کے مطابق بعد نماز مغرب خانقاہ سے چادر نکلا اور آستانہ عالیہ حضرت سید ناسر کار سید شاہ علی باقی حسین رحمتہ اللہ علیہ پہنچا کر چادر پوشی گل پوشی اور عطر پاشی کی گئی قل شریف کے بعد خصوصی دعا سید ارشد حسین صاحب قبلہ نے فرمائی وہیں چادر پوشی کے بعد نیاز خاص کا اہتمام خانقاہ فیاضیہ میں کیا گیا اور لنگر عام کا بھی اہتمام کیا گیا اس موقع پر سید ارشد حسین کے ہمراہ سید نیئر حسین سید فیصل حسین سید فیض احمد قادری منوری وخانقاہ فیاضہ کے خانوادہ کے معزز شخصیات نے شرکت فرمائی وہیں اس موقع پر جھارکھنڈ ہزاری باغ میں سالانہ عرس مبارک کے موقع پر جلسہ میلاد النبی ﷺ کا اہتمام کیا گیا جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے خانقاہ فیاضیہ سملی شریف پٹنہ سیٹی کے سجادہ نشیں حضرت سید شاہ غلام فیاض حسین فیاضی صاحب نے شرکت فرمائی ان کے ہمراہ سید شاہ غلام معین الدین (شیرازی بابو) سید اشرف حسین فدائی سید مشرف حسین فدائی سید رضوی حسین سید ایاز الرب ارشی خطیب وامام لاکھے فہیم رضا غلام مرتضیٰ (سکریٹری لکھے شریف) محمد آزاد معراج الدین فدائی محمد شہباز متین عالم خادم لاکھے شریف درگاہ نے شرکت فرمایا،

ووٹر بیداری سے متعلق ڈی ایم کا پیغام طلباء کو سنایا گیا

پھلواری شریف، 02 مئی (اجیت کمار) جمعرات کو اوشا مارٹن ورلڈ اسکول، سمپت چک میں، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پٹنہ کی طرف سے، اسسٹنٹ الیکشن آفیسر-کم-لینڈ ریفارم ڈپٹی کلکٹر، پٹنہ سیٹی ابھیلاشا سنگھ نے ڈی ایم کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ انہوں نے اسکول کے طلباء کو بتایا کہ ہمارے ملک میں جمہوریت کا عظیم تہوار لوک سبھا کے عام انتخابات 2024 کی صورت میں منایا جا رہا ہے۔ ڈی ایم انکل کی اپیل ہے کہ یکم جون 2024 کو قریبی دوستوں، پڑوسیوں اور رشتہ داروں میں سے سبھی ووٹ ڈالنے جائیں اور ووٹنگ کا فیصد بڑھے۔ اس کے علاوہ بچوں سے ایک وعدہ کرنا ہوگا کہ وہ اپنے والدین سے یہ عہد کرنے کی درخواست کریں گے کہ وہ یکم جون کو ووٹ ڈالنے ضرور جائیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ، آپ اپنے خاندان، پڑوسیوں اور دوستوں کے تمام ووٹروں کو ووٹ دینے کی ترغیب بھی دیں گے۔ اس موقع پر سکول کے سینئر بچوں کی جانب سے ایک پرکشش اور متاثر کن اسٹریٹ پلے کا بھی انعقاد کیا گیا۔ پینٹنگ مقابلے میں چھوٹے بچوں نے بھی حصہ لیا۔

پروین سنگھ کشواہا سمستی پور لوک سبھا حلقہ کے انچارج منتخب

پٹنہ سیٹی 2 مئی (ذوالقرنین) بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ نے ایک پریس اعلانیہ جاری کرتے ہوئے اطلاع دی ہے کہ آئندہ لوک سبھا انتخابات 2024 کے مدنظر شری پروین سنگھ کشواہا و پردیش کانگریس کمیٹی کا سمستی پور لوک سبھا حلقہ کے لئے فوراً اثر سے انچارج منتخب کیا جاتا ہے پروین سنگھ کشواہا کو بہار پردیش کانگریس کمیٹی کا سمستی پور لوک سبھا حلقہ کا انچارج منتخب ہونے پر ڈاکٹر اقبال احمد محمد حنیف شیخ سجیت کمار کبیر ا محمد شمیم اختر ڈاکٹر ونود اوستھی محمد شمیم ابھئے جیسوال سردار جگجیت سنگھ شارف احمد نگریز وغیرہ نے اپنے خوشی کا اظہار کیا ہے اور اس انچارج بنائیں جانے کی کاپی شری کے سی وینو گوپال شری موہن پرکاش ڈاکٹر شکیل خان ڈاکٹر مدن موہن جھا شری زمل ندوورما کو بھی ارسال کیا گیا ہے،

آچاریہ ڈاکٹر پون کمار بھارت گورو رتن اعزاز سے سرفراز

پٹنہ سیٹی، 02 مئی (آرہ فاطمہ) پٹنہ سٹی سنٹرل اسکول کے ڈائرکٹر کم سکریٹری آچاریہ ڈاکٹر پون کمار درشن کو قومی انسانی حقوق کمیشن کے سرگرم کارکن ہونے اور تعلیم اور سماجی بہبود کے میدان میں بہترین کام کرنے پر بھارت گورو رتن شری سمان سے نوازا گیا۔ 27 اپریل 2024 کو ہوٹل حیات، دہلی میں تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اعزاز ملنے پر جمعرات کو اسکول کے احاطے میں ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر آچاریہ درشن نے انسانی حقوق کے فروغ اور تحفظ کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ تعلیم کو عوام تک لے جانے اور لوگوں کی سماجی بہتری کے لیے پرعزم ہیں۔ اس موقع پر بہار پبلک اسکول ایسوسی ایشن کے قومی صدر ڈاکٹر ڈی کے سنگھ نے آچاریہ درشن کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر درشن نے تعلیم اور سماجی بہبود کے میدان میں ایک بہترین مثال قائم کی ہے۔ کانفرنس میں اسکول کے وائس پرنسپل شیویش کمار سنگھ، جیوتیش کمار، راہول کمار، شبھم سنگھ اور دیگر اساتذہ نے بھی آچاریہ درشن کو نیک خواہشات پیش کیں اور ان کے کام کی تعریف کی۔

چوری کی اسکوٹی کے ساتھ نوجوان گرفتار

پٹنہ سیٹی، 02 مئی (آرہ فاطمہ/ ذوالقرنین) مالسلامی تھانہ کی پولس نے گاڑی جانچ مہم کے دوران گاڑی چوری کرنے والے گروہ کے ایک سرگرم رکن کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس نے گرفتار ملزمین سے مسروقہ اسکوٹر کے علاوہ ایک مسروقہ موبائل بھی برآمد کیا ہے۔ پولیس اسٹیشن ہیڈ راجکمار سنگھ نے بتایا کہ ڈی ایس پی پٹنہ سٹی-2 ڈاکٹر گورو کمار کی ہدایت پر ان کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی اور مالسلامی ریلوے گمٹی کے قریب گاڑیوں کی جانچ کی گئی۔ اسی دوران ایک لڑکا چوری کی اسکوٹر کے ساتھ پکڑا گیا۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ گرفتار ملزم کی شناخت 19 سالہ پنٹو کمار ولد کبیر و چودھری ساکن ادوت پور، فتوحہ کے طور پر کی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ پنٹو کمار نے منگل کو کنگن گھاٹ علاقہ سے ایک اسکوٹر چوری کیا تھا جبکہ اس نے گاندھی میدان علاقہ کے ایک شخص سے کی پیڈ موبائل بھی چھین لیا تھا۔ جنہیں پوچھ گچھ کے بعد جیل بھیج دیا گیا ہے۔

یوم مزدور پر میٹنگ کا انعقاد، کیئے گئے کئی مطالبات

پٹنہ سیٹی، 02 مئی (آرہ فاطمہ) یوم مزدور کے موقع پر اندرون بیگم پور واقع مندر کے احاطے میں بھارتیہ مزدور سنگھ یونٹ تعمیر مزدور سنگھ کا اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ میں مزدوروں نے مرکزی حکومت کی موجودہ مزدور دشمن پالیسی اور محکمہ لیبر کی من مانی، مزدوروں کو فائدہ منداسکیموں سے محروم کرنے کی من مانی، لیبر سپرنٹنڈنٹ اور سکریٹری کی من مانی اور نظرانداز پالیسی پر برہمی کا اظہار کیا۔ مزدور لیڈر رجنئے کرشا چندراونشی جو صدارت کر رہے تھے، نے کہا کہ محنتی مزدور جو بڑی عمارتوں، ہوٹلوں، پلوں، سڑکوں وغیرہ کی تعمیر کے کاموں میں مصروف ہیں۔ وہ خود بے گھر، بے سہارا، بیماری میں مبتلا اور گھر کے بغیر زندگی گزار رہا ہے۔ ان کی حالت، سمت، غربت اور ناخواندگی کو بہتر کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ لیکن آج بھی یہ مزدور ان سہولتوں سے محروم ہیں۔ جبکہ حکومت بلند بانگ دعوے کر رہی ہے۔ صرف کاغذوں پر کام ہو رہا ہے۔ میٹنگ میں شمبھو کمار چندراونشی، سنجے کمار مہتو، شیو نارائن مہتو، منیش کمار چودھری، لال بابو تنتی سنیل پرساد، شانتی دیوی، ریکھا دیوی، مالتی دیوی، سیما دیوی، دیا منتی دیوی، شیام سندری دیوی سمیت کئی مزدور موجود تھے۔

بند گھر سے لاکھوں کی چوری، معاملہ درج

پھلواری شریف، 02 مئی (اجیت کمار) پٹنہ کے بیور تھانہ کے تحت کرشنا وہار کالونی میں دو نابالغ چوروں نے ایک کاروبار کے بند گھر میں چوری کی۔ پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر دونوں نابالغ چوروں کو گرفتار کر لیا۔ اس کے ساتھ مسروقہ سامان بھی برآمد ہوا ہے۔ بیور تھانہ صدر سنیل کمار نے بتایا کہ سمن کمار عرف سنی کا کرشنا وہار کالونی میں مکان ہے۔ وہ کسی کام سے کہیں باہر گیا ہوا تھا۔ سنی کمار کا اپنا ذاتی کاروبار ہے۔ کل رات اس کے گھر میں چوری کی واردات ہوئی اور اس کی اطلاع بیور تھانے کو دی۔ تفتیش کے دوران پولیس نے وہاں نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کا تجزیہ کیا تو معلوم ہوا کہ دو نابالغ لڑکے دیوار بھول کر گھر میں داخل ہوئے اور دونوں نے گھر کے کمروں کے تالے توڑ کر ایک لائسنسی پستول، 5 زندہ کارتوس، ایک سونا لے گئے۔ انگوٹھی، پانچ پنکھے چوری کر کے فرار ہو گئے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں پولیس نے دیکھا کہ چوروں نے چوری کا سارا سامان اوپر سے گرا دیا اور پھر اسے لے کر بھاگ گئے۔ اس معاملے میں پولیس نے وکی کمار کے گھر پر چھاپہ مار کر تمام مسروقہ سامان برآمد کیا اور وکی کے ساتھ ایک اور لڑکے کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔

گیسنگ سنٹر پر چھاپہ ماری، سات ملزمین کو پولس نے کیا گرفتار

پٹنہ سیٹی، 02 مئی (آرہ فاطمہ/ ذوالقرنین) خفیہ اطلاع کی بنیاد پر مالسلامی تھانہ کی پولیس نے نورالدین گنج چمنی بھٹہ کے قریب چھاپہ مار کر غیر قانونی گیسنگ کاروبار کا انکشاف کیا ہے۔ پولیس نے موقع سے گیسنگ کے غیر قانونی کاروبار میں ملوث سات ملزمین کو گرفتار کر لیا ہے۔ گیسنگ سے متعلق دیگر اشیاء بھی ضبط کر لی گئی ہیں۔ مالسلامی تھانہ انچارج راج کمار سنگھ نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی ایک ٹیم تشکیل دی گئی اور ان کی قیادت میں پروبیشنری ایس آئی اکھلیش کمار، اے ایس آئی سنجے کمار، نرنجن کمار یادو، انیرودھ کمار رائے اور دیگر کانسٹیبلوں کے ساتھ چھاپہ مارا۔ ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے گیسنگ اڈے کو گھیرے میں لے کر سات افراد کو گرفتار کر لیا۔ اس کے علاوہ گیسنگ سے متعلق اشیاء بھی ضبط کر لی گئیں۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ تمام گرفتار ملزمین مالسلامی تھانہ علاقہ کے رہائشی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گرفتار ملزمین میں 50 سالہ ببلو ٹھاکر ساکن بھٹی پر، سوڈا گوڈاون، 35 سالہ پنٹو مہتا ساکن چھوٹا نگلہ، 35 سالہ راجیش کمار ساکن جمنا پور، برہم استھان، 22 سالہ کنہائی کمار، بندیل ٹولی کے رہنے والے 45 سالہ ونے سنگھ، نورالدین گنج کے رہنے والے سوڈا گوڈاون، 42 سالہ ونود مہتو، بھٹی پر کے رہنے والے، 35 سالہ راجیش کمار، بندل ٹولی کے رہنے والے ان میں شامل ہیں۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ گرفتار ملزمین کے قبضے سے 11500 روپے نقد، ایک کیلکولیٹر، ایک مارکر، 22 کٹے ہوئے ٹکٹ، ایک رولڈ کاپی، ایک نیلے رنگ کا بیگ، کیش رجسٹر کے تین ٹکڑے برآمد ہوئے، جن میں سے دو پھٹے ہوئے تھے۔ تین کی پیڈ موبائل برآمد ہوئے ہیں۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ تمام ملزمین کے خلاف مالسلامی تھانے میں بنگال جوا ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید کارروائی کی گئی ہے۔

گھر والوں کی ڈانٹ سے ناراض مفرور طالب علم کو پولیس نے کیا برآمد

پٹنہ سیٹی، 02 مئی (آرہ فاطمہ) اپنے گھر والوں کی ڈانٹ سے ناراض طالب علم اپنے دوست کے ساتھ دہلی جانے کا منصوبہ بناتے ہوئے راجندر نگر ٹرمینل اسٹیشن پہنچ گیا جسے پولیس نے پکڑ لیا۔ اس معاملے کی تصدیق کرتے ہوئے مالسلامی تھانہ انچارج راجکمار سنگھ نے بتایا کہ بھینسانی ٹولہ کے رہنے والے سنجے ٹھاکر کی بیوی رنکو دیوی نے پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی اور کہا کہ اس کا 13 سالہ بیٹا سجل کمار جو کہ کلاس 10 کا طالب علم ہے۔ وہ منگل کی صبح 10 بجے سے گھر سے اچانک لاپتہ ہو گیا ہے۔ کافی تلاش کے بعد بھی اس کا کچھ پتہ نہیں چل سکا۔ جس پر پولیس نے فوری تفتیش شروع کر دی۔ اسی دوران پولیس کو اطلاع ملی کہ طالب علم سجل اپنے دوست کے ساتھ دہلی جا رہا ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اسے راجندر نگر ٹرمینل اسٹیشن سے برآمد کر لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران سجل نے بتایا کہ وہ پڑھائی میں بہت کمزور ہے۔ جس کی وجہ سے اس کے والدین اسے اکثر ڈانٹتے ہیں، جس کی وجہ سے وہ ناراض تھا۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ پوچھ گچھ کے بعد طالب علم سجل کو بحفاظت اس کے اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

جیلس اینڈ میری اکیڈمی کے طلبا نے ووٹر بیداری مہم چلائی

Vote for a Better Tomorrow
आपका मतदान लोकतंत्र की जान
Your Vote Your Voice
VOTE

پٹنہ سیٹی 2 مئی (ذوالقرنین/آرہ فاطمہ) پٹنہ سیٹی کے حاجی گنج کیواں شکوہ میں واقع جیلس اینڈ میری اکیڈمی کی پرنسپل پوجا این شرما کی قیادت میں طلباء وطالبات کے ذریعہ پٹنہ صاحب ریلوے اسٹیشن کے احاطے میں ووٹنگ کے حوالے سے بیداری مہم چلایا گیا جس میں ان بچوں نے بہت سے متاثر کن نعرے لگائے جن میں 'وفاداری سے ووٹ دو، سمجھداری سے امیدواروں کا انتخاب کریں، پہلے ووٹ پھر جل پان' ووٹ ہمارا فخر، جمہوریت کا فخر وغیرہ گزشتہ دو مرحلوں کے انتخابات میں بہت ہی لاتعلق منظر پیش کیا گیا جہاں کم فیصد ووٹروں نے اپنے رائے حق کا استعمال کیا اسکول کے بچوں نے یہ ذمہ داری اٹھائی اور لوگوں کو آگاہ کرنا اپنا فرض سمجھا اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں اسکول کے اساتذہ مکیش کمار اوجھا اور آکاش کمار نے اہم کردار ادا کیا اس موقع پر یہ طلبہ وطالبات آنے جانے والے مسافروں کا توجہ کا مرکز بن گئے اس موقع پر ان بچوں کی جانب سے لگائے گئے نعروں سے متوجہ ہو کر اسٹیشن جنرل منیجر اوپیندر کمار اور ریلوے پروٹیکشن فورس کے افسران پی کے پانڈے اور ڈاکٹر ونود (ریلوے) بھی خود کو روک نہ سکے اور وہ بھی ان بچوں کے گروپ میں شامل ہو گئے انہوں نے ان معصوم بچوں کی طرف سے لگائے جانے والے نعروں کو خوب سراہا ان بچوں کے جوش نے وہاں سے گزرنے والے مسافروں کو بھی چند لمحوں کے لیے رکنے پر مجبور کر دیا اس موقع پر اسکول کے ڈائریکٹر امروز پیٹرک ڈپٹی ڈائریکٹر ابھیشیک پیٹرک اور پرنسپل پوجا این شرما نے اسٹیشن جنرل منیجر ریلوے پروٹیکشن فورس کے افسر کو یادگاری اور بنیان دے کر ان کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اپنے مصروف شیڈول سے وقت نکال کر بچوں کی حوصلہ افزائی کی انہوں نے آنے والے مسافروں کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب بھی دی اور انہیں یہ پیغام بھی دیا کہ ووٹ دینا ہمارا آئینی حق ہے اس سے ہماری جمہوریت مضبوط ہوتی ہے

راشٹریہ گنج اور انیس آباد میں کوڑے کے ڈھیر میں لگی آگ

پھلواری شریف، 02 مئی (اجیت کمار) پٹنہ کے پھلواری شریف تھانے کے تحت راشٹریہ گنج علاقے میں باؤنڈری وال میں کچرے کے ڈھیر میں اچانک آگ لگ گئی۔ دوسری جانب انیس آباد میں واقع بائی پاس کے کچرے کے ڈھیر میں جمعرات کی دوپہر اچانک آگ لگ گئی، آگ تیزی سے پھیلنے لگی۔ آس پاس کے لوگوں نے اس کی اطلاع فائر اسکواڈ کنٹرول روم کو دی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا۔ آگ پر قابو پانے کے بعد اہل علاقہ نے راحت کی سانس لی۔ راشٹریہ گنج اور انیس آباد میں ایک خالی پلاٹ میں کچرے کے ڈھیر میں آگ لگنے کی وجہ سے فائر بریگیڈ کو آگ بجھانے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ راشٹریہ گنج کے علاقے میں لوگ ڈاکٹر کے پی شرما کے کلینک کے ساتھ خالی پلاٹ میں سارا کچرا پھینک دیتے ہیں جبکہ ایک سائیکل کی دکان کا مالک ٹوٹی پھوٹی ٹائر ٹیوب کو کچرے کے اس ڈھیر میں پھینک دیتا ہے جو کافی دیر تک سیاہ پڑ جاتا ہے۔ آگ لگنے کے بعد کالا دھواں اٹھنے لگا اور علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا، مقامی لوگوں نے بتایا کہ جس جگہ آگ لگ گئی اس کے آس پاس ایک بڑا رہائشی علاقہ ہے۔ راشٹریہ گنج کے راستے جگدیو پاتھ جانے والی سڑک پر آگ بجھانے کے لیے ایک فائر انجن اچانک پہنچا، جس کی وجہ سے ٹریفک جام ہو گیا۔ تاہم فائر بریگیڈ نے گاڑی پر قابو پالیا۔ یہاں کوئی جانی ومالی نقصان نہیں ہوا۔ برادران نے بتایا کہ سارا کچرا ایک گنجان آباد علاقے میں جمع کیا جا رہا ہے جہاں آگ لگنے کے بعد صورتحال تشویشناک ہو گئی تھی۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر دھمک کی گاڑی بروقت نہ پہنچتی تو آگ قریبی گھروں تک پھیل سکتی تھی دوسری جانب انیس آباد میں بائی پاس کے قریب واقع رہائشی علاقے میں کچرے کے ڈھیر میں آگ لگ گئی۔ پٹرول پمپ بھی واقع ہے۔ اگر آگ کی ایک چنگاری بھی پٹرول پمپ کے قریب پہنچ جاتی تو انیس آباد میں بڑا حادثہ پیش آسکتا تھا۔ حالانکہ یہاں کا پٹرول پمپ کئی سالوں سے بند پڑا ہے۔ یہاں بھی فائر بریگیڈ کے عملے نے بروقت قابو پالیا۔ فائر اسکواڈ کے ملازمین کا کہنا ہے کہ انہیں آگ لگنے کی اطلاع کنٹرول روم سے ملی تھی، اطلاع ملنے پر فائر اسکواڈ کی بڑی گاڑی موقع پر پہنچ گئی اور آگ پر فوری طور پر قابو پالیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ جمعرات کو انیس آباد میں ایک بڑا حادثہ بروقت ٹل گیا۔

آل انڈیا مارواڑی مہیلا سمیتی نے یوم مزدور پر شربت اور تولیہ تقسیم کیا

पटना सिटी शाखा, मारवाड़ी महिला समिति

پٹنہ سیٹی 2 مئی (ذوالقرنین) شدت کی گرمی کو دیکھتے ہوئے آل انڈیا مارواڑی مہیلا سمیتی نے یوم مزدور کے موقع پر آل انڈیا مارواڑی مہیلا سمیتی کی پٹنہ سٹی شاخ کی جانب سے 1300 سو گلاس ستو کا شربت اور 100 تولیا راہگیروں اور مزدوروں کے درمیان میں تقسیم کیا اس پروگرام کا اہتمام پٹنہ سیٹی کے چوک مرچائی گلی کے قریب کیا گیا تھا راہگیروں نے آل انڈیا مارواڑی مہیلا سمیتی کی اس پہل کی دل کھول کر ستائش کی اس موقع پر ونیتا ڈوکانیہ پوجا مکھاریہ پوجا کنوڈیا تارا جھن جھن والا کاجل سنگھانیہ اندو اگروال مینا مودی نیہا صراف ایشا مرار کارشمی اگروال ریکھا مودی ریتو اگروال سیما گوئل ریتا کگرانیہ سنگیتا جھن جھن والا سنگیتا پودار نمیتا اگروال سنیتا اگروال سیما شرما، مدھو بگلا وغیرہ موجود تھیں،

فوقانیہ اور مولوی امتحانات 2024 کے مارکشیٹ، سرٹیفکٹ و دیگر کاغذات نامزد مدارس کو 7 مئی سے: عبدالسلام انصاری

درجہ وسطانیہ کے مارکس فولیو کی دستیابی دفتر مدرسہ بورڈ کو یقینی بنائیں: ڈاکٹر محمد نور اسلام

پٹنہ، 2/مئی (پریس ریلیز) ڈاکٹر محمد نور اسلام، کنٹرولر آف اکزامنیشن، بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ نے بحکم عبدالسلام انصاری، سکریٹری مدرسہ بورڈ نے اطلاع دی ہے کہ درجہ فوقانیہ و مولوی امتحانات 2024 میں کامیاب تمام طلبا وطالبات کو مارکشیٹ، سرٹیفکٹ، کراس لسٹ اور مولوی کے مائیگریشن کی اصل کاپی نامزد مدارس کے توسط سے 07 سے 09 مئی کو موصول کرایا جائیگا جس کی تمام ترتیاریاں مکمل کرلی گئیں ہیں۔ اس لئے تمام نامزد مدارس کے صدر مدرسین کو مورخہ۔ 07 سے 09 مئی کو کمشنری وائز دفتر مدرسہ بورڈ پٹنہ اور علاقائی دفتر پورنیہ میں بلایا گیا ہے۔ تمام صدر مدرسین درج ذیل تاریخوں کے مطابق حاضر ہوکر تمام ضروری دستاویز حاصل کریں۔ ساتھ ہی درجہ وسطانیہ کے نامزد مدارس اپنے زمرے میں آنے والے سبھی مدارس کے الگ الگ مارکس فولیو مدرسہ بورڈ کے شعبہ امتحانات 05 ودیاپتی مارگ پٹنہ وعلاقائی دفتر پورنیہ کے ریجنل سنٹر انچارج کو درج ذیل تاریخ کے اعتبار سے دستیاب کر دستیابی رسید حاصل کر لیں گے۔ ڈاکٹر محمد نور اسلام نے مزید بتایا کہ پٹنہ دفتر کے شعبہ امتحانات 5 ودیاپتی مارگ، میں دربھنگہ کمشنری و دیگر کمشنریاں 2024.05.07 اور ترہت کمشنری 2024.05.08 کو آنے والے صدر مدرسین استعمال شدہ جوابی کاپیاں بورڈ نہیں لائیں گے بلکہ وہ اپنے نامزد مدرسہ میں ہی محفوظ رکھیں گے۔ جب کہ علاقائی دفتر پورنیہ میں پورنیہ کمشنری 2024.05.07، بھاگلپور کمشنری 2024.05.08 کوسی کمشنری 2024.05.09 کو نامزد مدارس کے منظور شدہ صدر مدرسین حاضر ہوکر درجہ وسطانیہ کا مارکس فولیو کے ساتھ ساتھ استعمال شدہ جوابی کاپیاں بھی دستیاب کرائیں گیں۔ ساتھ ہی آدھار کارڈ کی عکسی کاپی اپنے ساتھ ضرور لائیں گے۔

مدارس اسلامیہ کے طلبہ اپنے علاقائی مدرسہ میں تعلیم حاصل کریں: مولانا آصف جمیل قاسمی

حاجی پور، 2/مئی (عظیم الدین) پورینہ سے یوپی مدرسہ میں پڑھنے جارہے ایک درجن سے زائد بچوں کو جی آر پی حاجی پور نے حاجی پور ریلوے اسٹیشن پر غریب نواز ایکپریس ٹرین سے اتار کر کاغذی عمل کے بعد سمستی پور چائلڈ ہوم میں بچوں کو بھیج دیا ہے اور ان کے ساتھ ایک استاذ پر مقدمہ درج کر جیل بھیج دیا گیا ہے جیسے ہی یہ خبر جمعیتہ علماء ویشالی کے جنرل سکریٹری مولانا آصف جمیل قاسمی سکریٹری حافظ فصیح الدین عرف فردوس مدنی حافظ توصیف صاحب فلاحی اور ان کے ٹیم کو ملی فوراً پوری ٹیم حاجی پور جاکر چائلڈ ہوم اور ان کے افسران سے ملاقات کی انہوں یقین دلایا کہ پانچ دن کے اندر اندر تمام بچوں کو رہا کر دیا جائے گا سیمانچل اور بہار کے معصوم طلبہ عزیز جن کی عمریں 6 سال سے 14 سال کے درمیان ہوں، ان کے حق میں یہ تجویز رکھی اور ان کے گارجین اور سرپرستوں سے شعبان المعظم اور شوال المکرم میں بار بار یہ اپیلیں کی کہ آپ اپنے ان معصوم بچوں کو اندرون ریاست اپنے علاقائی ومقامی مدارس میں ابتدائی دینی وعصری تعلیم وتربیت سے آراستہ و پیراستہ کرائیں اور جب یہ بچے دینیات، ناظرہ، حفظ اور ابتدائی عربی و فارسی مثلاً عربی اول و دوم تک یہاں پڑھ لیں، جب تک ان کی عمر بھی سن شعور کو پہنچ جائے اور وہ ریاست کے باہر اسفار کی صعوبتوں کو برداشت کرلینے کے اہل بھی ہوجائیں تو پھر انہیں معتبر ذمے داران وسرپرستوں کی نگرانی میں عُلیا یا متوسطات کی تعلیم وتربیت کے لئے باہر بھیجیں پھر وہ حسب سہولت ملک وملت کی خوب خوب دینی و مذہبی خدمات انجام دے سکیں تو یہ طرز عمل موجودہ ملکی منافرتی ماحول کے تناظر میں زیادہ بہتر ہوگا، حالانکہ اب یہاں خود صوبہ بہار میں بھی اکابرین کے مشورہ سے کئی بڑے ادارے میں بھی دورہ حدیث شریف تک کی تعلیم وتربیت ہورہی ہے لیکن کم از ابتدائی تعلیم یہاں مقامی اداروں میں تو لازمی حاصل کرلیں۔ اس میں جہاں ایک طرف ملکی منافرتی مسائل سے حفاظت ہوگی، وہیں دوسری طرف قریب ہونے کی وجہ سے والدین اور سرپرست حضرات حتی کہ جن بچوں کے باپ یا بھائی روزی روٹی کمانے کے لئے مسلسل باہر رہتے ہیں ان کی معزز مائیں اور بہنیں بھی کم از کم ماہانہ ہی سہی اپنے جگر پاروں کی ملاقات کرکے ان کی تعلیمی و تربیتی ترقی اور صحت و تندرستی کے حوالے سے دیکھ ریکھ بھی کرسکیں گی اور بچوں کو کم عمری میں بہت زیادہ دوری کا احساس بھی نہیں ہوگا اور نیز مدرسہ انتظامیہ سے باہمی ربط وضبط سے ادارے کے ساتھ بچوں کو بھی حوصلہ ملے گا۔ البتہ ایسے معتبر ومخلص علماء ونظماء حضرات جو خود اپنے معیاری ادارے بیرون ریاست چلا رہے ہیں اور انہیں ان تمام مراحل وخدشات سے تحفظ پر مکمل بھروسہ و اعتماد ہے اور وہ انہیں اپنے جگر پاروں کی طرح اپنے ساتھ رکھ کر پوری امانت و دیانت کے ساتھ معیاری تعلیم وتربیت سے آراستہ و پیراستہ کرنا چاہتے ہیں تو ایسے مخلصین کے اعلیٰ جذبات کی قدر کی جانی چاہئے لیکن ظاہر سی بات ہے کہ ایسے مخلصین اس زمانہ میں کم ہی دستیاب ہیں۔

موجودہ ہندوستان میں مدارس اسلامیہ دین کے محافظ ہیں: مولانا سید اسجد مدنی

جامعہ قاسم العلوم میں مولانا مدنی کی آمد پر استقبالیہ تقریب منعقد

پٹنہ، 2/مئی (پی این ایس) مدارس اسلامیہ دین کے مضبوط قلعے ہیں، حفاظت دین اور اشاعت اسلام کا اہم ذریعہ ہیں، اگر یہ مدارس نہ ہوں تو پچاس یا سو سال گزرتے گزرتے مسجدوں میں کوئی اذان دینے اور نماز پڑھانے والا نہیں ہوگا اور آہستہ آہستہ اسلام کا نام ونشان تک مٹ جائے گا، یہ باتیں صاحبزادہ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید اسجد مدنی نائب صدر جمعیۃ علماء ہند نے جامعہ قاسم العلوم تریپولیہ عالم گنج پٹنہ میں خطاب کرتے ہوئے کہیں، انھوں نے کہا کہ ہندوستان ہی نہیں بلکہ برصغیر میں مدارس اسلامیہ کے جو خدمات ہیں وہ کسی سے مخفی نہیں، موجودہ دور میں اسلامی تہذیب کے جو بھی آثار نظر آتے ہیں وہ انہیں مدارس و مکاتب کا دین ہے۔ مولانا مدنی نے تاریخ کے حوالے سے بتایا کہ میں وہ جگہ دیکھ کر آیا ہوں جہاں مسلمانوں کی برسہابرس حکومت تھی، آج وہاں اسلام اور مسلمانوں کا وجود تک نہیں، اگر ہندوستان کے مسلمان بھی ان مدرسوں اور مکتبوں کے اثر سے محروم ہوگئے تو بالکل اسی طرح جس طرح ہسپانیہ میں مسلمانوں کی آٹھ سو برس کی حکومت کے باوجود آج غرناطہ اور قرطبہ کے کھنڈرات اور الحمراء اور باب الاخوتین کے سوا اسلام کے پیروؤں اور اسلامی تہذیب کے آثار کا کوئی نقش ہی نہیں ملتا، ہندوستان میں بھی آگرہ کے تاج محل اور دلی کے لال قلعہ کے سوا مسلمانوں کی تہذیب کا کوئی نشان نہیں ملے گا۔ واضح ہو کہ آج جامعہ قاسم العلوم تریپولیہ پٹنہ میں بانی جامعہ حضرت مولانا محمد ناظم قاسمی کی دعوت پر صاحبزادہ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید اسجد مدنی نائب صدر جمعیۃ علماء ہند کی تشریف آوری ہوئی، مولانا مدنی نے طلبہ، اساتذہ اور موجود معزز مہمانان سے اہم خطاب فرمایا، معلوم ہو کہ جامعہ قاسم العلوم تریپولیہ عالم گنج پٹنہ صوبہ بہار کا ایک اقامتی اور دینی تعلیمی ادارہ ہے، جو حفظ قرآن کیلئے معیاری اور مثالی ادارہ شمار کیا جاتا ہے، جس کی بنیاد 7/ مارچ 2021 کو جامع مسجد تریپولیہ پٹنہ میں مجاہد ملت حضرت اقدس الحاج مولانا محمد ناظم قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء بہار کے دست مبارک سے رکھی گئی اور چار بچوں سے تعلیم کا آغاز کیا گیا، الحمدللہ اس قلیل مدت میں جامعہ نے غیر معمولی ترقی حاصل کی ہے، جامعہ میں درجہ دینیات، حفظ اور مکتب میں 250/ سے زائد طلبہ و طالبات 19/ اساتذہ و ملازمین اور ماسٹر حضرات کی نگرانی میں دینی اور عصری علوم حاصل کرنے میں مصروف ہیں، 130/ طلباء کے طعام وقیام کا انتظام منجانب ادارہ کیا جاتا ہے- جامعہ ہذا میں شہری بچوں کے دینی تعلیم کیلئے باضابطہ طور پر مکتب کا نظام قائم ہے، جس میں قریب ایک سو سے زائد بچے مغرب تا عشاء تعلیم حاصل کرتے ہیں- جامعہ ہذا ایک ایسا منفرد ادارہ ہے جہاں دینی علوم کے ساتھ عصری علوم بھی باضابطہ طور پر پڑھائے جاتے ہیں، اور اس کیلئے بانی جامعہ نے اول دن سے چار ماہر اور تجربہ کار ماسٹر حضرات کا انتخاب کر رکھا ہے، جس کے ذریعے انگلش، ہندی، حساب وغیرہ کی اچھی تعلیم دی جاتی ہے، جامعہ قاسم العلوم سے اب تک شہر پٹنہ کے علاوہ بہار جھارکھنڈ کے مختلف اضلاع جیسے بھاگلپور، مظفرپور، سمستی پور، ویشالی، حاجی پور، ارریہ، پورنیہ، بیگوسرائے، کھگڑیا، نالندہ، دربھنگہ، گیا، سیتا مڑھی، بیتیا، چمپارن اور گریڈیہ، ہزاری باغ وغیرہ کے تقریباً ستر سے زائد طلباء نے حفظ قرآن کریم مکمل کیا اور یہاں سے فیض یابی حاصل کی، جبکہ گذشتہ سال جامعہ میں عظیم الشان جلسہ دستار بندی کا بھی انعقاد عمل میں آیا تھا جس میں قائد محترم حضرت مولانا سید محمود اسعد مدنی صدر جمعیۃ علماء ہند و دیگر اکابرین کی شرکت ہوئی تھی اور ستر بچوں کے سروں پر دستار رکھی گئی تھی، جامعہ میں تقریباً بہار کے ہر اضلاع کے بچے یہاں رہ کر تعلیم حاصل کرکے اپنی علمی تشنگی بجھاتے ہیں- موقع پر تمام اساتذہ بالخصوص انجینئر آفتاب الرحمن پٹنہ، مولانا ذاکر حسین قاسمی، مولانا عبدالجبار، مولانا اظہار عالم قاسمی، مولانا سالم شمسی قاری انور، مولانا سلمان، قاری قمر الزماں، قاری اسامہ جعفری، حافظ نیاز، ماسٹر ابرار، ماسٹر ثاقب، ماسٹر ساجد، مولانا صالح عمر ندوی، مولانا افتخار ندوی اور مولانا فیروز عالم قاسمی سمیت دیگر حضرات شریک رہے۔

گورنمنٹ اردو لائبریری کے زیر اہتمام
عالمی یوم پریس کی آزادی سے متعلق سیمینار 4 مئی کو

پٹنہ، 2/مئی (پی این ایس) گورنمنٹ اردو لائبریری کے زیر اہتمام عالمی یوم پریس کی آزادی سے متعلق سیمینار کا انعقاد مورخہ ۴ مئی کو ۳ بجے دن میں گورنمنٹ اردو لائبریری کی بالائی منزل پر واقع کانفرنس ہال میں گورنمنٹ اردو لائبریری کے چیئرمین ارشد فیروز کی صدارت میں منعقد ہوگی، جس میں مہمانان خصوصی کی حیثیت سے اکبر رضا جمشید سابق ضلع جج، اے کے احسانی، پرنسپل ایڈیٹر روزنامہ پندار، اسفر فریدی، بیورو چیف، روزنامہ انقلاب تشریف فرما ہونگے۔ مدعو خصوصی کی حیثیت سے معروف شاعرہ حنا رضوی حیدر شریک ہونگی، مہمانان اعزازی کی حیثیت سے نویدیتا جھا، ڈاکٹر منتی چکلانویس شریک محفل ہونگیں۔ ڈاکٹر ریحان غنی، راشد احمد، ڈاکٹر انوار الہدیٰ، احمد رضا ہاشمی، روی آنند، شاد ماں حسن اور پریتی سمن اس اہم سیمینار میں اظہار خیال کرینگے۔ اس موقع پر جرنلزم اور ماس میڈیا سے متعلق کتابوں کی بھی نمائش ہوگی۔ یہ اطلاع پرویز عالم، محمد اظہر الحق اور شاہد الحق نے مشترکہ طور پر دیتے ہوئے صحافیوں اور صحافت سے منسلک افراد سے شرکت کی درخواست کی ہے۔

نوودے ودیالیہ میں 1377 عہدوں پر بحالی کیلئے فارم 7 مئی تک

خواہش مند اہل امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

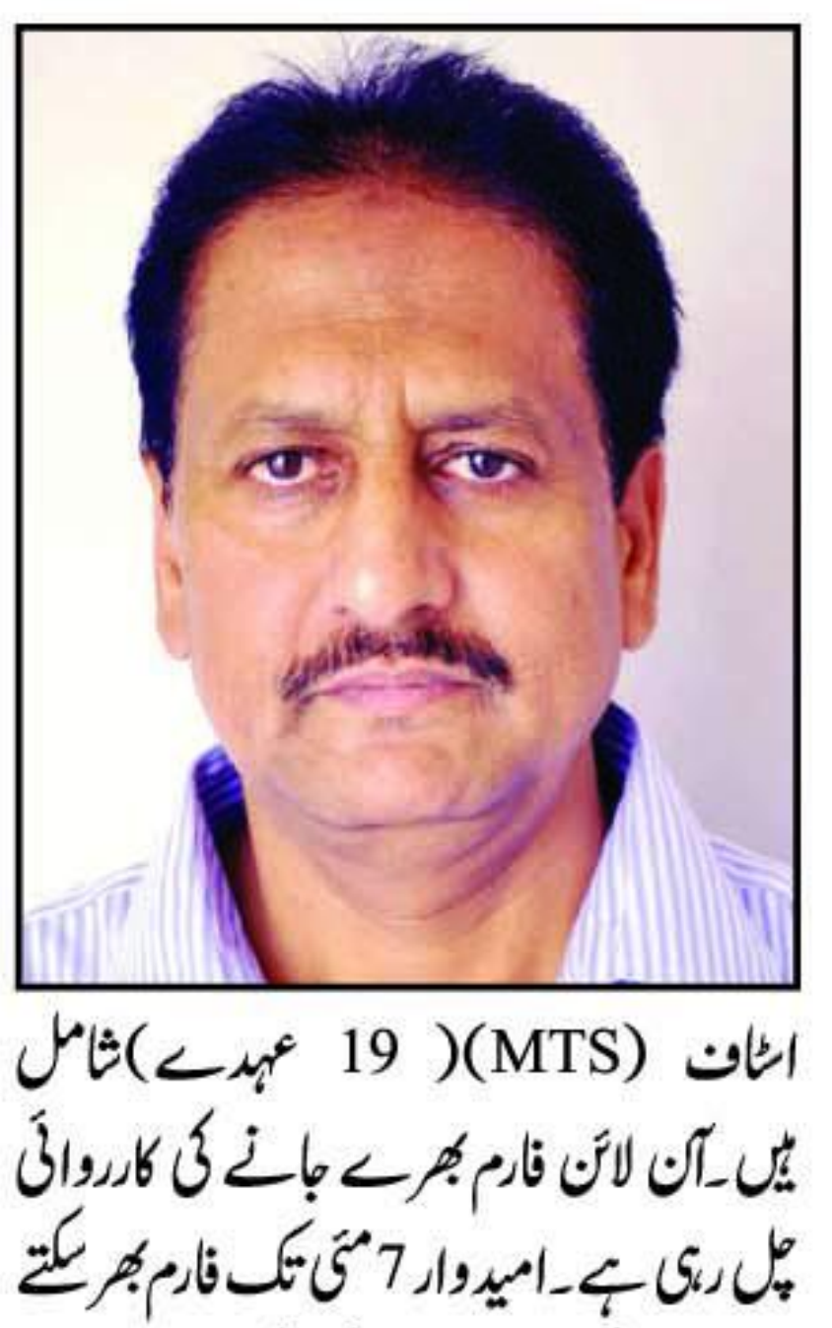

پٹنہ، 2/مئی (پریس ریلیز) نوودے ودیالیہ سمیتی (NVS) نے خواتین اسٹاف نرس کے عہدوں سمیت نن ٹیچنگ اسٹاف (غیر تدریسی عملہ) کے 1377 عہدوں پر ویب سائٹ exams.nta.ac.in/nvs پر آن لائن درخواستیں طلب کی ہیں۔ ان عہدوں میں اخواتین اسٹاف نرس (121 عہدے)، اسٹنٹ سیکشن آفیسر (5 عہدے)، آڈٹ اسٹنٹ (12 عہدے)، جونیئر ٹرانسلیشن آفیسر (4 عہدے)، لیگل اسٹنٹ (1 عہدہ)، اسٹینو گرافر (23 عہدے)، کمپیوٹر آپریٹر (2 عہدے)، کیٹرنگ سپروائزر (78 عہدے)، جونیئر سکریٹریٹ اسٹنٹ (381 عہدے)، الیکٹریشن کم پلمبر (128 عہدے)، لیب اٹینڈنٹ (161 عہدے)، میس ہیلپر (442 عہدے) اور ملٹی ٹاسکنگ اسٹاف (MTS) (19 عہدے) شامل ہیں۔ آن لائن فارم بھرے جانے کی کاروائی چل رہی ہے۔ امیدوار 7 مئی تک فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدواروں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان عہدوں پر بحالی کی خواہش رکھنے والے امیدواروں کے پاس کسی بھی تسلیم شدہ یونیورسٹی/انسٹی ٹیوٹ سے سرکاری نوٹیفکیشن میں دی گئی متعلقہ اہلیت ہونی چاہیے۔ مختلف عہدوں کے لیے اہلیت بھی مختلف ہوگی۔ جس کی تفصیل امید وار ویب سائٹ navodaya.gov.in پر دیکھ سکتے ہیں۔ درخواست دینے والے امیدواروں کی عمر کی حد 35 سال سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ اس کے علاوہ، سرکاری اصولوں کے مطابق زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں رعایت ہونی چاہیے۔ درخواست کی فیس امیدواروں کے لیے 1500 روپے ہے۔ جبکہ ST،SC اور PwBD امیدواروں کے لیے یہ 500 روپے ہے۔ مزید تفصیلات نوٹیفکیشن میں دیکھی جاسکتی ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے نوجوان ضرور فارم بھریں۔ محنت سے تیاری کریں۔ تیاری ضائع نہیں جاتی محنت کرنے والوں کو کامیابی ملتی ہی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔

لالو-نتیش نے دلتوں اور مہادلتوں کو بے وقوف بنایا: پرشانت کشور

پٹنہ، 2/مئی (پریس ریلیز) جن سوراج پد یاترا کے روح رواں پرشانت کشور نے کہا کہ بہار میں ذات کا جو سروے کرایا گیا وہ نتیش کمار کی کوشش تھی کہ اس پر سیاست کی جائے اور سماج کو تقسیم کرکے سیاست میں اس کا فائدہ اٹھایا جائے۔ میں پہلے دن سے کہہ رہا ہوں کہ اس سے کوئی سیاسی فائدہ نہیں ہوگا۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ نتیش کمار جو ذات کے سروے کے بعد وزیر اعظم بننے کا خواب دیکھ رہے تھے، بھاگ کر بی جے پی میں شامل ہوگئے۔ اگر ذات کے سروے کا سیاسی فائدہ ہوتا تو نتیش کمار بھاگ کر بی جے پی میں کیوں شامل ہوتے؟ ذات کے سروے کے نتائج آپ کو کیا دکھاتے ہیں جن ذاتوں کے گروہوں کو پسماندہ اور محروم رکھا جا رہا ہے ان کی بات پچھلے 40 سے 50 سالوں سے ہو رہی ہے۔ ان معاشروں میں سیاسی، معاشی اور سماجی ترقی نہیں ہوئی۔ لالو-نتیش نے زمین پر کچھ کو اپنے منہ پر لگا لیا ہے۔ اگر لالو-نتیش پسماندہ سماج کی اتنی ہی بھلائی چاہتے ہیں تو انہیں مسلمانوں اور پسماندہ سماج کے لوگوں کو وزارت داخلہ دینے سے کس نے روکا ہے نتیش کمار کو مہادلیت کے لوگوں کو سڑک اور مالیاتی وزیر بنانے سے کس نے روکا ہے لالو پرساد یادو تقریباً 16 سال تک وزیراعلیٰ رہے، انہوں نے کسی مسلمان کو وزیر داخلہ نہیں بنایا اور نہ ہی کسی کو سڑک کی تعمیر کا وزیر بنایا۔ انہوں نے ان ذاتوں کے لوگوں کا شوشن کیا ہے، انہیں بے وقوف بنایا لیکن کچھ نہیں کیا۔

یہ دل مرا فقیر کے حجرے سے کم نہیں- اس میں کسی کو لانا تو کلمہ پڑھا کے لا

بزم معین کے زیر اہتمام شعری نشست منعقد

پٹنہ، 2/مئی (پریس ریلیز) کلکتہ سے تشریف لائے معروف شاعر اشرف یعقوبی اور پرویز رضا کے اعزاز میں بزم معین کے زیر اہتمام معین گریڈیہوی کی رہائش گاہ سبزی باغ میں شعری نشست کا انعقاد کیا گیا۔ اس شعری نشست کی صدارت اشرف یعقوبی اور نظامت کاظم رضا نے کی۔ پیش ہے شعراء کرام کے نمونہ کلام:

اشرف یعقوبی
یہ دل مرا فقیر کے حجرے سے کم نہیں
اس میں کسی کو لانا تو کلمہ پڑھا کے لا

ظفر صدیقی
ہماری مشکلوں کا چھوڑ کے حل لوٹ جائیگا
بنا برسے ہوئے اب کے جو بادل لوٹ جائیگا
سیاست میں یہی تو ہے گھڑی پالا بدلنے کی
ظفر جلدی کرو ورنہ یہ دھن بل لوٹ جائیگا

مصلح الدین کاظم
جرم بھی رہتا نیں ہے جرم پچھتانے کے بعد
بخش دیتا ہے خدا مجرم کو شرمانے کے بعد

صابر سہرساوی
اس گھر میں کہاں کیسے فرشتے کی ہو آمد
جس گھر میں کوئی عزت مہمان نہیں ہے

پرویز رضا کلکتہ
اپنے وعدے کا بھرم تو مجھے رکھنا ہی پڑا
ان سے ملتا رہا ہر روز ملنے کی طرح

یہ کون مرے قلب کی گرائیوں میں تھا
اک عمر ساتھ رکر بھی پل بھر نہیں ملا

سہیل فاروقی
آئینہ تم کو دعا دیتا ہے یہ
کوئی دنیا میں ترا ہمسر نہ ہو

ڈاکٹر اعجاز رسول
مجمع عام نے بدل ہیں جو تیور اپنے
حاکم وقت پریشان نظر آتا ہے

غلام ربانی عدیل
اپنا وطن یہ پیارا وطن ہے خدا کرے
خوش حال خوش خصال حکومت عطا کرے

حیدر امام حیدر
خدا کے رحم و کرم کی گواہ ہے بارش
ٹھہر ٹھہر کے برستی ہے تیز دھار نہیں

کاظم رضا
رنجھن بھی کیا کیا نی بڑھایا ہم نے
حد تو یہ کہ خدا اس کو بنایا ہم نے
تم بھلانا ہمیں چاہو تو بھلا دو لیکن
پھر یہ بھلے نہ کہنا کہ بھلایا ہم نے

ڈاکٹر نصر عالم نصر:
ماں کبھی دیتی نہیں ہے بد دعا
کیا ہوئی تجھ سے خطا معلوم کر

وارث اسلام پوری
خار ہی سے نہیں پھولوں سے بھی ڈر لگتا ہے
جب سے دیکھا ہے رفیقوں کا ستمگر ہونا

معین گریڈیہوی
ترے در پے آگیا ہوں ابھی شافع مدینہ
نہیں چاہئے مجھے اب کوئی اور بھی خزینہ

اس کامیاب شعری نشست میں نصیرالدین اور محمد اسلم بھی موجود تھے۔

درس قرآن اتوار کو

پٹنہ، 2/مئی (پریس ریلیز) ہارون نگر سیکٹر 2 کی بڑی جامع مسجد میں اتوار کو ظہر کی نماز کے بعد درس قرآن کا 1428 ہفتہ وار پروگرام کے تحت سورۃ الانبیاء کا (04) چوتھا رکوع آیات ۴۲-۵۰ کی تفسیر مفتی محمد رہبر عالم دارالعلوم الاسلامیہ گون پورہ پھلواری شریف پٹنہ ارشاد فرمائیں گے۔ آپ حضرات سے شرکت کی درخواست ہے۔

جماعت اسلامی پٹنہ میں عازمین حج کے لئے تربیتی کیمپ کل

پٹنہ، 2/مئی (پریس ریلیز) عازمین حج کے لئے ایک تربیتی کیمپ انشاء اللہ 4 مئی بروز سنیچر صبح 10 بجے دن تا 5 بجے شام مرکز اسلامی، بیکری روڈ، پتھر کی مسجد، پٹنہ میں منعقد ہوگا۔ اس امر کی اطلاع فراہم کرتے ہوئے جماعت اسلامی ہند، پٹنہ کے ناظم شہر لئیق الزماں نے بتایا کہ تربیتی کیمپ میں ماہر ٹرینر کے علاوہ صوبائی حج کمیٹی کے ذمہ داروں کی شرکت بھی متوقع ہے جو سفر حج سے متعلق دشواریوں کا راست حل بھی بتائیں گے۔ سفر حج اور مناسک حج سے متعلق عملی پہلوؤں کی خاطر خواہ رہنمائی کی جائے گی۔ ناظم شہر لئیق الزماں نے عازمین حج سے تربیتی کیمپ میں شرکت کی درخواست کرتے ہوئے بتایا کہ آخر میں سوال وجواب کا بھی موقع فراہم کیا جائے گا۔ خواتین کے لئے بھی نظم رہے گا۔ واضح رہے کہ یہ تربیتی کیمپ حج کمیٹی آف انڈیا بہار اکائی کے ایماء پر رکھا گیا ہے

مودی بہت مایوس اور پریشان: کھڑگے

نئی دہلی، 02 مئی (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملک ارجن کھڑگے نے وزیراعظم نریندر مودی کو ایک خط لکھ کر کہا ہے کہ مسٹر مودی نے عوام سے بات چیت کرنے سے متعلق قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے امیدواروں کو جو خط لکھا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ بہت مایوس اور پریشان ہیں۔ کیونکہ انہوں نے عوام کے سامنے جو جھوٹ پیش کیا ہے، اس کا کوئی اثر نہیں ہو رہا ہے۔ اس لیے اب وہ امیدواروں کو بھی جھوٹ بولنے پر مجبور کرنا چاہتے ہیں۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ میں نے این ڈی اے کے امیدواروں کو لکھا ہوا آپ کا خط دیکھا ہے جس میں آپ نے انہیں بتایا ہے کہ ووٹرز سے کیا بات چیت کرنی ہے۔ خط کے لہجے اور مواد سے ایسا لگتا ہے کہ آپ بہت مایوس اور پریشان ہیں، اس لیے آپ ایسی زبان کا استعمال کرنے کے لئے امیدواروں کو کہہ رہے ہیں۔ لیکن یہ زبان وزیراعظم کے دفتر کے لیے موزوں نہیں ہے۔ اس خط سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی تقریروں میں جو جھوٹ بولا جا رہا ہے، اس کا مطلوبہ اثر نہیں ہو رہا ہے، اس لیے اب آپ چاہتے ہیں کہ این ڈی اے کے امیدوار آپ کے جھوٹ کو آگے بڑھائیں۔ لیکن ایک جھوٹ کو ہزار بار دہرانے سے وہ سچ نہیں ہوجاتا۔ مسٹر کھڑگے نے لکھا ووٹر اتنے ذہین ہیں کہ وہ خود پڑھتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ کانگریس نے اپنے انتخابی منشور میں کیا لکھا ہے اور ہم نے کن گارنٹیوں کا وعدہ کیا ہے۔ ہماری گارنٹیاں اتنی سادہ اور واضح ہیں کہ ہمیں ان کی وضاحت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔" ہم نے آپ کو اور وزیر داخلہ کو یہ کہتے سنا ہے کہ کانگریس خوشامد کرنے کی سیاست کر رہی ہے لیکن پچھلے 10 برسوں میں ہم نے چینیوں کی خوشامد دیکھی ہے۔ جس کی وجہ سے آپ 19 جون 2020 کو چین کو دراندازی نہیں کہہ پا رہے تھے۔ 20 ہندوستانی فوجیوں کی عظیم قربانی کی آپ نے یہ کہہ کر توہین کی کہ "نہ کوئی داخل ہوا ہے اور نہ ہی کوئی داخل ہے"۔ کانگریس صدر نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کو ریزرویشن مخالف قرار دیتے ہوئے لکھا آپ اپنے خط میں دعویٰ کرتے ہیں کہ ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی سے ریزرویشن چھین لیا جائے گا، جب کہ آر ایس ایس اور بی جے پی نے 1947 سے ہر مرحلے پر ریزرویشن کی مخالفت کی ہے۔

عزیزہ مسرت پروین ہمراہ ڈاکٹر شاہد رشتہ ازدواج سے منسلک

حاجی پور، 2/مئی (عظیم الدین) راجد پارٹی کے ضلع ویشالی جنرل سکریٹری غلام مصطفی ناری خرد کے ہر دلعزیز سمدھی محمد سلیمان انصاری کی صاحبزادی عزیزہ مسرت پروین سلمہا مقام گوبند پور سنگھاڑہ ویشالی ہمراہ عزیزم ڈاکٹر شاہد حسین ابن محمد ممتاز انصاری مقام چک پہاڑ ضلع سمستی پور گزشتہ روز سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق سادگی کے ساتھ رشتہ ازدواج سے منسلک ہوگئے اس موقع سے سابق مہوا اسمبلی کے جدیو ایم ایل اے ڈاکٹر بندر پرساد یادو، پاتے پور اسمبلی حلقہ کے سابق ایم ایل اے پریما چودھری، پاتے پور بلاک کے راجد صدر مقبول احمد شہباز پوری، پاتے پور بلاک راجد سکریٹری ممتاز انصاری، ضلع سکریٹری شوکت علی، شاعر عبداللہ امامی، حسان عادل، مکیش ویشالوی، حافظ سعید مغیثی، حضرت مولانا ریحان رضا، ارشد ویشالوی ملاہی وغیرہ شریک نکاح ہوکر دولہا دلہن کو شادی کی مبارکباد پیش کی اس جوڑے کا نکاح حضرت مولانا عمر فاروق صدر مدرس مدرسہ اسماعیلیہ نابینہ سنگھاڑہ ویشالی نے پڑھائی جہاں میزبان حاجی ماسٹر محمد وہاب انصاری، حاجی محمد انور علی، محمد منور علی، محمد انوار الحق محمد مشتاق احمد سبکدوش بلاک آفیسر سارن چھپرہ، ڈاکٹر اعجاز احمد، ماسٹر محمد علاء الدین، محمد رضوان احمد سمیت صاحب خانہ کے احباء و اقرباء نے مہمانوں کی میزبانی ضیافت کے ساتھ بھرپوری۔

बिहार सरकार
समाहरणालय–नवादा
(जिला आपदा प्रबंधन शाखा)
निविदा आमंत्रण संख्या–01 / 2024

आपदा प्रबंधन विभाग, बिहार, पटना से प्राप्त निदेश के आलोक में संभावित बाढ़ 2024 के दौरान बाढ़ से प्रभावित / विस्थापितों हेतू चलाए जाने वाले राहत शिविरों में आवासित व्यक्तियों के लिए भोजन बनाने एवं परोसने हेतु बर्तन एवं अन्य राहत सामग्री का क्रय किया जाना है। तद्नुसार जिले के बाढ़ राहत शिविर हेतु बर्तन एवं अन्य राहत सामग्री का क्रय / भाड़े पर लिये जाने हेतु दर निर्धारण की आवश्यकता है। सामग्रियों के दर निर्धारण के लिए इच्छुक आपूर्तिकर्त्ता से सीलबंद निविदा प्राप्त करने हेतु तकनीकी एवं वित्तीय निविदा आमंत्रित की जाती है, जो अलग–अलग लिफाफे में होगी।

इच्छुक आपूर्तिकर्त्ता दिनांक– 10 / 05 / 2024 के 03:00 बजे अपराह्न तक आपदा शाखा, समाहरणालय, नवादा के कार्यालय में निविदा दाखिल कर सकते है। प्राप्त निविदा उसी दिन अपराह्न 04:00 बजे क्रय समिति के समक्ष खोली जाएगी। निविदा खोलते समय निविदादाताओं स्वयं या उनके प्राधिकृत प्रतिनिधि उपस्थित रह सकते है।

बिना कारण बताए निविदा रद्द करने का अधिकार अधोहस्ताक्षरी को सुरक्षित होगा। सामग्रियों की सूची के लिए जिला आपदा शाखा, नवादा से संपर्क किया जा सकता है तथा जिला पदाधिकारी, नवादा के वेबसाईट http://nawada.bih.nic.in पर भी देखा जा सकता है।

जिला पदाधिकारी,
नवादा

PR. No. 000415 (District) 2024-25

विस्तृत जानकारी www.state.bihar.gov.in/prdbihar से प्राप्त की जा सकती है।

लोकसभा आम निर्वाचन 2024 – चुनाव का पर्व, देश का गर्व ।

बिहार सरकार
कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
शोध एवं प्रशिक्षण प्रमण्डल–2,
शोध भवन, खगौल, पटना
eetrd2khagaul@gmail.com

पत्रांकः–116 / 2024–369 / खगौल, पटना,

शुद्धि–पत्र
(P.R. NO.-000204) WRD, 2024-25 dated-20.04.2024

निविदा आमंत्रण सूचना संख्या–02 / 2024–25 के लिए दिनांक–30.04.2024 को मुख्य अभियंता, केन्द्रीय रूपांकण, शोध एवं गुण नियंत्रण, जल संसाधन विभाग, अनिसाबाद, पटना के कार्यालय कक्ष में प्री–बीड मिटिंग के दौरान लिए गए निर्णय के आलोक में निम्नलिखित शुद्धि किया जाता है:–

1. निविदादाता मंगलम मैन पावर लिमिटेड द्वारा अनुरोध किया गया कि उनकी कम्पनी मात्र तीन वर्ष पुरानी है। अतः तीन वर्ष के लिए ITR समर्पित करने के विरूद्धउनके द्वारा दो वर्षों का ITRएवं एक वर्ष के लिए Affidavit एवं सी0ए0 (CA) द्वारा निर्गत टर्नओवर समर्पित करने की अनुमति दी जाय। निविदादाता द्वारा किये गए अनुरोध को स्वीकृत किया गया।

2. निविदा संख्या–02 / 2024–25 के BOQ में त्रुटिवश Laptop एवं Microsoft OfficeProfessional टंकित हो गया है। इन दोनों मदों को BOQ से हटाने का निर्णय लिया गया।

निविदा आमंत्रण सूचना संख्या– 02 / 2024–25 की शेष शर्तें पूर्ववत् रहेंगी।

कार्यपालक अभियंता
शोध एवं प्रशिक्षण प्रमण्डल–2, खगौल, पटना

PR- 000414 (WRD) 2024-25

लोकसभा आम निर्वाचन 2024- कोई मतदाता न छूटे

बिहार सरकार
समाहरणालय, बक्सर
(आपदा प्रबंधन शाखा)
अल्पकालीन निविदा आमंत्रण संख्या– 03/2024

आपदा प्रबंधन विभाग, बिहार, पटना के पत्रांक– 487 / आ0प्र0 दिनांक 19.02.2024 से प्राप्त निदेश के आलोक में संभावित बाढ़ 2024 के मद्देनजर बाढ़ से प्रभावित / विस्थापितों हेतु चलाए जाने वाले राहत शिविरों में आवासित व्यक्तियों के लिए राहत सामग्री का क्रय किया जाना है। तद्नुसार जिले में राहत शिविर में विस्थापित / प्रभावित आवासित व्यक्तियों हेतु खाद्य सामग्री / सुखा राशन / वस्त्र / बर्तन / सेनेटरी क्रय किये जाने की आवश्यकता है। निविदा के प्रकाशन हेतु हेतु विशेष सचिव, आपदा प्रबंधन विभाग, बिहार, पटना के पत्रांक– 1030 / आ0प्र0 दिनांक 15.04.2024 के माध्यम से अवगत कराया गया है कि भारत निर्वाचन आयोग सचिवालय, नई दिलली का पत्रांक– 437/6/ES-1/BR-HP/2024 दिनांक 12.04.2024 के द्वारा अनुमति प्रदान की गई हैं, के आलोक में निम्नांकित सामग्रियों की आपूर्ति जो नीचे अंकित शर्तो के आधार पर इच्छुक आपूर्तिकर्त्ता से सीलबंद निविदा प्राप्त करने हेतु तकनीकी एवं वित्तीय निविदा आमंत्रित की जाती है, जो अलग–अलग लिफाफे में होगी।

निविदादाताओं को जिला पदाधिकारी, बक्सर के पदनाम से 20,000 / – (बीस हजार) रूपये का बैंक ड्राफ्ट जमानत राशि के रूप में जमा करना होगा। निविदा दाखिल करने एवं खोलने की तिथि निम्नवत होगी :–

क्र0	निविदा दाखिल करने का स्थान	निविदा दाखिल करने की तिथि	तकनीकी निविदा खोलने की तिथि	वित्तीय निविदा खोलने की तिथि
1	आपदा प्रबंधन शाखा, बक्सर	दिनांक– 10.05.2024 के अपराह्न 03.00 बजे तक	दिनांक– 10.05.2024 के अपराह्न 04.00 बजे जिला पदाधिकारी, बक्सर की अध्यक्षता में	दिनांक– 13.05.2024 के अपराह्न 04.00 बजे जिला पदाधिकारी, बक्सर की अध्यक्षता में

इच्छुक आपूर्तिकर्त्ता उपरोक्त निर्धारित तिथि के अनुसार आपदा प्रबंधन शाखा, बक्सर के कार्यालय में निविदा दाखिल कर सकते हैं। प्राप्त निविदा निर्धारित तिथि को जिला पदाधिकारी, बक्सर की अध्यक्षता में निविदा समिति के समक्ष खोली जाएगी। निविदा खोलते समय निविदादाता स्वयं या उनके प्रतिनिधि उपस्थित रह सकते हैं।

विशेष जानकारी के लिए जिला पदाधिकारी, बक्सर के बेवसाईट http://buxar.nic.in पर देखा जा सकता है।

निविदा की सामग्रियों की जानकारी एवं विस्तृत जानकारी state.bihar.gov.in/prdbihar पर प्राप्त की जा सकती है।

जिला पदाधिकारी
बक्सर

PR- 000409 (Disaster) 2024-25

लोकसभा आम निर्वाचन 2024- कोई मतदाता न छूटे

روڑھی نے اپنے حامیوں کے ساتھ پرچہ نامزدگی داخل کیا

چھپرہ، 2اپریل (راجو): راجیو پرتاپ روڑھی نے آج سارن لوک سبھا حلقہ سے نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے امیدوار کے طور پر اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ نامزدگی کرنے کے وقت ان کی اہلیہ نیلم پرتاپ سنگھ، ان کی دو بیٹیاں اتیشا پرتاپ سنگھ اور شریا پرتاپ سنگھ، ایم ایل اے منٹو سنگھ، ایم پی نمائندہ انجینئر ستیندر سنگھ راکیش کمار سنگھ کامیشور اوجھا موجود تھے۔ بی جے پی امیدوار کی نامزدگی پر کافی ہلچل مچ گئی، دور دور سے بی جے پی کے کارکن پہنچنا شروع ہو گئے، زور زور سے ڈھول بجائے گئے اور خاص کر نوجوانوں میں جوش و خروش دیکھا گیا۔ سابق میئر راکھی گپتا کی قیادت میں نامزدگی ریلی میں خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ آج 8 امیدواروں نے نامزدگی فارم داخل کیے جن میں راگھویندر پرتاپ سنگھ- آزاد لکشمن پرساد یادو- آزاد شیخ نوشاد- آزاد برون کمار داس- گنا تحفظ پارٹی پربھات کمار آزاد امر پرساد- بھارت جن جاگرن دل راکیش کمار پانڈے آزاد نے اب تک نامزدگی داخل کی ہے۔ سارن لوک سبھا حلقہ سے 16 امیدواروں نے نامزدگی فارم داخل کیے ہیں، کل نامزدگی کی آخری تاریخ ہے، وہیں مہاراج گنج میں آج بھی ایک بھی پرچہ نامزدگی داخل نہیں ہوا۔

وزیراعظم مودی نے دنیا میں ہندوستان کا پروفائل بلند کیا: راج ناتھ سنگھ

چھپرہ، 02 مئی (راجو): بی جے پی کے سینئر لیڈر اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعرات کے روز ایک انتخابی ریلی میں کہا کہ بی جے پی حکومت میں ملک کا اثر و رسوخ بڑھ گیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے دنیا میں ہندوستان کا پروفائل بلند کیا ہے۔ آج دنیا کے لوگ ہندوستان کی باتوں کو بڑی توجہ سے سنتے ہیں۔ راجناتھ سنگھ نے سارن سے بی جے پی امیدوار راجیو پرتاپ روڑھی کی حمایت میں منعقدہ جلسہ عام میں کہا کہ آپ نے پہلے کانگریس کی حکومت دیکھی ہیں۔ دہشت گردی کے واقعات نہ صرف جموں وکشمیر بلکہ ملک کی کسی اور ریاست میں بھی ہوتے تھے، لیکن آج بی جے پی حکومت کے دور میں دہشت گردی کے واقعات رک گئے ہیں، یہاں تک کہ جموں وکشمیر میں بھی اس طرح کے چھٹپٹ واقعات سامنے آجائے۔ انہوں نے مودی حکومت کے قدم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وزیر دفاع ہونے کے ناطے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ملک کی سرحدیں محفوظ ہیں۔ آج ملک کے پاس طاقت ہے کہ بھارت سرحد کے اس طرف بھی مار سکتا ہے اور ضرورت پڑنے پر سرحد کے دوسری طرف بھی مار سکتا ہے۔ یہ ہماری طاقت ہے۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ راجیو پرتاپ روڑھی نے اپنے شعبے کی بہت اچھی خدمت کی ہے۔ روڑھی اپنے حلقہ میں زیادہ کام کرتے ہیں۔ روڑھی کو سب کی طرف سے مکمل تعاون ملنا چاہیے۔ روڑھی ایک بہت ہنر مند پائلٹ ہے اور اپنے مخالف کو ہوا میں اڑاتے ہوئے بھیجیں گے۔ یہی نہیں این ڈی اے کے امیدوار جہاں بھی ہوں ان کی حمایت کریں۔ انہوں نے کہا کہ روڑھی نہ صرف رکن پارلیمنٹ ہیں بلکہ ایک بڑی شخصیت بھی ہیں۔ اس لیے اگر اب تک آپ علاقے کی ترقی کے لیے جیتے ہیں تو مجھے ایک اور موقع دیں۔ اس سے پہلے سارن کے ایم پی اور اس سیٹ سے بی جے پی کے امیدوار روڑھی نے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا تھا۔ وہ اپنی اہلیہ اور دو بیٹیوں کے ساتھ کلکٹریٹ پہنچے۔ نامزدگی کے لیے روانہ ہونے سے پہلے انھوں نے گھر پر پوجا کی۔

لالو یادو کے سمدھی چندریکا رائے روڑھی کی حمایت میں آئے

چھپرہ، 02 مئی (راجو): این ڈی اے کے امیدوار راجیو پرتاپ روڑھی کی نامزدگی میٹنگ میں لالو پرساد یادو کی بھابھی چندریکا رائے کی آمد پر سیاسی ابل پڑا ہے، چندریکا رائے کے سامنے آنے کے بعد این ڈی اے کافی مضبوط پوزیشن میں دکھائی دے رہی ہے جبکہ کچھ مایوسی بھی ہے۔ آر جے ڈی کیمپ میں معلوم ہوا ہے کہ 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں چندریکا رائے آر جے ڈی کی امیدوار تھیں جنہیں راجیو پرتاپ رودھی نے شکست دی تھی، یہ مانا جا رہا ہے کہ چندریکا رائے کی بیٹی ایشوریہ رائے بھی راجیو پرتاپ رودھی کے لیے ووٹ مانگ سکتی ہیں۔ یہ بات ابھی تک منظر عام پر نہیں آئی ہے، چندریکا رائے نے اپنی تقریر میں لالو پر شدید حملہ کیا اور کہا کہ لالو یادو اقرباء پروری کے حامی ہیں اور اپنی بیٹی کے لیے چھپرا میں مسلسل ڈیرے ڈال رہے ہیں۔

بی جے پی نے دس سالہ دور اقتدار میں نوجوانوں اور کسانوں کو تباہ کر دیا: آکاش

چھپرہ، 02 مئی (راجو): مہاراج گنج لوک سبھا حلقہ سے انڈیا اتحاد کے امیدوار آکاش کمار سنگھ نے کل مانجھی قانون ساز اسمبلی کے داؤد پور بازار میں واقع بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمے پر گلپوشی کر اور انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اپنے انتخابی تعلقات عامہ کا آغاز کیا۔ آر جے ڈی کے ضلعی ترجمان ہری لال یادو نے کہا کہ آکاش کمار سنگھ داؤد پور بازار سے بریجا گاؤں پہنچے، ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کے مجسمہ پر پھول چڑھائے اور وہاں موجود سینکڑوں لوگوں سے آشیرواد حاصل کیا اور کہا کہ کانگریس پارٹی نے ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کے مجسمے پر پھول چڑھائے۔ ملک کو آزادی دلانے میں وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے آباؤ اجداد کی محنت سے کمائی ہوئی دولت اپنے قریبی دوستوں کو مہنگے داموں بیچنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اپنے دور اقتدار میں کانگریس نے کبھی بھی ملک کے عوام کی جیبوں پر ڈاکہ نہیں ڈالا۔ بریجہ سے کانگریس کے امیدوار مانجھی بلاک ہیڈ کوارٹر پہنچ کر لوگوں سے ملاقات کرتے ہوئے آزادی پسند جنگجو اور بہار کے پہلے وزیر تعلیم پنڈت گریش تیواری کے مجسمہ پر پھول چڑھائے اور لوگوں کو بتایا کہ مرکزی کی بی جے پی حکومت نے اپنے دور میں اگنیپیر یوجنا کو نافذ کیا۔ ملک کی فلاح و بہبود کے لیے اس نے کروڑوں نوجوانوں کے خوابوں کو چکنا چور کرنے کا کام کیا ہے، آر جے ڈی کے ترجمان نے مودی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ حکومت کسان مخالف ہے، جس نے کسانوں کی آمدنی دوگنی نہیں کی ہے۔ اس کا وعدہ۔ کل تمام چھوٹے کارخانے بند کر کے کروڑوں مزدوروں کے پیٹ پر لات ماری۔ سبکدوش ہونے والے ایم پی جناردن سنگھ سگریوال پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ دس سال سے یہاں کے ایم پی ہیں، انہوں نے نہ تو ایک بار لوک سبھا میں آواز اٹھائی ہے اور نہ ہی مہاراج گنج کے لوگوں کے مسائل کو حل کرنے کی کوئی بامعنی کوشش کی ہے۔ اس بار مجھے اپنا آشیرواد دیں، میں مہاراج گنج کی ترقی کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کروں گا۔ مانجھی کے ایم ایل اے ڈاکٹر ستیندر یادو، نوجوان لیڈر شیلیش یادو بچھا مشرا، سیف رحمان ملک پانڈے رنکو مانجھی ہریندر رائے راہل مشرا سمیت بڑی تعداد میں لوگ ان کے ساتھ موجود تھے۔

روڑھی کی نامزدگی ریلی

رہی فلاب شو: جتیندر رائے

چھپرہ، 02 مئی (راجو): راجیو پرتاپ روڑھی کی نامزدگی کی ریلی مکمل طور پر ناکام رہی۔ ملک کے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، بہار کے دو نائب وزرائے اعلیٰ سمراٹ چودھری اور وجے کمار سنہا، شاہنواز حسین جیسے سینئر بی جے پی لیڈروں کی بالترتیب موجودگی کے باوجود اسٹیڈیم میں لگایا گیا پنڈال آدھے سے زیادہ خالی رہا۔ یہ باتیں سارن آر جے ڈی ضلع کے ترجمان ڈاکٹر امیت رنجن نے آر جے ڈی کے سینئر ایم ایل اے اور سابق کھیل اور نوجوان وزیر جتیندر رائے کے حوالے سے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ سارن کے لوگ راجیو پرتاپ روڑھی کی ہوادار شخصیت کو سمجھ چکے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انہیں آج کے نامزدگی اجلاس میں عوام کے سامنے لانے میں کافی دقت کا سامنا کرنا پڑا۔ معلوم ہوا ہے کہ راجیو پرتاپ روڑھی سارن لوک سبھا حلقہ سے بی جے پی کے امیدوار ہیں اور انہیں انتخابی مہم کے دوران بھی عوام کے غصے کا سامنا ہے۔ آر جے ڈی کے قومی ترجمان پروفیسر نوال کشور، ضلع صدر سنیل رائے، ساگر نوشیروان، ڈاکٹر امت رنجن، ڈاکٹر دنیش پال، سبودھ کمار وغیرہ نے کہا کہ عوام نے نامزدگی میٹنگ میں ہی روڈی کو مسترد کر دیا ہے۔

480 لیٹر غیر ملکی شراب کے ساتھ چار اسمگلر گرفتار

چھپرہ، 02 مئی (راجو): بدھ کی رات مانجھی تھانہ پولیس نے مقامی تھانہ علاقے کے مٹیار گاؤں کے قریب سریو ندی کے کنارے سے انگریزی شراب کی کھیپ لینے کے لیے آنے والے چار اسمگلروں کو اسمگلنگ میں استعمال ہونے والی چار بائک اور تقریباً 480 لیٹر انگریزی شراب سمیت گرفتار کیا۔ گرفتار اسمگلروں میں تاج پور گاؤں کے رہنے والے وکاس کمار سنگھ ولد شیلیش سنگھ، گوبند کمار سنگھ ولد کامیشور سنگھ، گنیش کمار ساہ ولد پشورام ساہ اور موہت کمار سنگھ ولد سنجے سنگھ شامل بتائے جاتے ہیں۔ ناچاپ گاؤں۔ اس سلسلے میں پوچھے جانے پر تھانہ صدر امت کمار رام نے بتایا کہ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ شراب کے اسمگلر سریو ندی کے کنارے مٹیار گاؤں کے قریب شراب کی ایک بڑی کھیپ جمع کرنے کے لیے جمع ہوئے ہیں۔ اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے ایک ٹیم تشکیل دی اور جائے وقوعہ پر چھاپہ مارا۔ تاہم چھاپہ مارنے پہنچی پولیس کو دیکھ کر وہاں موجود سمگلر بھاگنے لگے۔ لیکن پولیس نے چاروں سمگلروں کو تقریباً ڈیڑھ کلو میٹر تک پیچھا کرنے کے بعد پکڑ لیا۔ پولیس نے چاروں موٹر سائیکلوں کے ساتھ اسمگلروں کی طرف سے موٹر سائیکل سے بندھی چار مختلف بوریوں میں رکھی ہوئی انگریزی شراب بھی ضبط کر لی۔ ضبط کی گئی شراب کی مقدار 480 لیٹر بتائی جاتی ہے۔ چاروں گرفتار سمگلروں کے خلاف نیو پراڈکٹس ایکٹ کے تحت ایف آئی آر درج کر کے انہیں جیل بھیج دیا گیا۔

سڑک حادثے میں ایک شخص کی موت

چھپرہ، 02 مئی (راجو) ضلع میں سڑک حادثے میں ایک شخص کی موت ہوگئی اور دوسرا زخمی ہوگیا۔ پولس ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ کنہیا رائے (44) گھر سے باہر رفع حاجت کے لئے گیا تھا۔ اسی دوران کسی نامعلوم گاڑی نے اسے کچل دیا جس کی وجہ سے کنہیا رائے زخمی ہوگیا۔ اہل خانہ زخمی حالت میں اسے علاج کے لیے اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ حادثے کے بعد بھاگنے والی گاڑی نے اسی گاؤں کے سنتوش رائے کو بھی کچل دیا، جس کی وجہ سے وہ بھی زخمی ہوگیا۔ وہ ہیلتھ سنٹر میں زیر علاج ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال چھپرہ بھیج دی۔ پولیس نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کرلی ہے اور تحقیقات کر رہی ہے۔

ضلع مجسٹریٹ نے لوک سبھا انتخاب کے پیش نظر افسران کے ساتھ کی میٹنگ

بہارشریف 2 مئی (الیاس خان) شری ششانک شوبھنکر ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ضلع مجسٹریٹ نالندہ کی صدارت میں تمام تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں، آزاد امیدواروں اور دیگر سیاسی جماعتوں کے امیدواروں کو لوک سبھا کے عام انتخابات 2024 کے لیے 29- نالندہ لوک سبھا حلقہ کے تحت رہنمائی کے لیے ضروری تفصیلی معلومات دی گئیں۔ 29- نالندہ پارلیمانی حلقہ کے تحت نامزدگی سے متعلق اہم نکات پر تفصیلی معلومات دی گئی جو کہ درج ذیل ہیں:- نامزدگی کے لیے مقررہ فارم-2A (زیادہ سے زیادہ 4 سیٹوں میں فائل کیا جاسکتا ہے) نامزدگی کے لیے مقررہ مدت- 2024.05.07 سے 2024.05.14 (چھٹیوں، دوسرے ہفتہ کے علاوہ) نامزدگی کا وقت: AM00:11 سے PM 00:03 سائٹ کلکٹریٹ بہار شریف نالندہ احاطہ ضمانت کی رقم 25000/- روپے (SC/ST، 12500 کے لیے) اس معاملے میں) کاغذات نامزدگی کے ساتھ اصل میں نذیر رسید منسلک کرنا ہوگی۔ نامزدگی کی نذیر رسید ضلع ایلیکشن آفس، نالندہ میں مقررہ فیس جمع کر کے حاصل کی جاسکتی ہے۔ شیڈولڈ کاسٹ، ٹرائب سے تعلق رکھنے والے امیدوار- کاسٹ سرٹیفکیٹ (اصل میں) نامزدگی فارم کے ساتھ منسلک ہو۔ امیدوار نامزدگی کے خط، حلف نامے پر تصویر (2 سینٹی میٹر 2 x.5 سینٹی میٹر) چسپاں کرے گا۔ اس کے علاوہ پانچ (5) تصاویر الگ سے جمع کرانی ہوں گی، امیدوار کے مکمل دستخط تصویر کے پیچھے ہوں گے۔ تصویر سے متعلق ڈیکلریشن فارم منسلک کرنا ہوگا۔ لوک سبھا عام انتخابات-2024 کے مقصد کے لیے کھولے گئے نئے بینک اکاؤنٹ کا بیان۔ نامزدگی کے لیے امیدوار کی زیادہ سے زیادہ تین گاڑیوں کو نامزدگی کے مقام کے 100 میٹر کے دائرے میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی۔ ریٹرننگ آفیسر کے کمرے میں امیدوار سمیت زیادہ سے زیادہ 5 افراد داخل ہو سکتے ہیں۔ 29- اگر ووٹر نالندہ پارلیمانی حلقہ کے علاوہ کسی دوسرے علاقے سے ہے تو انتخابی فہرست کی تصدیق شدہ کاپی منسلک کرنی ہوگی۔ قومی اور ریاستی سطح کی جماعتوں کے لیے، 1 تجویز کنندہ کی ضرورت ہوگی اور دیگر کے لیے، 10 تجویز کنندگان کی ضرورت ہوگی۔ نامزدگی کے تجویز کنندگان قانون ساز اسمبلی حلقہ کے ووٹر ہونے چاہئیں جو 29- نالندہ پارلیمانی حلقہ کے تحت آتے ہیں۔ فارم-26 (حلف نامہ) کا کوئی کالم خالی نہیں چھوڑنا چاہیے۔ اگر کسی شے میں کوئی معلومات نہیں ہے تو وہاں 'نیل'، 'نا قابل اطلاق یا 'معلوم نہیں' درج کیا جائے۔ حلف نامے کے ہر صفحہ پر امیدوار کے دستخط اور نوٹری پبلک، اتھ کمشنر، مجسٹریٹ کے دستخط اور مہر کا ذکر ہونا چاہیے۔ سیاسی جماعت کے امیدوار فارم اے اور فارم 8 جمع کرائیں گے۔ (Inc Spahi).) سے اصل میں فارم A اور فارم B میں دستخط کرنا ضروری ہے۔ فوٹو کاپی قبول نہیں کی جائے گی۔ اگر امیدوار پچھلے 10 سالوں میں سرکاری رہائش گاہ میں رہا ہے، تو اسے واجب الادا سرٹیفکیٹ جمع نہیں کرنا ہوگا۔ بیلٹ پیپر کے لیے دیوناگری رسم الخط میں نام کے ہجے سے متعلق اعلامیہ جمع کرنا ہوگا۔ امیدواروں کی سہولت کے لیے کلکٹریٹ کمپلیکس، بہار شریف، نالندہ میں ہیلپ ڈیسک سنٹر، ویٹنگ روم کے لیے مناسب انتظامات کیے گئے ہیں۔ متعلقہ سیاسی جماعتوں کے ممبران، امیدواروں کو ہدایات دیتے ہوئے ضلع الیکشن افسر نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق پورے ضلع میں دفعہ 144 نافذ کی جائے گی۔ امتناعی احکامات نافذ ہیں، آپ سب ماڈل ضابطہ اخلاق پر عمل کریں۔ اس کی پاسداری کو یقینی بنائیں گے۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈویلپمنٹ کمشنر، ڈسٹرکٹ ڈپٹی الیکشن آفیسر، ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفیسر اور تمام تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں، آزاد امیدواروں اور قومی جماعتوں کے امیدواران موجود تھے۔

دیسی پستول زندہ کارتوس کے ساتھ ایک گرفتار

سیتامڑھی 2 مئی (محمد ارمان علی) انڈو نیپال بوڈر کا علاقہ ہمیشہ کرائم کرنے والے کے لئے محفوظ

جگہ ہے لیکن ضلع انتظامیہ بھی ان کرائم کرنے والے مجرم کے ہر منصوبہ کو ناکام بنانے میں کوئی قصر نہیں چھوڑتی ہے یکم مئی کو رات کے تقریباً 11 بجکر 40 منٹ کے قریب نیپال کی طرف سے اندراوا سرحد کے قریب آنے والے ایک شخص کو مشکوک حالت میں دیکھ کر روکا گیا۔ جسے پولیس کی مدد سے حراست میں لیا گیا اور اس کا نام اور پتہ پوچھا گیا اس نے اپنا نام رشی کمار ابن ہری نارائن منڈل، سونبرسا، وارڈ نمبر 09، پولیس اسٹیشن سون برسا، ضلع سیتامڑھی بتایا۔ جب اس کی تلاشی لی گئی تو اس سے ایک دیسی پستول اور ایک زندہ کارتوس برآمد ہوا۔ جس کے سلسلے میں سونبرسا تھانے میں مقدمہ نمبر-143 / 24 مورخہ 2 مئی، دفعہ 25(1-a/26(b / آرمس ایکٹ درج کیا گیا ہے۔ سیتامڑھی صدر ڈی ایس پی رام کرشنا نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے جانکاری دی۔

اسٹیٹ ٹاپر بن کر زینت پروین نے ریاست کا نام روشن کیا: اشفاق عالم

جمشید پور 2 مئی (سلیم غوثی): جھارکھنڈ اکیڈمک کاؤنسل کی جانب سے اسٹیٹ کے انٹر امتحانات کے نتائج جاری کئے گئے ہیں جس میں انٹر آرٹس میں اسٹیٹ ٹاپر بننے والی زینت پروین سلمہا نے نہ صرف اپنے اسکول گورنامینٹ پلس ٹو ہائی اسکول کانکے، اپنے اساتذہ اور اپنے والدین کا نام روشن کیا ہے بلکہ پورے جھارکھنڈ کے مسلمانوں کا نام بھی روشن کیا ہے، یہ باتیں شہر آہن کی فلاحی تنظیم یونائیٹڈ بوائز کلب اینڈ سوشل ویلفئر سوسائیٹی کے صدر اشفاق عالم نے کہی۔ انہوں نے زینت پروین کو دلی مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ زینت پروین کا مستقبل روشن اور تابناک دکھائی دے رہا ہے۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعاء کرتے ہوئے کہا کہ زینت پروین یو پی ایس سی میں شاندار کامیابی حاصل کریں گی جو ان کی دلی خواہش ہے۔

شادی کے صرف 12 دن بعد دلہن فرار

چھپرہ، 02 مئی (راجو): تھانہ علاقہ کے بیجولی گاؤں میں شادی کے صرف 12 دن بعد ہی دلہن کے فرار ہونے کا معاملہ سامنے آیا ہے، بتایا جاتا ہے کہ بیجولی گاؤں کے رہنے والے شری بھگوان پرساد کے بیٹے کی شادی ہوئی تھی۔ 17 اپریل کو گوپال گنج میں اس کی شادی ضلع کے بیکنٹھ پور تھانے کے تحت بنکاٹی گاؤں کے رہنے والے ہریرام پرساد کی بیٹی سے ہوئی تھی، وہ رات کو اپنے سسرال سے پراسرار طور پر غائب ہوگئی۔ 29 اپریل کو نوبیاہتا کے شوہر سنجیت کمار نے اپنی بیوی کے اغوا کے لیے نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے معاملہ درج کر لیا ہے۔ تحقیقات کی جا رہی ہے۔

اخلاق و کردار میں سنوارے بچے دنیا کے بازار میں ہاتھوں ہاتھ لیے جاتے ہیں: عبدالخالق قاسمی

سیتامڑھی 2 اپریل (پریس ریلیز) جامعہ اصلاحیہ نسیم آباد پاکٹولہ میں مورخہ 30 اپریل بروز منگل کو نئے تعلیمی سال کا آغاز کر دیا گیا۔ اس افتتاحی تقریب سے نوجوان عالم دین مولانا عبدالخالق قاسمی نے طلبہ وطالبات کے بیچ قیمتی پندو نصائح بیان کرتے ہوئے کہا کہ وقت اور حالات کو تقاضا ہیکہ کی دین کی تعلیم کو ہر تعلیم سے پہلے مقدم کیا جائے۔ ملک بھر میں مدارس اسلامیہ کو بند کرنے کی سازش چل رہی ہے ایسے میں ہمیں دین و اسلام کو خوب سمجھ کر پڑھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے طلبہ و طالبات کو متوجہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ اس امت کے عظیم سرمایہ ہیں آپ وہ درخت ہیں جن کے سایہ میں آنے والی نسل آرام کرے گی۔ آپ مدرسہ کی چہار دیواری میں رہکر علم دین کی تعلیم سے لیس ہوں۔ آپ تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت بھی حاصل کریں یاد رکھیں۔ اخلاق و کردار سے سنوارے ہوئے بچے دنیا کے بازار میں ہاتھوں ہاتھ لئے جائینگے۔ اس موقع جامعہ اصلاحیہ نسیم آباد پاکٹولہ سیتامڑھی کے صدر مدرس مولانا اسرار اختر مظاہری نے کہا کہ جامعہ ہذا میں منگل سے نئے تعلیمی سال کا آغاز ہو چکا ہے۔ طلبائے کرام رمضان المبارک کی چھٹی پوری کرنے کے بعد دوبارہ اگلی تعلیم جاری رکھنے کیلئے جامعہ میں حاضر ہوئے۔ مزید طلبہ و طالبات کو نصیحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تعلیم کے بغیر انسان ادھورا ہے۔ اور دینی تعلیم کا حصول اخلاص وللہیت پر مبنی ہے بغیر اخلاص وللہیت کے دینی تعلیم سے فائدہ ناممکن، اس لیے طلبائے کرام پوری محنت و لگن سے اپنا قیمتی وقت پڑھنے میں لگائیں وقت کو ضائع نہ کریں۔ خارجی اوقات میں بھی اسلامی وضع قطع اور اسلامی تشخص کو باقی رکھیں اس سے علم میں برکت اور اسلامی شعار کا اظہار ہوگا عوام کا تعلق آپ لوگوں سے بڑھے گا وہ اپنے بچوں کو علم دین کی طرف راغب کرینگے۔ اس مبارک مجلس میں قاری عمران صاحب استاذ جامعہ ہذا۔ حافظ عبدالشکور استاذ جامعہ ہذا موجود تھے مولانا عبدالخالق قاسمی استاذ مدرسہ طیبہ منت نگر مادھو پور مظفر پور کی دعا پر مجلس اختتام پذیر ہوئی۔

سمستی پور میں انڈیا اتحاد کا مرکزی انتخابی دفتر کا افتتاح

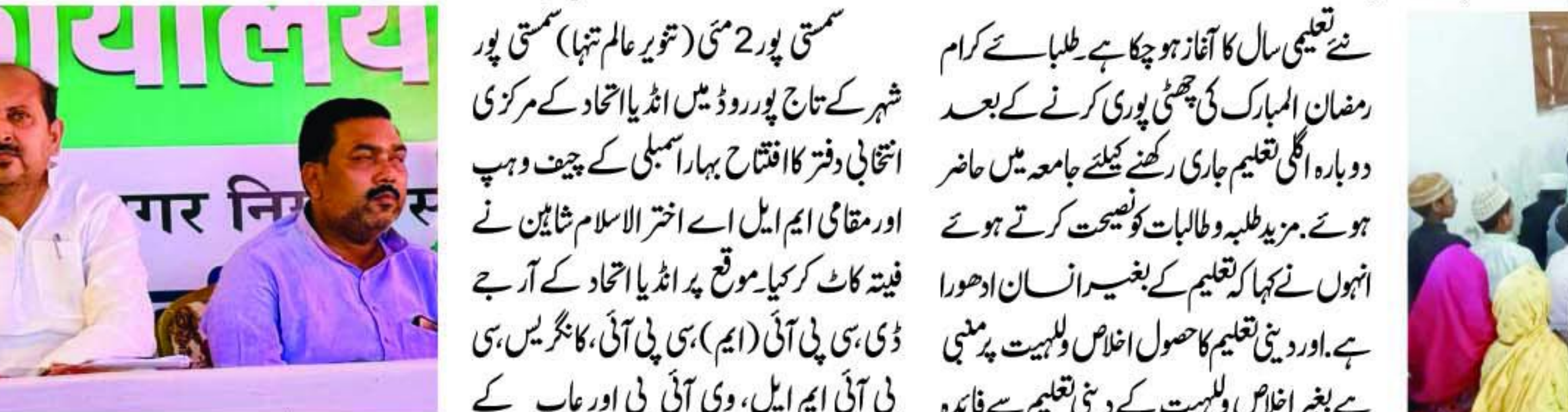

سمستی پور 2 مئی (تنویر عالم تنہا) سمستی پور شہر کے تاج پور روڈ میں انڈیا اتحاد کے مرکزی انتخابی دفتر کا افتتاح بہار اسمبلی کے چیف وہپ اور مقامی ایم ایل اے اختر الاسلام شاہین نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ موقع پر انڈیا اتحاد کے آر جے ڈی، سی پی آئی (ایم)، سی پی آئی، کانگریس، سی پی آئی ایم ایل، وی آئی پی اور عاپ کے لیڈران و کارکنان موجود تھے۔ لیڈروں اور کارکنوں کو مقامی ایم ایل اے اور چیف وہپ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ الیکشن مودی کا نہیں بلکہ مدعا کا چناؤ ہے۔ بے روزگاری، مہنگائی، ہجرت، غربت، تعلیم، ادویات، یہ سب مسائل ہیں۔ جب بہار میں ہماری حکومت بنی تو ہم نے 5 لاکھ لوگوں کو روزگار دیا، ایسا مرکزی حکومت میں بھی نہیں ہوا۔ ذات پر مبنی مردم شماری کرائی گئی۔ جب کام ہونے لگا تو بی جے پی نے ہماری حکومت گرادی۔ اس کے بعد نتیش کمار ہائی جیک ہو گئے۔ ہمیں اپنے ملک کے آئین اور سیکولر جمہوری تانے بانے کی حفاظت کرنی ہے۔ مرکز کی این ڈی اے حکومت بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے بنائے ہوئے آئین کو تبدیل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ہمیں اپنے آئین اور ملک کو بچانا ہے، انہوں نے کہا کہ کل بروز جمعہ سمستی پور بلاک میں انڈیا اتحاد کے امیدوار سنی ہزاری کی عوامی رابطہ مہم ہوگی اور شام 5 بجے جتوار پور چوک میں انتخابی دفتر کا افتتاح کیا جائے گا۔ ہزاری کی انتخابی مہم پورے لوک سبھا حلقہ میں ہوگی اور ہم امید کرتے ہیں کہ سنی ہزاری بھاری اکثریت سے جیتیں گے۔ جلسہ کی صدارت آر جے ڈی کے ٹاؤن صدر امیش پرساد یادو نے کی جبکہ اظہار تشکر کانگریس کے ٹاؤن صدر ڈومن رائے اور نظامت منو پاسوان نے کی۔ اس موقع پر کانگریس کے ضلع صدر محمد ابو تمیم کے علاوہ رنجن شرما، صدر چندریکا سنگھ، صدر محمد ارمان صدری، پی پی شرما، سنجیو کمار رائے، راکیش کمار ٹھاکر۔ رام ونود پاسوان، سنتوش کمار یادو، سریندر سنگھ، محمد فیروز انصاری، پرمانند مشرا، سورج رام، ٹھاکر منوج بھاردواج، اپیندر ناتھ تیواری، انیل تیواری، دیویتا گپتا، ارون رائے، بچہ بابو گیری، محمد معین احمد خان، رام نارائن شرما، بھولا رائے، پپو یادو، جگدیش رائے، رضی الاسلام رجو، رام کمار رائے، چندن کمار، جتیندر سنگھ چندیل، راجندر رام، وشوناتھ رام۔ وجے کشواہا، راکیش کمار رائے، سنجے نائک، منوج کمار رائے، محمد نورالضحی افو، محمد فیاض، محمد چینا، روشن یادو، مکیش رائے، سنتوش کمار، جیوتیش مہتو، منوج پٹیل، راکیش کشواہا، جتیندر کشواہا جیتو، رویندر کمار روی، پروفیسر کملیش رائے، دیپک یادو، سید احسان الحق چننے، سید فیصل عالم منو، محمد عبدالمالک، سنجے پاسوان، سمود پاسوان، جئے شنکر رائے، اشوک ساہ، جتیندر کمار رائے، جے لال رائے، کملیش ساہ، محمد بشیر احمد، جگدیش چوپال، محمد اکبر علی، محمد آصف اقبال، پروفیسر جنیش کشواہا، روی آنند، ناگمنی، راجیو رائے، مہیش رائے، اتم یادو، نندن یادو، اکھلیش کمار داس، پرمود کمار پپو، رنجیت۔ کمار رمبھو، راجیش کمار ساہ، کرشن کمار رائے وغیرہ موجود تھے۔

ہائیوا اور آٹو رکشہ میں تصادم، دو ہلاک، چار زخمی

بھاگلپور، 2 مئی (پی این ایس): ضلع بھاگلپور کے رسلپور تھانہ علاقے میں ہائیوا اور آٹو رکشہ کے درمیان تصادم میں دو لوگوں کی موت ہوگئی اور چار دیگر زخمی ہو گئے۔ کہلگاؤں کے انچارج سب ڈویژنل افسر سرفراز نواز نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ آٹو رکشہ میں سوار لوگ کل دیر رات ایکچاری سے دھنورا گاؤں کی طرف جا رہے تھے کہ راستے میں کھڑہرا گاؤں کے نزدیک تیز رفتار ہائیوا نے آٹو رکشہ کو ٹکر مار دی۔ اس حادثہ میں دو افراد کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جب کہ چار دیگر زخمی ہو گئے۔ گاؤں والوں کی مدد سے پولیس نے زخمیوں کو کہلگاؤں سب ڈویژنل اسپتال میں داخل کرایا۔ مسٹر نواز نے بتایا کہ مرنے والوں کی شناخت شیو نارائن پور کے رہائشی گورادیہہ علاقہ کے رہنے والے رام چندر داس (48) اور امت کمار (27) کے طور پر کی گئی ہے۔ زخمیوں کو بہتر علاج کے لیے بھاگلپور کے جواہر لال نہرو میڈیکل کالج اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھاگلپور بھیج دیا گیا ہے۔ حادثے کے بعد بھاگنے والے ہائیوا کے ڈرائیور کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔

مدرسہ کلیۃ المدینہ للبنات الصابریہ کے سالانہ انعامی پروگرام اختتام

سیتامڑھی، 2 مئی (پریس ریلیز) رسہ کلیۃ المدینہ للبنات الصابریہ ہرپور وا نگر پالیکا وارڈ نمبر 9، بست پور، سرلاہی (نیپال) سالانہ انعامی پروگرام نہایت ہی تزک و احتشام اور دھوم دھام کے ساتھ اعلیٰ پیمانے پر انعقاد کیا گیا۔ جس میں ملک وملت کے عظیم عمائدین و قائدین اور سیاسی وسماجی لیڈران نے شرکت کیا۔ جس کی سرپرستی معمار قوم وملت، ہمدرد اہل سنت عالیجناب محترم المقام صوفی منصور شاہ صابری بانی ادارہ ہذا اور صدارت خلیفہ حضور یزدانی میاں و حضور تاج السنہ خطیب شہیر حضرت علامہ مولانا محمد ضمیر الدین قادری امجدی رحمانی ناظم اعلیٰ ادارہ ہذا نے فرمائی اور کلیدی خطبہ موصوف نے ہی پیش کیا۔ خلیفہ حضور یزدانی میاں، محمود العلما حضرت علامہ مولانا محمد محمود عالم امجدی رحمانی صاحب بانی و سربراہ اعلیٰ جامعہ فیضان صدر الشریعہ بیل بانس، سرلاہی (نیپال) نے وقت قیام سے لے کر تا ہنوز ادارہ ہذا کی خدمات پر روشنی ڈالا۔ اور ناشر سنیت حضرت علامہ مفتی محمد نظام الدین قادری مرکزی صاحب شیخ المعلمین الجامعۃ الرضویہ ہدایت المسلمین سندر پور، سرلاہی (نیپال) اور ناشر مسلک اعلیٰ حضرت حضرت علامہ مولانا محمد شبیر برکاتی صاحب روضہ گڑھی نے علم کی اہمیت وحیثیت اور افادیت ومعنویت کو اجاگر کیا۔ وہیں شاعر اسلام حضرت حیدر رضا برکاتی صاحب ادھیاپوری، ثناخوان رسول محترم اصغر علی آسوی صاحب اور حضرت حافظ محمد حسنین صابری صاحب نگراں ادارہ ہذا نے حمد ونعت کے انمول اشعار سامعین کے قلب وسماعت کے حوالے کیا جسے سامعین سن کر خوب خوب محظوظ ہوئے اور داد و تحسین سے نوازا۔ اخیر میں شعبان المعظم میں منعقدہ سالانہ امتحان کا نتیجہ سنایا گیا اور اعلیٰ نمبرات سے کامیاب طالبات کو انعامات سے نوازا گیا۔ جس میں درجہ سوم کی طالبہ رضوانہ خاتون، درجہ پنجم کی طالبہ غزالہ فاطمہ، درجہ اعدادیہ کی طالبہ شبنم فاطمہ، نوری فردوس، جاسمین نیازی، درجہ اولیٰ کی طالبہ ریحانہ فاطمہ اور کلیہ ٹاپر درجہ پنجم کی طالبہ ناصرین فاطمہ کو ممتاز ہونے پر انعامات واکرامات سے دانشوران کے ہاتھوں نوازا گیا۔ پھر صلوٰۃ وسلام اور ادیب شہیر حضرت علامہ مفتی محمد نظام الدین قادری مرکزی صاحب کی رقت آمیز دعا پر پروگرام اختتام پزیر ہوا۔ دعا ہے مولیٰ تعالیٰ عزوجل ادارہ ہذا کو روز افزوں ترقی پزیر کرے، اس کے معاونین و منتظمین کو دارین کی بھلائیوں سے شاد کام فرمائے، بنات حضرت حوا علیہا السلام کی تعلیم وتربیت کا مرکز بنائے اور امت مسلمہ کی عظمت وشوکت کا پرچم اونچا کرے۔ آمین

جامعہ اسلامیہ سراج العلوم میں عازمین حج کا تربیتی پروگرام 5 مئی کو

سوپول 2 مئی (محمد ابوالمحاسن) (جامعہ اسلامیہ سراج العلوم کے مہتمم مولانا عتیق الرحمٰن ندوی نے ایک اخباری بیان جاری کرتے ہوئے کہا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے ان میں سے ایک اہم اور بنیادی رکن حج ہے جس کو شعائر اسلام میں شمار کیا جاتا ہے اور یہ ایک ایسی اور عظیم الشان عبادت ہے جس کی خواہش ہر صاحب ایمان کو ہوتی ہے اور ہر مسلمان کا دل چاہتا ہے کہ اس کو اللہ تعالیٰ کے اس مقدس اور پاکیزہ گھر یعنی خانہ کعبہ کی زیارت کا شرف حاصل ہو چونکہ حج مالداروں کیلئے زندگی میں ایک مرتبہ ادا کرنا فرض ہے اس لئے اس کے مسائل وآداب کو سیکھ کر جانا چاہیے تاکہ اس اہم فریضہ کی ادائیگی میں کسی قسم کی کوتاہی نہ ہو چنانچہ اسی سلسلہ میں گذشتہ سالوں کی طرح امسال بھی بہار ریاستی حج کمیٹی پٹنہ کی ہدایت پر خیر امت فاؤنڈیشن ڈپرکھا تروینی گنج کے زیر اہتمام سوپول ومدھے پورہ کے عازمین حج کا ایک روزہ تروینی پروگرام 5 مئی 2024 بروز اتوار کو صبح نو بجے سے جامعہ اسلامیہ سراج العلوم ڈپرکھا تروینی گنج سوپول میں منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے حج کمیٹی بہار کے ماسٹر ٹرینر مفتی عبید اللہ صاحب قاسمی مشہور عالم دین مولانا نورالحق صاحب قاسمی استاذ المعہد العالی امارت شرعیہ پھلواری شریف مولانا محمد ابوالکلام صاحب شمسی جوائنٹ جنرل سکریٹری آل انڈیا ملی کونسل بہار مولانا نعمان صاحب قاسمی مولانا ایوب نظامی ناظم مدرسہ صوت القرآن دانا پور پٹنہ مولانا نوراللہ قاسمی صدر مدرس مدرسہ دینیہ دین بندھی مولانا شعیب صاحب سابق استاذ مدرسہ رحمانیہ سوپول و دیگر علماء کرام ذریعے حج کے آداب مسائل اور عملی مشق کے ذریعے سے بھی اس اہم فریضہ کی ادائیگی کی رہنمائی کی جائی گی اس لئے ضلع سوپول ومدھے پورہ کے عازمین حج سے درخواست ہے کہ تربیتی کیمپ میں شامل ہو کر فائدہ اٹھائیں۔

ضلع مجسٹریٹ کے ساتھ جیویکا دیدی کا سمواد پروگرام

دربھنگہ 2 مئی (عرفان احمد پیدل) جمعرات کو دربھنگہ آڈیٹوریم میں ضلع الیکشن افسر۔ کم۔ ضلع مجسٹریٹ راجیو روشن کا جیویکا دیدی کے ساتھ ایک جن سمواد پروگرام منعقد کیا گیا۔ دربھنگہ ضلع کے تمام 18 بلاکس سے 700 سے زیادہ جیویکا دیدیوں نے SVEEP کے تحت ووٹر بیداری کے مقصد سے منعقد کیے گئے اس جن سمواد پروگرام میں حصہ لیا۔ دربھنگہ ضلع میں گزشتہ انتخابات میں ووٹنگ کا فیصد 58.35 تھا، وہیں موجودہ لوک سبھا انتخابات کے دو مرحلوں میں ووٹنگ کا فیصد کم دیکھا گیا ہے۔ اسی روشنی میں ضلع انتظامیہ، الیکشن سیل، SVEEP سیل اور جیویکا دربھنگہ کے مشترکہ زیر اہتمام جیویکا دیدی کے ساتھ اس جن سمواد پروگرام کا انعقاد کیا گیا تاکہ دربھنگہ میں زیادہ سے زیادہ ووٹنگ کی جاسکے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کی صدارت میں منعقدہ اس پروگرام میں ووٹر بیداری سے متعلق کئی آڈیو۔ ویڈیو سب سے پہلے جیویکا دیدی کو نشر کیے گئے۔ اس کے بعد ڈسٹرکٹ پروجیکٹ مینیجر (معاشی) ڈاکٹر ریچا گارگی نے "دربھنگہ پولنگ سینٹر" موبائل ایپلیکیشن کا ڈیمو دیا اور سب کو اس کی افادیت سے آگاہ کیا۔ جیویکا دیدی نے ایک آواز میں بتایا کہ ہم سب نے اپنے موبائل میں "دربھنگہ پولنگ سینٹر ایپ" ڈاؤن لوڈ کیا ہے۔ تمام بہنوں نے اپنے موبائل پر ایپ دکھا کر مجھے یقین دلایا۔ ڈاکٹر ریچا گارگی نے تمام دیدیوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے گروپوں میں بات چیت کرکے اور علاقے کے تمام کنبوں کے دروازے کھٹکھٹا کر ووٹ ڈالنے کی ترغیب دیں۔ پروگرام میں ووٹنگ کی تیاریوں کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے اے ڈی ایم انیل کمار نے SVEEP پروگرام کی اہمیت اور اس میں جیویکا دیدیوں کی شرکت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے ان سے اپیل کی کہ وہ پہلے کی طرح ووٹنگ فیصد بڑھانے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہیں۔ پروگرام میں درجنوں جیویکا دیدیوں نے ووٹر بیداری میں اپنی شرکت سے متعلق اپنے تجربات شیئر کئے۔ اس میں منجو دیوی (منی گاچھی)، جولی دیوی (جالے)، روبی کماری (بہیڑی)، پھول دیوی (بینی پور)، روہی پروین (حیاگھاٹ)، رادھا دیوی (دربھنگہ صدر)، سروج دیوی (بہادر پور)، لکشمی دیوی (بہادر پور)۔ تردیہ نے بنیادی طور پر تجربات کا اشتراک کیا۔ ضلع مجسٹریٹ دربھنگہ۔ کم۔ ضلع الیکشن افسر راجیو روشن نے تمام حاضرین کو مبارکباد دی اور ووٹر بیداری کے لیے جیویکا دیدی کی کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے بتایا کہ ہم سب میں ایک چیز مشترک ہے کہ ہم سب ہندوستان کے شہری ہیں اور ہم سب کو ووٹ ڈالنے کا مساوی حق حاصل ہے۔ جبکہ امریکہ جیسے ترقی یافتہ ممالک میں بھی وہاں کے شہریوں کو ووٹنگ کا مساوی حق حاصل نہیں ہے۔ جو حقوق ہمیں ملے ہیں ان کا احترام کریں۔ آئیے سب مل کر ووٹ دیں۔ خیال رکھیں کہ ایک ووٹ بھی ضائع نہ ہو۔ ضلع انتظامیہ پولنگ بوتھوں پر ووٹر کی سہولت کے لیے ہر ممکن انتظامات کر رہی ہے۔ ووٹر لسٹ کی سلپس تمام بوتھوں کے بی ایل او کے ذریعے اور جیویکا دیدی کی مدد سے تقسیم کی جارہی ہیں۔ اگر کسی ووٹر کو یہ پرچی نہیں ملتی ہے تو معلومات دینے کے بعد اسے دوبارہ دستیاب کرایا جائے گا۔ مزید 12 مختلف قسم کے کاغذات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر آپ کے پاس ووٹر شناختی کارڈ نہیں ہے تو آپ ان میں سے کسی ایک دستاویز اور ووٹر سلپ کے ساتھ ووٹ ڈالنے کے لیے حاضر ہوں۔ ووٹر سلپ رکھنے سے ووٹر لسٹ میں نام تلاش کرنا آسان ہوجاتا ہے اور وقت کی بچت بھی ہوتی ہے۔ جیویکا دیدی کے تعاون کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ اگر جیویکا دیدی پرعزم ہیں تو کچھ بھی ناممکن نہیں ہے۔ الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری کردہ حلف نامہ کو پڑھنے کے بعد، تمام دیدیوں کے ساتھ موجود تمام افسران نے ووٹ ڈالنے کا فیصلہ کیا۔ ساتھ ہی، ہر کسی سے دربھنگہ پولنگ سینٹر موبائل ایپ کو ڈاؤن لوڈ اور استعمال کرنے کی اپیل کی گئی۔ اس پروگرام میں ڈپٹی الیکشن آفیسر سریش کمار، اسسٹنٹ ڈائرکٹر سوشل سیکورٹی نیہا، ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر آئی سی ڈی ایس رشمی ورما اور ڈسٹرکٹ انفارمیشن پبلک ریلیشن آفیسر ستیندر پرساد اور دیگر عہدیداروں نے بھی اپنے کلام پیش کرکے جیویکا دیدی کی حوصلہ افزائی کی۔ SVEEP نوڈل برش بھانو کماری چندرا، اسٹیج ڈائریکٹر راہل کمار بلٹو، مینیجر ہیومن ریسورس برجیش کمار، دیگر تھیمیٹک مینیجر، نریش کمار، سنتوش کمار چودھری، آشیش کمار، منورما کماری، تربیتی افسران اتم کمار، امیت کمار، آفس اسسٹنٹس نے کامیابی میں حصہ لیا۔ پروگرام کے انعقاد میں تمام بلاک پروجیکٹ مینیجر، علاقائی کوآرڈینیٹر، کمیونٹی کوآرڈینیٹر اور مختلف کیڈر بشمول آشو کمار جھا، نشید کنال، سنتوش کمار رائے، دھیرج کمار، محمد شمس کا کردار بہت اہم تھا۔ پروگرام کے آخر میں ضلع پروجیکٹ مینیجر ڈاکٹر گارگی نے خصوصی طور پر موجود تمام افسران بشمول ضلع افسر اور تمام جیویکا دیدیوں کا ان کی موجودگی پر شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد تمام دیدیوں کی جانب سے ووٹر بیداری کے لیے ایک ریلی نکالی گئی۔

معہد الطیبات میں تعلیم کے آغاز کے موقع سے علماء کا خطاب

دربھنگہ 2 مئی (عرفان احمد پیدل) عید الفطر کے بعد مدرسوں کا نیا تعلیمی سال شروع ہوتا ہے، اسی مناسبت سے آج معہد الطیبات منحر روڈ، کرم گنج، دربھنگہ میں تعلیم کا آغاز ہوا، جس میں دورہ حدیث کی طالبات کو شہر کے سابق قاضی حضرت مولانا مفتی خُبیب احمد قاسمی (ناظم: معہد القرآن والسنہ، بیلا، دربھنگہ) نے حدیث کی مشہور کتاب صحیح مسلم کا پہلا سبق پڑھایا، مدرسہ امدادیہ کے مفتی حضرت مولانا عبد السلام قاسمی نے عربی چہارم کی طالبات کو حدیث کی ایک بڑی کتاب مشکاۃ المصابیح کی پہلی حدیث پڑھائی، معہد الطیبات کے بانی و ناظم مفتی آفتاب عالم غازی نے عربی سوم کی طالبات کو عربی گرامر کی مشہور اور معتبر کتاب ھدایت النحو کا پہلا سبق پڑھایا، مولانا ضیاء اللہ ندوی نے عربی دوم کی طالبات کو الفیۃ الحدیث کی ایک حدیث پڑھائی اور جامعہ دار العلوم شرنیا کے بانی و مہتمم مفتی محمد صابر قاسمی نے عربی گرامر کی ابتدائی کتاب آسان نحو کا پہلا سبق سمجھایا۔ مفتی آفتاب عالم غازی نے اپنے خطاب میں کہا کہ جس طرح تیراکی سکھائے بغیر بچوں کو دریا کے حوالے کر دینے والے ماں باپ ظالم کہلائیں گے، اسی طرح دین سکھائے بغیر اپنے بچوں کو موجودہ حالات کے حوالے کر دینے والے گارجین ان کے حق میں ظلم کرنے والے ہیں، اس لئے مسلمان اپنے بچوں پر اور خاص کر بچیوں پر پورا دھیان دیں مفتی صاحب نے کہا کہ بچیوں کو اسکول و کالج سے روکنے کے بجائے ان کے ایمان کو اتنا مضبوط بنا دیں کہ وہ کسی بھی حال میں اپنی غیرت اور اپنے ایمان کا سودا نہ کر سکیں۔ وہ اندر سے اتنے مضبوط ہوں کہ وہ ایمانی شان و شوکت کے ساتھ شیر کی طرح زندگی گزاریں۔

دربھنگہ میں وزیراعظم کا انتخابی جلسہ سے خطاب 4 مئی کو

दरभंगा श्री नरेन्द्र मोदी जी ... सभा के निमि...

دربھنگہ 2 مئی (عرفان احمد پیدل) وزیراعظم پروگرام کے انچارج سابق وزیر رانا رندھیر سنگھ نے وزیراعظم کے آئندہ پروگرام کے حوالے سے پریس کانفرنس کی۔ رانا رندھیر سنگھ نے کہا کہ وزیراعظم کا یہ چوتھا پروگرام ہے تمام لوگوں میں جوش وخروش کا ماحول ہے۔ یہ پروگرام دوپہر ایک بجے ہوگا۔ جس میں لاکھوں کی تعداد میں خواتین اور نوجوان شرکت کریں گے۔ رام جی کا تعلق متھلا سے ہے اور رام للا کی زندگی کو وزیراعظم نریندر مودی نے ایک عوامی تہوار بنا دیا تھا، آج دربھنگہ کے لوگ اس آمد کو ایک تہوار کی طرح دیکھ رہے ہیں۔ دربھنگہ میں مودی حکومت کے دس سال کے دوران ایسے تاریخی کام کیے گئے جس سے نہ صرف دو تہائی شہریوں کا معیار زندگی بلند ہوا بلکہ آج جب ہمارے وزیراعظم بولتے ہیں تو ملک کی معیشت نے بھی سارے ریکارڈ توڑ دیے۔ ایم ایل اے سنجے سراوگی نے کہا کہ وہ 4 مئی کو میدان چھوٹا پڑ جائے گا، انتظامیہ سے لے کر کارکنان تک ہر کوئی اس راستے پر گامزن ہے۔ ایک بار پھر ترقی کو آگے بڑھانے میں مدد کریں گے۔ مرتیونجے جھا نے کہا کہ نریندر مودی نے اٹوٹ لگن اور محنت سے تمام وعدے پورے کیے ہیں اور وہ دربھنگہ کے لوگوں کے دلوں میں اسی اعتماد اور جوش کے ساتھ حصہ لیں گے۔

رام پور پنچایت میں جنتا دربار

کھگڑیا 2 مئی (محمد عرفان عالم) گوگری بلاک کے رام پور پنچایت کی عمارت میں بدھ کو جنتا دربار کا اہتمام کیا گیا۔ جس کی صدارت سرپنچ محمد نور عالم نے کی۔ جنتا دربار میں 6 مقدمات کی سماعت ہوئی جس میں 4 دیوانی اور 2 فوجداری مقدمات تھے۔ سرپنچ نور عالم نے بتایا کہ گوگری تھانہ علاقہ کے فتح پور بھودیا کے رہنے والے مہیش یادو کے بیٹے نے اپنے بھائی گورک یادو پر بلاوجہ حملہ کیا۔ لاٹھی سے اس کا دایاں ہاتھ توڑنے کی شکایت درج کرائی گئی۔ جس میں گاؤں کی عدالت نے تفتیش کی اور کیس کی سماعت کا وقت مقرر کیا لیکن مسلسل تین نوٹس کے بعد بھی ملزم گاؤں کی عدالت میں پیش نہیں ہوا جس کے بعد مقدمہ خارج کر کے مجاز عدالت میں جانے کا مشورہ دیا گیا۔

لاوارث بیگ سے 30 لیٹر شراب برآمد

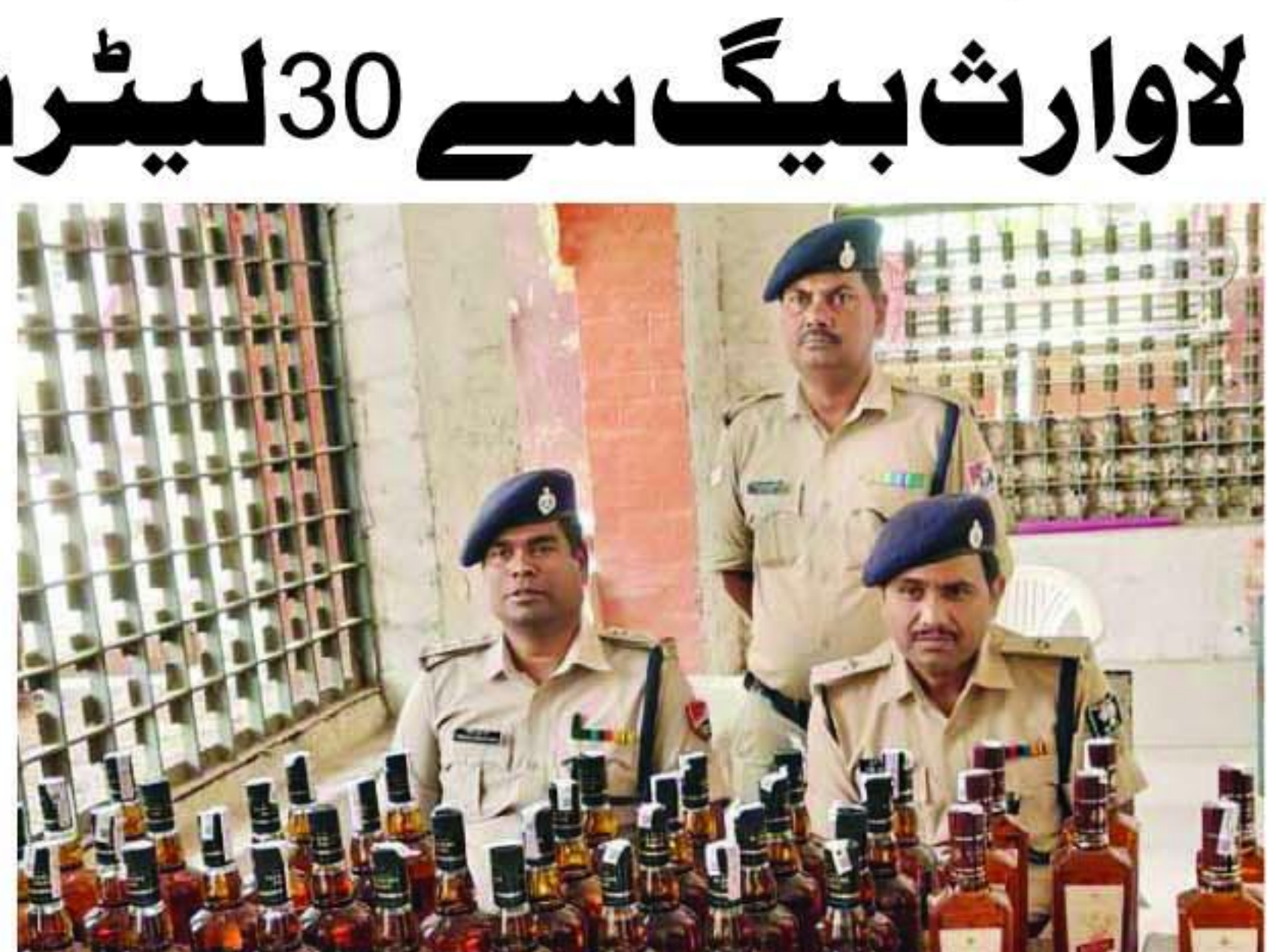

کھگڑیا 2 مئی (محمد عرفان عالم) آر پی ایف کھگڑیا کے انسپکٹر انچارج اروند کمار رام کے ساتھ کانسٹیبل وکرم کمار آزاد، کانسٹیبل سجن کمار اور GRP کھگڑیا کے انسپکٹر انچارج نریش کمار نے کانسٹیبل راجو رنجن کے ساتھ تقریباً 10.30 بجے کھگڑیا اسٹیشن پر مشترکہ چیکنگ مہم چلائی۔ کھگڑیا اسٹیشن کے مشرقی سرے پر بورڈ کے قریب چھ بیگ پڑے پائے گئے۔ آس پاس موجود مسافروں سے بیگ کے لاوارث پڑے ہونے کے بارے میں پوچھ گچھ کی گئی، لیکن کوئی بھی بیگ کا دعوی کرنے کے لیے آگے نہیں آیا۔ اس کے بعد سرچ رولز پر عمل کرتے ہوئے برآمد ہونے والے پانچوں تھیلوں کی ایک ایک کر کے تلاشی لی گئی اور رائل اسٹیگ وہسکی 750 کی 7 بوتلیں اور بلینڈر پرائیڈ وہسکی 750 کی 33 بوتلیں برآمد ہوئیں۔ تمام برآمد شدہ شراب کی کل مقدار 30 لیٹر ہے اور اس کی تخمینہ قیمت 43000 روپے ہے۔ موقع پر ہی ضبط شدہ فہرست بناتے ہوئے شراب کو انسپکٹر انچارج جی آر پی کھگڑیا نے ضبط کرلیا۔ اس کے بعد مذکورہ بیگ کے بارے میں آس پاس کے علاقے کی تلاشی لی گئی اور اسٹیشن پر نصب سی سی ٹی وی کیمروں کا مشاہدہ کیا گیا تاہم جائے وقوعہ پر سی سی ٹی وی کوریج نہ ہونے کی وجہ سے اس شخص کے بارے میں کچھ پتہ نہیں چل سکا جو لاوارث بیگ موقع پر چھوڑ کر گیا تھا۔ اس کے بعد ضبط شدہ سامان کو جی آر پی پولیس اسٹیشن کھگڑیا لایا گیا، جہاں واقعہ انسپکٹر انچارج کی درخواست پر، مقدمہ نمبر 43/24، دفعہ 30 (B) بہار ایکسائز اینڈ ڈرگ پروہبیشن ایکٹ 2018 کے تحت درج کیا گیا۔ کیس کی تفتیش کی جارہی ہے۔

انجمن باغ وبہار میں یاد کئے گئے شعری مجموعہ "برگِ غزل" کے خالق پروفیسر ابومحمد سحرؔ

بھاگل پور 2 مئی (پریس ریلیز) انجمن باغ و بہار، برہ پورہ، بھاگل پور کے زیر اہتمام مسلم ٹولہ سبور میں محمد ندیم عیسیٰ کی رہائش گاہ پر افسانہ نگار محمد بلال الدین کی صدارت میں ڈاکٹر ابومحمد سحر کے یوم وفات پر ایک ادبی تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر انجمن کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر محمد پرویز نے کہا کہ پروفیسر ابو محمد سحرؔ ادبی و علمی دنیا کا ایک معتبر نام ہے۔ وہ بیک وقت غزل گو، نظم نگار، قطعہ گو، رباعی گو، تنقید نگار، محقق، ماہر لسانیات، ادبی تاریخ داں اور ایک مثالی استاد تھے۔ انہوں نے اپنی ادبی زندگی کا آغاز شاعری میں نظم سے کیا۔ انکا اصل نام ابومحمد ابو القاسم تھا اور قلمی نام ابومحمد سحر۔ 10 اپریل 1928ء کو فتح پور، یوپی میں پیدا ہوئے اور وفات 29 اپریل 2002ء کو بھوپال میں۔ والد کا نام عبدالصمد، والدہ کا نام سراج النساء اور اہلیہ کا نام مونس اختر تھا۔ انہوں نے الہ آبادی یونیورسٹی سے ایم۔ اے اردو میں کیا۔ انہوں 1964ء میں آگرہ یونیورسٹی سے اردو ادب میں امیر مینائی کا حصہ کے عنوان سے ڈاکٹر مسیح الزماں کی نگرانی میں پی۔ ایچ۔ ڈی کیا۔ 1953ء میں گورنمنٹ حمیدیہ کالج، بھوپال میں اردو کے لکچرار ہوئے، پھر صدر شعبہء اردو ہوئے اور وقت سے پہلے 1984ء میں سبکدوش ہوئے۔ انکی تصانیف میں اردو میں قصیدہ نگاری، تنقید و تجزیہ، مطالعہ امیرؔ، انتخاب قصائد اردو مع مقدمہ، غالبیات کے چند مباحث، برگ غزل، برگ سحر، اردو املا اور اسکی اصلاح، زبان ولغت، غالبیات اور ہم، اردو رسم الخط اور املا۔ ایک محاکمہ، ادبی تحقیق وتنقید وغیرہ ہیں۔ انہیں کئی ایوارڈ بھی ملے جن میں یو۔ پی اردو اکاڈمی ایوارڈ، امیر خسرو ایوارڈ، غالب ایوارڈ اہم ہیں۔ نشست میں محمد بلال الدین، محمد ندیم عیسیٰ، شاہ بانو نے ابومحمد سحرؔ کے حیات وفن سے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

کھگڑیا میں معذور ووٹر بیداری مہم چلائی گئی

کھگڑیا 2 مئی (محمد عرفان عالم) ریاست بہار کے سابق میونسپل کمشنر پی ڈبلیو ڈی سنگ کے چیف سرپرست ڈاکٹر شیواجی کمار کی صدارت میں پروگرام منعقد کیا گیا جس کی نظامت کھگڑیا ضلع کے ضلع صدر پنکج کمار نے کی۔ ڈاکٹر شیواجی کمار نے کہا کہ ہر ایک کو ووٹ ڈالنے کا حق ہے اور تمام معذوروں کو اپنے ووٹ کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنا چاہیے۔ ضلع سکریٹری راجیش کمار نے کہا کہ باقاعدگی سے ووٹنگ آپ کی عادت کو ایک بہتر ہندوستان بنائے گی۔ اس موقع پر متھلیش کمار، نائب صدر، گھنشیام کمار، پرمیلا کماری، بسنتی کماری، پنکج کمار و سینکڑوں معذور افراد موجود تھے۔

لالو اور نتیش کمار نے صرف مسلمانوں کو دھوکہ دیا: پرشانت کشور

اروال 2 مئی (محمد برکت اللہ راہی) مسلمانوں کی بات کرنے والے لالو یادو 16 سال تک اقتدار

میں رہے۔ انہوں نے کبھی کسی مسلمان کو وزیر داخلہ یا سڑک تعمیر کا وزیر کیوں نہیں بنایا؟ لالو۔ نتیش نے مسلمانوں کے دلوں پر راج کرکے انہیں بیوقوف بنایا۔ یہ باتیں پرشانت کشور نے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں ذات کا سروے نتیش کمار نے اس پر سیاست کرنے اور تقسیم کرکے سیاست میں اس کا فائدہ اٹھانے کے لیے کیا تھا۔ معاشرے کو اٹھانے کی کوشش کی گئی۔ میں پہلے دن سے کہہ رہا ہوں کہ اس سے کسی سیاستداں کو فائدہ نہیں ہوگا۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ ذات کے سروے کے بعد وزیراعظم بننے کا خواب دیکھنے والے نتیش کمار بی جے پی میں چلے گئے۔ ذات کے سروے کے نتائج آپ کو کیا بتاتے ہیں کہ ذات پات کے گروہوں کو پسماندہ اور محروم رکھا جارہا ہے؟ وہ پچھلے 40 سے 50 سالوں سے بات کر رہے ہیں۔ ان معاشروں کی سیاسی، معاشی اور سماجی ترقی نہیں ہوئی۔ اگر لالو۔ نتیش پسماندہ سماج کی فلاح چاہتے ہیں تو انہوں نے مسلم عوام اور پسماندہ ذات کے لوگوں کو وزارت میں شامل کرنا چاہئے۔

کھگڑیا میں درجہ حرارت 43 ڈگری، محکمہ موسمیات کا ریڈ الرٹ

کھگڑیا 2 مئی (محمد عرفان عالم) بیساکھ کا مہینہ شروع ہوتے ہی گرمی میں مزید اضافہ ہوگیا ہے جس کے باعث عوام کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا ہے۔ اس سال اب تک کا سب سے زیادہ درجہ حرارت 43 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے ریڈ الرٹ بھی جاری کیا ہے کہ ضلع میں شدید گرمی کی لہر کا اثر 3 مئی تک جاری رہے گا۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے شدید گرمی کی لہر کے اثرات کو دیکھتے ہوئے لوگوں کو دوپہر 12 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک گھروں کے اندر رہنے اور سورج کی روشنی سے بچنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ جس پر ضلع انتظامیہ کوئی توجہ نہیں دے رہی ہے۔ اس کے علاوہ دوپہر 12 سے 1 بجے کے درمیان چھوٹے بچوں کو اسکول سے گھر لوٹتے دیکھا گیا۔ کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کے تمام کام کاج دوپہر کے اوقات میں زیادہ تر مقامات پر کئے جارہے ہیں۔ جس کی وجہ سے اسکولوں، بچوں اور طلبا کی صحت بری طرح متاثر ہوسکتی ہے۔ محکمہ موسمیات، پٹنہ کی طرف سے جاری کردہ موسمی ایڈوائزری میں، کچھ دوسرے اضلاع میں ریڈ الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ کھگڑیا، بھاگلپور میں لوگوں کو گرمی کی لہر سے بچنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ موجودہ صورتحال کے مطابق گرمی کی لہر کا اثر 3 مئی تک برقرار رہے گا۔ کھگڑیا کے زرعی موسمیات کے ماہر ڈاکٹر جتیندر کمار نے کہا کہ گرمی کی لہر کا اثر برقرار رہے گا۔

ٹویوٹا کرلوسکر موٹر نے ٹویوٹا رومین کا نیا گریڈ پیش کیا

پٹنہ 2 مئی (پریس ریلیز) ٹویوٹا کرلوسکر موٹر نے ٹویوٹا رومین کے نئے گریڈ G-AT کی بکنگ اور قیمت کا باضابطہ اعلان کیا ہے۔ اس کے علاوہ ای سی این جی کی بکنگ بھی دوبارہ شروع کر دی گئی ہے۔ نئے لانچ کیے گئے G-AT ویرینٹ سے توقع ہے کہ وہ اپنی بے مثال جگہ اور آرام، بہترین ایندھن کی کارکردگی، اسٹائلش اور پریمیم بیرونی ڈیزائن کے ساتھ رومین کی مارکیٹ میں قبولیت کو مزید بڑھا دے گا۔ ٹی کے ایم کی جانب سے یہ تازہ ترین پیشکش 13,00,000 روپے کی پرکشش ایکس شوروم قیمت پر دستیاب ہوگی، جس کی ڈیلیوری 5 مئی سے شروع ہونے کی امید ہے۔ صارفین 11,000 روپے کی بکنگ فیس کے ساتھ کسی بھی مجاز ڈیلرشپ پر یا آن لائن اس گاڑی کو بک کر سکتے ہیں۔ اس کا اعلان کرتے ہوئے، صابری منوہر، نائب صدر۔ سیلز اینڈ اسٹریٹجک مارکیٹنگ، ٹی کے ایم نے کہا، "ہم ٹویوٹا رومین لائن اپ میں ایک نئے گریڈ کے اضافے کا اعلان کرتے ہوئے بہت پرجوش ہیں، اس طرح صارفین کو ان کے مطابق موبلیٹی سلوشنز کی ایک رینج فراہم کی جارہی ہے۔ ضروریات اور ضروریات آپ کو وسیع تر سلیکشن اور مزید متبادل ملیں گے۔

ایچ ڈی ایف سی بینک کے پے زیپ ایپ کو سیلنٹ ماڈل بینک کا ایوارڈ ملا

پٹنہ 2 مئی (پریس ریلیز) ایچ ڈی ایف سی بینک کی موبائل ایپ پے زیپ کو سیلنٹ ماڈل بینک ایوارڈ ملا ہے۔ یہ ایوارڈ ایچ ڈی ایف سی بینک کے پے زیپ کو سیلنٹ ماڈل بینک ایوارڈ کی تقریب میں ادائیگی کی اختراع کے زمروں میں پیش کیے گئے۔ سیلنٹ کے سالانہ ماڈل بینک ایوارڈز بینکنگ میں ٹیکنالوجی کے استعمال میں بہترین طریقوں کا جشن مناتے اور ان کا اعتراف کرتے ہیں۔ پے زیپ دنیا بھر کے 36 ممالک سے 140 سے زیادہ نامزدگیوں سے منتخب کردہ 19 فاتحین میں سے ایک ہے۔ اس انتہائی باوقار ایوارڈ کے لیے فیصلہ سازی کے معیار میں واضح کاروباری فوائد، صنعت کی نسبت جدت کی سطح اور ٹیکنالوجی کی مہارت شامل ہیں۔ پے زیپ کو زیٹا اور ایچ ڈی ایف سی بینک نے مشترکہ طور پر تیار کیا ہے، جو زیٹا کے اگلی نسل کے پروسیسنگ پلیٹ فارم، زیٹا ٹک ایون، اور اس کی خصوصی انجینئرنگ پیشکش، زیٹا اسٹوڈیوز سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔ ایوارڈ حاصل کرنے پر تبصرہ کرتے ہوئے، روی سنتھانم، گروپ ہیڈ، چیف مارکیٹنگ آفیسر اور ہیڈ۔ ڈائریکٹ ٹو کنزیومر بزنس، ایچ ڈی ایف سی بینک نے کہا، سیلنٹ کی پہچان عالمی معیار کے ڈیجیٹل بینکنگ سلوشنز فراہم کرنے کے ہمارے عزم کا ثبوت ہے جو کہ ابھرتی ہوئی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔ ہمارے گاہکوں ہے۔ پے زیپ ہمارے ڈیجیٹل تبدیلی کے سفر کا ایک اہم ستون ہے اور اگلی نسل کے کلاؤڈ۔ نیٹیو جاری کنندہ پروسیسنگ اسٹیک پر بنائے گئے جدید کسٹمر کے تجربے کی طاقت کا ثبوت ہے۔

تین روز سے لاپتہ بچے کی لاش چمنی تالاب سے برآمد، علاقے میں سنسنی

سنگھواڑہ دربھنگہ 2 مئی (محمد مصطفی) مقامی تھانہ حلقہ کے شکر پور پنچایت کے مہیش پٹی چوڑ واقع چمنی تالاب میں بدھ کے صبح ایک بچے کی لاش تیرتی ہوئی ملنے کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی ذرائع کے مطابق استھوا پنچایت کے کورونی ڈیہ گاؤں باشندہ منصور عالم کا بیٹا محمد ارمان 6 سالہ اپنے ننیہال میں نانا محمد ہاشم ڈاکیا کے ساتھ مہیش پٹی گاؤں میں ہی رہتا تھا پچھلے تین دنوں سے ارمان کے لاپتہ ہونے پر اہلِ خانہ لگاتار جگہ جگہ گھوم کر تلاش کرنے کے ساتھ ساتھ شوشل میڈیا پر بچے کی تصویر اپلوڈ کر تلاش کر رہے تھے اسی اثناء میں مہیش پٹی کے چوڑ میں پانی سے بھرے تالاب نما گڑھے میں تیرتی بچے کی لاش کو دیکھ کر سنگھواڑہ تھانہ کی پولیس کو اطلاع کی موقع پر تھانہ صدر منوج کمار نے بچے کی لاش کو ضبط کر پوسٹ مارٹم کے لئے ڈی ایم سی ایچ بھیج دیا پوسٹ مارٹم کے بعد بچے کی لاش کو اہلِ خانہ کے حوالے کر دیا گیا متوفی بچے ارمان کی ماں روزی خاتون کی درخواست پر یو ڈی کیس درج کر معاملے کی تحقیقات شروع کردی گئی ہے بتایا گیا ہے کہ محمد ارمان چھ سالہ اپنے نانی کے ہاں مہیش پٹی سے تین دن سے لاپتہ تھا غالباً غسل کے دوران گہرے پانی میں چلا گیا جہاں ڈوبنے سے اسکی موت ہوگئی ادھر موت کی اطلاع ملتے ہی کورونی سے مہیش پٹی تک سوگ کی لہر دوڑ گئی بچے کے اہلِ خانہ کا رو رو کر برا حال ہے

انتخاب سے متعلق جنرل آبزرور نے مائیکرو آبزرور کو دی ٹریننگ

دربھنگہ 2 مئی (عرفان احمد پیدل) لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے سلسلے میں الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے دربھنگہ پارلیمانی حلقہ کے لیے تعینات جنرل آبزرور جوگا رام کی موجودگی میں مائیکرو آبزرور کو تربیت دی گئی۔ جنرل آبزرور نے تمام مائیکرو آبزرور کو ان کے کاموں سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ووٹنگ کے عمل سے کچھ مختلف ہورہا ہے، تو آپ کو انہیں اسی وقت روکنا چاہئے، آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ ای وی ایم کے تین حصوں بی یو، سی یو اور وی وی پیٹ کو کیسے تبدیل کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ کو جو بھی سامان دیا جارہا ہے، آپ اسے غور سے پڑھیں اور اگر ووٹنگ کے عمل میں کوئی مسئلہ درپیش ہو تو نوڈل آفیسر اور ہمیں بھی اس کی اطلاع دیں۔ نوڈل آفیسر ٹریننگ سیل بلیشور پرساد نے تمام مائیکرو آبزرور سے کہا کہ انہیں الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق کام کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کم از کم 50 فرضی پول کرائے جانے ہیں اور فرضی پول کے بعد قریبی نتائج کو صاف کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پولنگ کے دن مائیکرو آبزرور کے اہم فرائض میں پولنگ شروع ہونے کے ڈیڑھ گھنٹے بعد یعنی صبح 5:30 بجے بوتھ پر پہنچنا شامل ہے۔ پولنگ کے دن درج ذیل نکات پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔ جس میں موک پول کا عمل، الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کی روشنی میں پولنگ ایجنٹ کی موجودگی کا معائنہ، پولنگ بوتھ تک رسائی ووٹر اور انٹری پاس کی جانچ، ووٹر کی درست شناخت کے عمل کے بعد، غیر حاضر، ٹرانسفر شدہ اور ڈپلیکیٹ ووٹر وغیرہ کی فہرست سے درست شناخت کو یقینی بنانا، انمٹ سیاہی کا استعمال، ووٹر کی تفصیلات جیسے نام، دستخط وغیرہ کو برقرار رکھنا۔ رجسٹر (17A)، ووٹنگ کی رازداری، پولنگ ایجنٹ کی شکایات (اگر کوئی ہیں) وغیرہ۔ ووٹنگ کے دوران، اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ کسی وجہ سے ووٹنگ (پول) میں خلل پڑا ہے، تو فوری طور پر الیکشن کمیشن آف انڈیا کے جنرل آبزرور کو کمیونیکیشن پلان (ٹیلیفون/موبائل وغیرہ) کے ذریعے مطلع کریں۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ 17A میں تیار کردہ رپورٹ کلیکشن سینٹر میں دی گئی ہے، تاکہ چیک لسٹ کو رجسٹر 17A کی جانچ پڑتال کے لیے استعمال کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ مائیکرو آبزرور پولنگ بوتھ کی عمارت میں واقع تمام پولنگ بوتھوں کی نگرانی کریں گے جہاں انہیں تعینات کیا جائے گا اور رپورٹ پیش کریں گے۔ ووٹنگ شروع ہونے سے کم از کم ایک گھنٹہ پہلے پولنگ بوتھ پہنچنا۔ فرضی پولنگ کے عمل کی جانچ، پولنگ ایجنٹوں کی موجودگی اور غیر موجودگی کو نوٹ کرنا۔ موک پول کے بعد کلیئر بٹن دبایا گیا یا نہیں، کاغذی مہر، بیلٹ یونٹ، کنٹرول یونٹ VVPAT کی تعداد پولنگ ایجنٹ کے پاس موجود ہے یا نہیں۔ یہ اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ کمیشن کے رہنما خطوط کے مطابق انتخاب کنندگان کی صحیح طریقے سے شناخت کی جارہی ہے یا نہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ پولنگ بوتھ کے اندر کسی پارٹی کا ایک سے زیادہ پولنگ ایجنٹ یا کوئی غیر مجاز شخص موجود نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دیکھنا ہوگا کہ اے ایس ڈی لسٹ (غیر حاضر شفٹ ڈپلیکیٹ ووٹر) میں ووٹر کی شناخت اور ان کے اندراج کے عمل پر صحیح طریقے سے عمل کیا جارہا ہے۔ واضح رہے کہ 17C کے پارٹ 1 میں پولنگ ایجنٹ سے دستخط لیے گئے تھے اور انہیں 17C کی کاپی دی گئی تھی۔ اگر پولنگ ختم ہونے کے مقررہ وقت کے بعد پرچی کے ذریعے ووٹنگ کی جاتی ہے تو ایسے ووٹر کی تعداد نوٹ کریں اور پولنگ ختم ہونے کا اصل وقت نوٹ کریں۔ ای وی ایم کو اپنی رپورٹ کے ساتھ جمع کرنے کے مقام پر پہنچانا اور اسے رپورٹ کے لفافے میں عام آبزرور کو دستیاب کرانا۔ آبزرور کی اجازت کے بغیر ہیڈ کوارٹر سے باہر نہ نکلنا اور اپنا موبائل/ ٹیلی فون آن رکھنا، آپ کو کسی بھی وقت آبزرور کے ذریعے دوبارہ بلایا جاسکتا ہے۔

الیکشن افسر کے ساتھ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کی میٹنگ

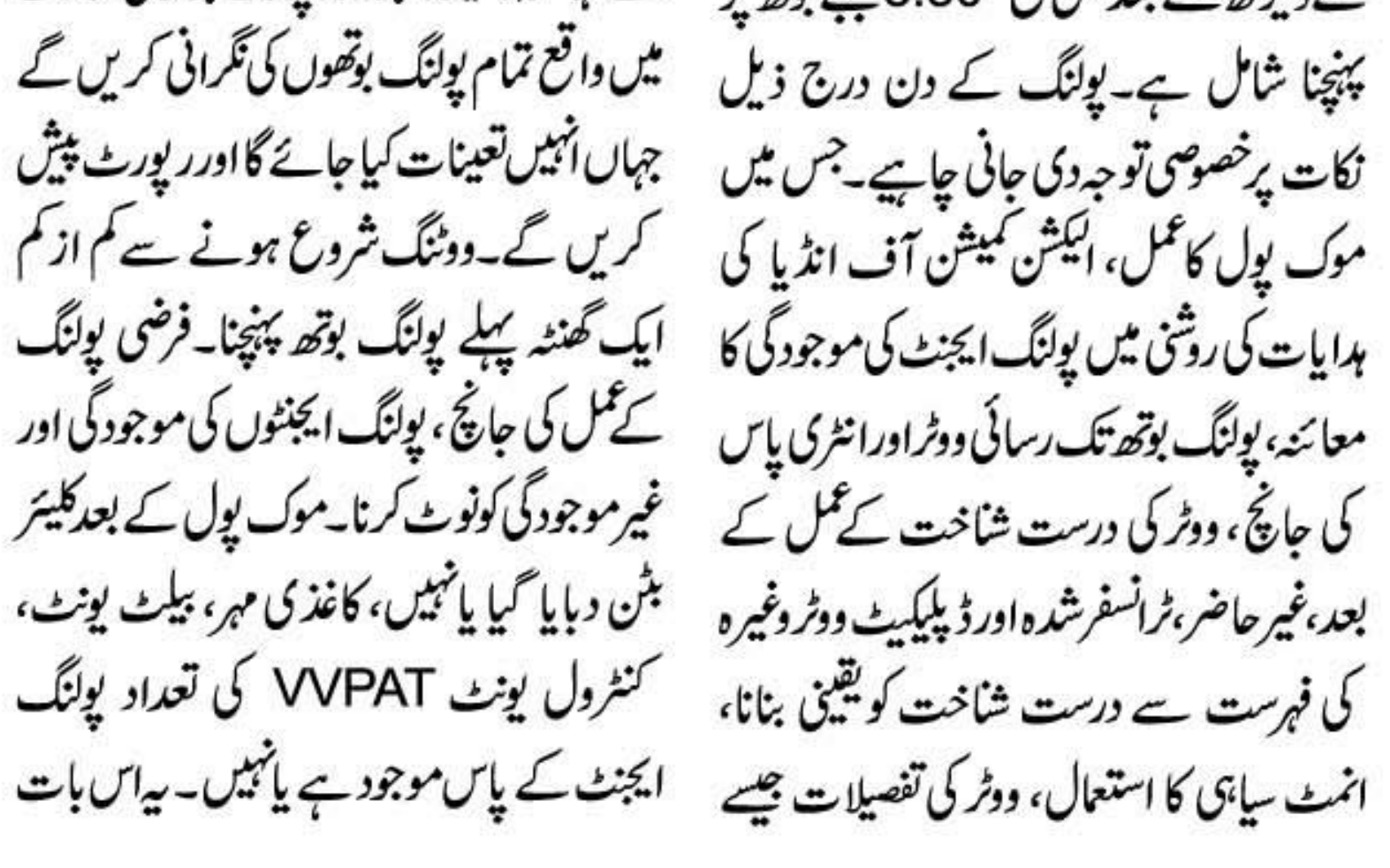

NIC Darbhanga

दरभंगा द्वितीय रैंडमाइजेशन

دربھنگہ 2 مئی (عرفان احمد پیدل) لوک سبھا کے عام انتخابات 2024 کو آزادانہ، منصفانہ، پرامن اور خوف سے پاک ماحول میں کرانے کے لیے، 14۔ دربھنگہ لوک سبھا حلقہ کے جنرل مبصر جوگا رام، ضلع الیکشن آفیسر۔ کم۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ راجیو روشن۔ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کی موجودگی میں ہدایات کے مطابق، تمام اسمبلی حلقوں کے حساب سے ای وی ایم کی دوسری ترتیب ڈسٹرکٹ انفارمیشن اینڈ سائنس آفیسر راجیو کمار جھا نے کی۔ قابل ذکر ہے کہ 14۔ دربھنگہ پارلیمانی حلقہ کے 261 بوتھ، 79۔ گورہ بورام اسمبلی حلقہ، 298-80 بوتھ بینی پور، 81۔ علی نگر اسمبلی حلقہ کے 286 بوتھ، دربھنگہ اسمبلی حلقہ 32۔ 32۔ 1909 BU 1909 CU اور VVPAT2317 دوسری رینڈمائزیشن 06 اسمبلی حلقہ وار 83۔ دربھنگہ اسمبلی حلقہ کے 316 بوتھ اور 85۔ بہادر پور اسمبلی حلقہ کے 311 بوتھ کے لیے کی گئی۔ اس موقع پر ضلع عوامی ازالہ شکایات افسر انیل کمار، ایڈیشنل کلکٹر محکمہ تحقیقات کمار پرشانت، ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشن ستیندر پرساد، ڈپٹی الیکشن افسر سریش کمار، سب ڈویژنل افسر بینی پور شمبھوناتھ جھا، سیاسی جماعتوں کے نمائندے وغیرہ موجود تھے۔

پولنگ بوتھوں کی تیاری کے پیش نظر ڈی ایم کی افسران کے ساتھ میٹنگ

29-नालन्दा संसदीय निर्वाचन

बहारشریف 2 مئی (الیاس خاں) ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر۔ کم۔ ضلع مجسٹریٹ ششانک شوبھنکر کی صدارت میں لوک سبھا کے عام انتخابات۔ 29-2024 کے لیے واقع ماڈل پولنگ بوتھوں کی تیاری سے متعلق افسران کے ساتھ جائزہ لیا۔ نالندہ لوک سبھا حلقہ کے تحت سرکاری دفاتر میں میٹنگ ہوئی۔ ضلع بھر کے مختلف سرکاری دفاتر میں تقریباً 43 ماڈل پولنگ بوتھو کی نشاندہی کی گئی ہے۔ جائزہ کے دوران متعلقہ حکام کو ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہر حال میں شناخت شدہ ماڈل پولنگ بوتھوں پر ووٹرس صاف بیت الخلاء، ٹھنڈے پینے کے پانی، لائٹنگ، شیڈ، خواتین، مردوں کی لائنوں وغیرہ کے بیٹھنے کے مناسب انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ تمام شناخت شدہ پولنگ مراکز کو بہتر طریقے سے آراستہ کیا جائے اور ووٹر کو تمام ضروری سہولیات فراہم کی جائیں۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، میونسپل کمشنر، اسپیشل ڈیوٹی آفیسر کانفیڈینشل برانچ، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر، ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفیسر، تمام بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، تمام ایگزیکٹیو آفیسرس وغیرہ موجود تھے۔

رہبر کوچنگ سینٹر کے طلباء وطالبات کو اعزاز سے نوازا گیا

دربھنگہ 2 مئی (عرفان احمد پیدل) رہبر کوچنگ سینٹر، جو بہار انجمن کے ذریعہ مفت چلائے جاتے ہیں، بہار و جھارکھنڈ کے کل 28 اضلاع میں اس وقت چلائے جارہے ہیں، جہاں ضرورت مند اور غریب بچوں کو آٹھویں جماعت سے دسویں جماعت تک کے طلباء وطالبات کو مفت کوچنگ فراہم کی جاتی ہے جو ایک بہترین کام ہے متھلا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اینڈ میڈیکل سائنس کے ڈائریکٹر ایڈووکیٹ شاہد اطہر نے بردی پور میں مقیم ایک پرائیویٹ اسکول میں میں منعقد رہبر کوچنگ سینٹر میں ایک پروگرام میں اظہار خیال کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نہ صرف مفت تعلیم بلکہ ہر ماہ امتحان میں کامیاب ہونے والے طلباء وطالبات اور کلاس میں زیادہ حاضری دینے پر انعام سے نوازا جاتا ہے۔ اس موقع پر جنرل منیجر شمشاد نور نے کہا کہ بہار انجمن ہر سال غریب اور محنتی طلباء وطالبات کو ڈپلومہ انجینئرنگ اور پیرا میڈیکل کورسز فراہم کراتی ہے تاکہ وہ اپنی تعلیم کو آگے بڑھا سکے اور اپنے خاندان کی مالی مدد کر سکیں۔ اس سال جو طلباء وطالبات پیرا میڈیکل یا ڈپلومہ انجینئرنگ کرنا چاہتے ہیں وہ 15 مارچ تک فارم بھر سکتے ہیں سینٹر ہیڈ تنویر امام نے بتایا کہ متھلا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اینڈ میڈیکل سائنس میں فزیو تھراپی، پیتھلوجی، آپریشنز، ریڈیالوجی، سیفٹی وغیرہ کی پڑھائی کی جاتی ہے جہاں آپ داخلہ لے کر اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے اپنا مستقبل سنوار سکتے ہیں۔ وہیں شمشاد ناظمی نے سبھی مہمان کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ جس خلوص کے ساتھ متھلا انسٹی ٹیوٹ کامیابی کے منزل کی طرف گامزن ہے وہ دن دور نہیں ہے کہ اس ادارہ کا ضلع میں کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا ہے

پرجول 'جنسی اسکینڈل' سے اٹھتے سوال

سہیل انجم

موبائل: 9818195929

اس وقت ملکی سیاست میں تہلکہ مچا ہوا ہے۔ جنتا دل (ایس) اور بی جے پی شدید تنقیدوں کی زد پر ہیں۔ اس کی وجہ ایک ایسا واقعہ ہے جسے دنیا کا سب سے بڑا جنسی اسکینڈل کہا جارہا ہے۔ قارئین ذرا سوچیے کہ اگر آپ کو یہ معلوم ہو کہ ایک شخص نے، جو کہ رکن پارلیمنٹ ہے جو ایک سابق وزیراعظم کا پوتا اور ایک سابق وزیر اعلیٰ کا بھتیجہ ہے، کم عمر بچیوں سے لے کر معمر خواتین تک کو اپنی جنسی ہوس کا نشانہ بنایا ہے اور اس کی ان کرتوتوں کی تین ہزار ویڈیوز پبلک میں وائرل ہیں تو آپ پر کیا گزرے گی۔ آپ پر جو بھی گزرے لیکن یہ کوئی فلمی کہانی نہیں بلکہ ہمارے معاشرے کی ایک سچائی بلکہ کڑوی سچائی ہے۔ حالانکہ یہ ابھی الزامات ہیں اور جب تک ان کی غیر جانبدارانہ اور ایماندارانہ جانچ نہ ہو جائے کچھ کہا نہیں جاسکتا۔ لیکن بہرحال دھواں وہیں سے اٹھتا ہے جہاں آگ ہوتی ہے۔ اس ایم پی کا نام پرجول ریونا ہے۔ وہ سابق وزیراعظم ایچ ڈی دیوے گوڑا کا پوتا اور کرناٹک کے سابق وزیر اعلیٰ ایچ ڈی کمارا سوامی کا بھتیجہ ہے۔ وہ کرناٹک میں ہاسن لوک سبھا حلقے سے جے ڈی ایس کا ایم پی ہے اور اس الیکشن میں امیدوار بھی ہے۔ ریاست کی سدھارمیا حکومت نے اس اسکینڈل کی جانچ کے لیے ایک خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی ہے اور جس روز ایس آئی ٹی کی تشکیل کا اعلان کیا گیا اس کے اگلے روز پرجول جرمنی فرار ہوگیا ہے۔ کمارا سوامی نے اس واقعے سے خود کو الگ کرلیا ہے۔ حالانکہ جے ڈی ایس اور بی جے پی کی جانب سے ان ویڈیوز کو فرضی یا فیک بتایا جارہا ہے لیکن وہ اتنی بڑی تعداد میں ہیں کہ انھیں کوئی بھی شخص فیک تسلیم نہیں کر پائے گا۔ پرجول کے والد اور دیوے گوڑا کے بڑے بیٹے ایچ ڈی ریونا نے کہا ہے کہ یہ ویڈیوز پانچ سال پرانی ہیں۔ واضح رہے کہ جو ویڈیوز وائرل ہیں وہ 2019 سے 2023 کے درمیان بنگلور میں پرجول کے گھر میں خود اسی کے ہاتھوں شوٹ کی گئی ہیں۔ کرناٹک میں اس اسکینڈل سے متعلق ہزاروں پین ڈرائیو مختلف مقامات پر پائے گئے ہیں۔ پرجول ریونا کی مبینہ جنسی ہوس کے بارے میں جو تفصیلات سامنے آرہی ہیں وہ انتہائی چونکانے والی ہیں۔ رپورٹوں کے مطابق متاثرین میں خود اس کے گھر کی 63 سالہ خادمہ بھی شامل ہے جس نے خود کو بخش دینے کی دست بستہ درخواست کی جسے ان سنی کردیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ متاثرین میں ایک پولیس افسر، ایک چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ، چار پانچ میڈیا اینکرس، سیاست داں اور پنچایت ممبران تک شامل ہیں۔ اس کے علاوہ جو لوگ بھی اس سے کوئی کام کرانے آتے تھے ان کا بھی جنسی استحصال ہوتا تھا۔ ایسا نہیں ہے کہ یہ جنسی اسکینڈل اچانک سامنے آگیا ہے بلکہ اس سلسلے میں بہت پہلے سے افواہیں تھیں۔ سب سے پہلے پرجول ریونا نے ہی اس معاملے کو اٹھایا تھا۔ اس نے گزشتہ سال جون میں عدالت سے ایک انجکشن آرڈر حاصل کیا کہ چونکہ وہ ایک باوقار سیاسی خاندان سے تعلق رکھتا ہے اور وہ ایک سیاست داں ہیں لہٰذا ان ویڈیوز کو نہ تو نیوز چینلوں پر دکھایا جائے اور نہ ہی اخباروں میں چھاپا جائے کیونکہ بقول اس کے یہ سب فرضی ویڈیوز ہیں اور اسے بدنام کرنے کے لیے بنائی گئی ہیں۔ پولیس نے وائرل ویڈیوز پر پہلے کوئی کارروائی نہیں کی لیکن جب ایک متاثرہ خاتون نے پولیس میں رپورٹ درج کرائی تب پولیس نے مقدمہ درج کیا اور حکومت نے ایس آئی ٹی بنائی۔

اس جنسی اسکینڈل نے کئی سوالات کھڑے کر دیے ہیں اور ان سوالات کے گھیرے میں بی جے پی، جے ڈی ایس، کانگریس اور میڈیا سبھی آگئے ہیں۔ یاد رہے کہ ابھی کچھ دنوں قبل ہبلی میں کانگریس کے ایک کارپوریٹر کی بیٹی کے اس کے پرانے مسلم شناسا کے ہاتھوں قتل کا واقعہ سامنے آیا تھا۔ بی جے پی نے اس پر خوب ہنگامہ کیا اور اسے لو جہاد قرار دیا۔ خود وزیراعظم مودی نے اپنی کئی ریلیوں میں اس کا ذکر کیا۔ اس سے قبل مغربی بنگال کے سندیش کھالی میں ہونے والے عصمت دری کے واقعہ کو بھی بی جے پی نے خوب اچھالا تھا۔ جہاں تک پرجول اسکینڈل کا معاملہ ہے تو بی جے پی کے رہنماؤں کو پہلے سے ہی اس کے بارے میں معلوم تھا اور بتایا جاتا ہے کہ اس نے پرجول کو امیدوار نہ بنانے کی بات کہی تھی۔ لیکن جب دیوے گوڑا نے کہا کہ اس سیٹ پر کامیابی ملے گی تو بی جے پی چپ ہوگئی۔ حالانکہ جے ڈی ایس سے انتخابی اتحاد سے قبل بھی اس نے یہ معاملہ اٹھایا تھا۔ لیکن اتحاد کے بعد خاموش رہی اور یہاں تک کہ وزیراعظم مودی نے اس کے لیے ووٹ بھی مانگے تھے۔ مبصرین کا خیال ہے کہ اگر خدا نخواستہ جے ڈی ایس نے اپوزیشن کے اتحاد 'انڈیا' سے معاہدہ کیا ہوتا تو اب تک وزیراعظم سمیت بی جے پی کے دیگر تمام لیڈر آسمان سر پر اٹھا چکے ہوتے اور وزیراعظم یہاں تک کہہ چکے ہوتے کہ دیکھو کانگریس کی نظر ماؤں بہنوں کے منگل سوتر پر ہی نہیں ہے بلکہ ان کی عزت و ناموس پر بھی ہے۔ لیکن چونکہ اب جے ڈی ایس بی جے پی کی حلیف پارٹی ہے لہٰذا کوئی خطرہ نہیں۔ سوال کانگریس کے اوپر بھی ہے۔ وہ جے ڈی ایس کے ساتھ مل کر حکومت چلا چکی ہے۔ کیا اسے پرجول کی کرتوتوں کے بارے میں کوئی علم نہیں تھا۔ سدھارمیا کی حکومت کیوں خاموش تھی۔ اس نے کوئی کارروائی کیوں نہیں کی۔ پولیس نے بھی ویڈیوز وائرل ہونے پر کوئی کارروائی کیوں نہیں کی۔ کیوں اس نے اس وقت کارروائی کی جب ایک متاثرہ نے رپورٹ درج کرائی۔ پولیس پر سوال یہ بھی ہے کہ اس نے پرجول کو ملک سے فرار ہونے کی اجازت کیوں دی۔ اس کے خلاف لُک آؤٹ نوٹس کیوں نہیں جاری کیا۔ پرینکا گاندھی کا الزام ہے کہ پرجول بی جے پی کی مرضی سے فرار ہوا ہے۔ میڈیا پر بھی سوال ہے کہ اس نے اس معاملے کی رپورٹنگ کیوں نہیں کی۔ اس سلسلے کی ویڈیوز تو پہلے سے ہی وائرل تھیں اور انجکشن آرڈر گزشتہ سال جون میں حاصل کیا گیا، اس سے پہلے اس نے اس معاملے کو کیوں نہیں اٹھایا۔ ایک سوال یہ بھی ہے کہ جب یہ حرکتیں پانچ سال سے جاری تھیں تو کسی خاتون نے اس سے قبل اپنی زبان کیوں نہیں کھولی؟ اس بارے میں مبصرین کا کہنا ہے کہ پرجول نے 2019 میں ہاسن لوک سبھا حلقے سے الیکشن جیتا تھا۔ ہاسن 1960 سے ہی دیوے گوڑا خاندان کا سیاسی گڑھ ہے۔ دیوے گوڑا سابق وزیراعظم ہیں۔ ان کے بیٹے کمارا سوامی وزیر اعلیٰ رہ چکے ہیں۔ پرجول کے والد ایم ایل اے ہیں، ریاست میں وزیر رہے ہیں اور اپنے حلقے میں غریبوں کے مسیحا سمجھے جاتے ہیں۔ ایسے میں کوئی عورت کس طرح اپنی زبان کھولتی۔ لیکن یہ انکشاف کیسے ہوا؟ یہ ایک دلچسپ واقعہ ہے۔ میڈیا رپورٹوں کے مطابق ایک شخص چودہ سال سے پرجول کا ڈرائیور تھا۔ اس نے تیرہ ایکڑ زمین خریدی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ اس زمین پر دیوے گوڑا خاندان کی نظر پڑ گئی اور اس نے اسے حاصل کرنے کی کوشش کی۔ لیکن ڈرائیور نے انکار کردیا۔ بنگلور کی ایک سماجی کارکن بانو مشتاق نے ایک یوٹیوب چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ اس تنازع کے بعد ڈرائیور نے پرجول کی نوکری چھوڑ دی۔ اس کے بعد اس کی بیوی کو اغوا کرلیا گیا اور اسے اس قدر زدوکوب کیا گیا کہ اس کا حمل ضائع ہوگیا۔ لیکن نوکری چھوڑنے سے قبل اس نے پرجول کے موبائل سے تمام ویڈیوز کو اپنے موبائل میں ڈاؤن لوڈ کر لیا اور پھر انھیں پین ڈرائیو میں سیو کرکے جگہ جگہ پھیلا دیا گیا۔ ایسا نہیں ہے کہ تمام ویڈیوز ایک ساتھ عام کی گئیں بلکہ جستہ جستہ کی گئیں۔ بانو ممتاز کے مطابق جس نے ایک پین ڈرائیو دیکھا اس نے سیکڑوں کو فارورڈ کردیا۔ لیکن اس واقعے کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ متاثرین کی عزت خاک میں مل گئی۔ جب تک ویڈیوز عام نہیں ہوئی تھیں پردہ پڑا ہوا تھا۔ لیکن ذرا سوچیے کہ متاثرہ خواتین کے اہل خانہ نے جب ان ویڈیوز کو دیکھا ہوگا تو ان پر کیا گزری ہوگی۔ یہ جو کچھ سامنے آیا ہے وہ ہندوستانی سیاست اور بااثر سیاسی خاندانوں کا بھیانک چہرہ ہمارے سامنے پیش کرتا ہے۔ کیا ہمارا معاشرہ ایسے بوالہوسوں سے نجات پاسکتا ہے؟

پہلے مرحلے سے دوسرے تک رنگ بدلتا آسماں

ڈاکٹر سلیم خان

مودی سرکار کی الٹی گنتی شروع ہوچکی ہے۔ لوک سبھا کی 543 سیٹوں کے لیے سات مرحلوں میں ووٹنگ ہونی ہے اور آخری مرحلہ یکم جون کو ہوگا۔ اس کے بعد ووٹوں کی گنتی 4 جون کو ہوگی تاکہ یہ فیصلہ ہوسکے کہ کون بنے گا وزیر اعظم؟ ایوانِ پارلیمان کے انتخابات کا پہلے مرحلہ میں 19/اپریل کو 21 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی 102 پارلیمانی نشستوں پر الیکشن ہوا اور اس میں تقریباً 65 فیصد ووٹنگ ہوئی تھی۔ دوسرے مرحلے میں شام 5 بجے تک ڈالے گئے ووٹ کا جو فیصد کا اوسط بھی 66 فیصد رہا جو بی جے پی کے لیے اچھی خبر نہیں ہے۔ پہلے مرحلے میں 63.16 کروڑ ووٹروں نے کل آٹھ مرکزی وزراء کو ووٹ دیا جن میں مرکزی وزیر نتن گڈکری، کرن رجیجو، ارجن رام میگھوال، دو سابق وزرائے اعلیٰ اور ایک سابق گورنر سمیت 1605 امیدواروں کے انتخابی مستقبل کا فیصلہ کیا گیا۔ لوک سبھا انتخابات 2024 کا دوسرے مرحلہ میں 26/اپریل کو کیرالہ سے 20، کرناٹک سے 14، راجستھان سے 13، مہاراشٹر اور اتر پردیش سے آٹھ، مدھیہ پردیش سے چھ، آسام اور بہار سے پانچ، چھتیس گڑھ اور مغربی بنگال میں تین تین جبکہ جموں و کشمیر، منی پور اور تریپورہ میں ایک ایک سیٹ پر انتخابات ہوئے۔ اس انتخابی عمل میں 1206 امیدواروں کے اندر ایک کانگریس کے رہنما راہل گاندھی بھی تھے۔ ان کے علاوہ تین مرکزی وزراء اور دو سابق وزرائے اعلیٰ کی ساکھ بھی داؤ پر لگی ہوئی تھی۔ راجستھان کے دو سابق وزرائے اعلیٰ کے بیٹوں کی قسمت کا فیصلہ 26 اپریل کو ہوچکا اب اعلان کا انتظار ہے۔ پہلے مرحلے میں چونکہ زیادہ تر نشستیں تمل ناڈو کی تھی جہاں بی جے پی مفقود ہے اور انڈیا و این ڈی اے کے بیچ برابری کی ٹکر تھی مگر دوسرے مرحلے میں معاملہ شمالی ہندوستان کے اندر آگیا ہے۔ یہاں پر بی جے پی اور اس کے حامی کانگریس سے تین گنا زیادہ سیٹوں پر کامیاب ہوئے تھے۔ 2019 انتخاب میں 52 سیٹیں بی جے پی کو حاصل ہوئی تھیں جو آزاد اراکین پارلیمنٹ کی شمولیت کے بعد 54 ہوگئی۔ کانگریس کو دوسرے مرحلہ کی 88 سیٹوں میں سے 18 سیٹیں اور شیوسینا و جنتا دل یو کو 4-4 سیٹیں ملی تھیں۔ بقیہ 10 سیٹیں دیگر جماعتوں کے حصے میں چلی گئی تھیں۔ یہی وجہ ہے اس مرحلے میں مودی جی فکرمندی زیادہ ہے کہ کہیں کوئی خسارہ نہ ہوجائے۔ پہلے مرحلے کی مانند شمال مشرق کی چھوٹی ریاستوں مثلاً تریپورہ و منی پور میں سب سے زیادہ 77 فیصد اور 76 فیصد ووٹ ڈالے گئے۔ ان ریاستوں کو دو چار امیدواروں سے قومی سطح پر حکومت سازی میں کوئی خاص اثر نہیں ہوتا۔ آسام اسی خطے کا ایک صوبہ ہے جہاں 66.70 فیصد پولنگ بی جے پی کے لیے اچھی خبر ہوسکتی ہے لیکن مغربی بنگال میں 84.71 فیصد حق رائے دہی ٹی ایم سی کو فائدہ یعنی بی جے پی کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ چھتیس گڑھ اور جموں و کشمیر تشدد زدہ علاقہ ہیں اسے باوجود بالترتیب میں 13.72 فیصد 22.67 فیصد پولنگ خوش آئند ہے۔ اس میں کشمیر کے اندر تو بی جے پی کی دال گلنے سے رہی مگر چھتیس گڑھ میں اس بات کا امکان ہے کہ وہ پہلے والی کامیابی برقرار رکھ سکے مگر اضافے کی گنجائش وہاں بھی نہیں ہے۔ جنوبی ہند کی دونوں ریاستوں، کرناٹک اور کیرالہ میں ٹھیک ٹھاک پولنگ ہوئی یعنی بالترتیب میں 90.63 فیصد اور 97.63 فیصد۔ کیرالہ میں تو اس بار بھی بی جے پی شاید ہی کھاتہ کھول سکے۔ وہاں پر اصل مقابلہ کانگریس اور اشتراکیوں کا ہے۔ وہ دونوں چونکہ انڈیا کا حصہ ہے اس لیے گھی جائے کھچڑی میں اور کھچڑی جائے پیٹ میں کی کیفیت ہے۔ کرناٹک میں پچھلی بار بی جے پی نے جو زبردست کامیابی حاصل کی تھی اس کے دوہرانے کا امکان مفقود ہے۔ بی جے پی نشستوں میں لازم کمی آئے گی۔ ان کے علاوہ ہندی بولنے والے صوبوں کے کچھ حلقوں میں ووٹنگ ہوئی جو بی جے پی کا گڑھ مانا جاتا ہے۔ مدھیہ پردیش میں پچھلی بار بی جے پی نے ایک کو چھوڑ کر تمام نشستیں جیت لی تھیں وہاں 83.54 فیصد لوگوں نے ووٹ دیا۔ اس لیے اب اس کامیابی کو دوہرانا مشکل ہوگیا ہے۔ مہاراشٹر میں بھی این ڈی اے نے زبردست کامیابی درج کرائی تھی مگر اس بار شیوسینا کا اہم حصہ الگ ہوچکا ہے۔ مہاراشٹر کے مغربی ودربھ اور مراٹھواڑہ کی دو نشستوں پر اوسط 51.53 فیصدی ووٹنگ بی جے پی کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے۔ راجستھان اور بہار میں پہلے مرحلے کے مقابلے بہتری آئی لیکن ان حلقۂ انتخاب میں کشن گنج اور پورنیا ایسے علاقے ہیں جہاں مسلمانوں نے بڑھ چڑھ حصہ لیا۔ یہ بی جے پی کے لیے بھیانک خواب بن سکتا ہے۔ مودی جی کی کرم بھومی اتر پردیش کے امروہہ اور میرٹھ جیسے مسلم اکثریتی حلقوں میں زیادہ جوش وخروش دکھائی دیا جبکہ متھرا حلقۂ انتخاب میں سب سے کم ووٹنگ ہوئی۔ ویسے 74.52 فیصد اوسط بھی بہت اچھا نہیں ہے۔ ان دونوں مراحل پر نظر رکھنے والے مبصرین اس بات پر متفق ہیں کہ سنگھ پریوار کے اندر روایتی جوش وخروش کا زبردست فقدان ہے۔ اس کے برعکس مسلمانوں اور دیگر پسماندہ طبقات میں غیر معمولی بیداری نظر آئی۔ یہ کس حد تک نتائج کو متاثر کرے گی یہ تو وقت بتائے گا لیکن بی جے پی کی نشستیں یقیناً کم ہوں گی۔ اس مرحلے کے امیدواروں پر نگاہ ڈالیں تو آر ایس ایس جیسی کیڈر والی تنظیم کی حمایت پر منحصر بی جے پی کو تین مقامات پر فلمی اداکاروں کی محتاجی لگ گئی جبکہ کسی اور جماعت نے ایسا نہیں کیا۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ سنگھ کی شاکھا میں تربیت پانے والوں کے اندر انتخاب جیتنے کی صلاحیت نہیں پیدا ہو پاتی۔ ویسے ایک خیال یہ بھی ہے کہ مودی خود سنگھ کے سیوکوں کو کنارے کرکے اپنے چنندہ لوگوں کو آگے کرتے ہیں تاکہ ان نو واردین کی وفاداری اور انحصار پوری طرح مودی کے ساتھ ہو۔ اتر پردیش کے میرٹھ میں یوگی اور مودی کی ڈبل انجن سرکار کو سنگھ پریوار سے ڈرائیور نہیں ملا تو رامائن سیریل میں رام کا کردار ادا کرنے والے ارون گوول کو تین بار کے رکن پارلیمان راجندر اگروال کا ٹکٹ کاٹ کر میدان میں اتارنا پڑا۔ بی جے پی کے اس قدم سے پارٹی کے اندر ناراضی کا پھیلنا فطری ہے۔ اس کا فائدہ اٹھانے کی سماجوادی پارٹی نے سردھنا کے رکن اسمبلی کا پرچۂ نامزدگی داخل ہوجانے کے بعد واپس کروایا اور بی جے پی رکن اسمبلی یوگیش ورما کی زوجہ سنیتا ورما کو ٹکٹ دے دیا۔ ان دیکھنا یہ ہے رام اور سیتا یعنی ارون اور سنیتا میں سے کون کامیاب ہوکر ایوان پارلیمان میں جاتا ہے اور کسے بن باس جانا پڑتا ہے۔ متھرا میں ہیما مالنی کی عدم کارکردگی سے عوام پہلے ہی ناراض چل رہے تھے اس لیے اگروال کی طرح ان کا بھی ٹکٹ کاٹ دیا جاتا تو پارٹی راحت کا سانس لیتی اور کسی مقامی سنگھ سیوک کو سماج سیوا کا موقع دیتی مگر ایسا نہیں ہوا تو وشو ہندو پریشد کے سریش سنگھ بھوجن سماج پارٹی کے ہاتھی پر سوار ہوکر کمل کو روندنے کے لیے میدان میں آگئے۔ 2014 میں سریش سنگھ کی ٹکٹ ایسی کٹی کہ پھر بات نہیں بن سکی۔ اس کے بعد سے وہ تقاضہ کررہے ہیں۔ ان کو خاموش کرنے کے لیے انہیں ای ڈی میں ڈپٹی ڈائرکٹر کے عہدے پر فائز کیا گیا۔ سی بی آئی میں بھی خدمت کا موقع دیا گیا مگر آر ایس ایس کے اس پرانے سیوک کو اطمینان نہیں ہوا اور بالآخر نظم وضبط کی تربیت کو بالائے طاق رکھ کر اس نے کمل پھینکا اور ہاتھی پر چڑھ گیا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ متھرا کے لوگ کمل پر مہر لگاتے ہیں یا ہاتھی کے ساتھی بن جاتے ہیں۔ ویسے یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اس خانہ جنگی کا فائدہ اٹھا کر سائیکل آگے نکل جائے۔ لوک سبھا کے بدنام زمانہ سپیکر اوم برلا کو بھی اس بار اپنی پارٹی کے باغی کو ہرانا ہے۔ ہائی کمان سے ناراض وسندھرا راجے سندھیا کے قریبی پرہلاد گنجل نے ابھی اکیس مارچ کو مکمل چھوڑ کر کانگریس کا ہاتھ تھا۔ کانگریس نے انہیں ہاتھوں ہاتھ لے کر ان کے ہاتھ میں ٹکٹ تھما دیا۔

اب دیکھنا یہ ہے بی جے پی کا یہ وِبھیشن اپنے بھائی راون کو ہرانے میں کامیاب ہوتا ہے یا ناکام ہوجاتا ہے؟ بہار کے پورنیا میں آر جے ڈی نے جے ڈی یو نکل کر اپنی پارٹی میں آنے والی نتیش کمار کی قریبی بیما بھارتی کو ان کی سابقہ پارٹی کے سنتوش سنگھ کشواہا کے خلاف میدان میں اتار دیا ہے۔ اس لیے پورنیا میں اب سہ رخی جنگ ہے ایک طرف تیر اور دوسری جانب لالٹین ہے۔ اس لڑائی کا فائدہ اٹھا کر آزاد امیدوار کی حیثیت سے انتخاب لڑنے والے پپو یادو بھی کامیاب ہوسکتے ہیں۔ پورنیا کے اندر پپو یادو کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ وہ پندرہ سال جیل میں رہنے کے باوجود پانچ مرتبہ الیکشن جیت چکے ہیں۔ اس بار انہیں کانگریس میں شامل ہونا بھی کام نہیں آیا اور بحالتِ مجبوری آزاد امیدوار کی حیثیت سے الیکشن لڑنا پڑا لیکن بعید نہیں کہ اگلی حکومت میں ان کو وزیر بنانا آئندہ مرکزی حکومت کی مجبوری بن جائے۔ پہلے مرحلے کی عدم کارکردگی کا پرچار منتری پر یہ اثر ہوا تھا کہ وہ مسلمانوں کے پیچھے پڑ گئے اب دوسرا مرحلہ ان پر کس طرح اثر انداز ہوتا ہے یہ دیکھنا دلچسپی سے خالی نہیں ہوگا۔

بی جے پی کو اب مودی کی گارنٹی کا سہارا

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

ملک میں پارلیمانی انتخابات میں دو مراحل کی ووٹنگ ہوچکی ہے۔ سیاسی جماعتوں کی تشہیر ہر روز نیا ریکارڈ بنا رہی ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی اور بی جے پی مودی کی جانب سے گارنٹی کے ساتھ نت نئے شگوفے چھوڑے جارہے ہیں۔ بی جے پی کے انتخابی منشور یعنی "مودی کی گارنٹی" سنکلپ پتر کے اجراء کے موقع پر راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ہم نے ملک کے شہریوں سے کیا گیا ہر وعدہ نریندر مودی جی کی سربراہی میں پورا کیا۔ چاہے 2014 کا سنکلپ پتر ہو یا 2019 کا گھوشنا پتر۔ مودی جی نے اپنے ہر عہد کو پورا کیا ہے۔ 2014 میں جو سنکلپ پتر تیار کیا گیا تھا اس کمیٹی کے صدر مرلی منوہر جوشی تھے۔ اس وقت یہ خیال رکھا گیا تھا کہ جو بھی وعدے کئے جائیں وہ پورے ہوں۔ 2014 کا الیکشن "اچھے دن" کی یقین دہانی پر 2019 کا پلوامہ میں شہید ہوئے فوجیوں اور بالاکوٹ حملہ کے نام پر جذباتی اپیل کے ساتھ لڑا گیا تھا۔ اس بار پارلیمانی جمہوریت کا الیکشن ایک شخص کے نام پر صدارتی انداز میں لڑا جارہا ہے۔ یہاں تک کہ انتخابی منشور میں بھی اس شخص کو باقی سبھی چیزوں سے اوپر رکھا ہے۔ "مودی کی گارنٹی" کی ٹیگ لائن منشور کے لگ بھگ ہر صفحہ پر وزیراعظم کی تصویر کے ساتھ موجود ہے۔ عوام سے مودی کے نام پر مینڈیٹ مانگا جارہا ہے۔ بی جے پی کے ایک نیشن، ایک الیکشن، ایک لیڈر کے تصور نے پارٹی کے قد کو بونا کردیا ہے۔ حالانکہ آر ایس ایس نے ہمیشہ سے ایک شخص کے بجائے ادارے/تنظیم کی اہمیت پر زور دیا ہے لیکن اس بار وہ خاموش ہے۔

2014 میں اقتدار بدل رہا تھا، اس وقت بڑے بڑے خواب بڑی بڑی منشائیں تھیں۔ ایسے ایسے نعرے، وعدے کئے گئے کہ لوگوں کو اچھے دن آنے کا یقین ہوگیا۔ مہنگائی پر لگام لگانے کے لئے قیمت مستحکم فنڈ کا قیام، ہر سال دو کروڑ روزگار، خواتین کو تحفظ اور برابری کا حق، کسانوں کی آمدنی دوگنی، کالی دولت کی واپسی، معاشی عدم مساوات کو ختم کرنا، ڈالر کے مقابلہ روپے کو مضبوط بنانا، کرپشن کا خاتمہ، ضلع روزگار دفاتر کو روزگار مرکز میں تبدیل کرنے کا عہد کیا تھا، اس وقت صرف اتر پردیش کے روزگار دفاتر میں رجسٹرڈ بے روزگاروں کی تعداد ایک کروڑ کو پار کرگئی ہے۔ پورے ملک میں یہ تعداد 20 کروڑ سے زیادہ ہے۔ مچھواروں اور مویشی پالنے والوں کے لئے کوآپریٹو نظام کا قیام، کسانوں کی فصل کی حفاظت اور ذخیرہ اندوزی کے لئے ایف سی آئی کے گوداموں میں اضافہ کرنا تھا مگر ایف سی آئی کی حالت سدھرنے کے بجائے اور خراب ہوگئی وہ 4 لاکھ کروڑ کے قرض میں ڈوب گیا۔ اس کے برعکس اڈانی کے گودام بڑے پیمانے پر قائم ہوگئے۔ کسان اپنی فصل ان میں رکھنے کو مجبور ہیں۔ کم از کم حکومت زیادہ سے زیادہ گورننس کا دعویٰ تھا لیکن اسی دور میں ہجومی تشدد اور دھرم سنسد میں نفرتی بیان بازی کے واقعات ہوئے۔ غریبوں کو غریبی سے نجات دلانے کا وعدہ تھا مگر 80 کروڑ سے زیادہ غریب پانچ کلو مفت اناج پر گزارا کررہے ہیں۔ اس سنکلپ پتر کے صفحہ تین پر وزیراعظم نریندر مودی نے تین عہد کئے تھے، پہلا ملک کی عوام مجھے جو بھی ذمہ داری دے گی ذاتی طور پر میں اسے پورا کرنے میں کوئی بھی کمی نہیں رکھوں گا، دوسرا میں اپنے لئے کچھ نہیں کروں گا۔ اب ان سے کون پوچھے گا کہ 8500 کروڑ روپے کا جہاز کیوں خریدا، دس لاکھ کا سوٹ کیوں پہنا، مہنگی گاڑیوں کا قافلہ ان کے ساتھ کیوں چلتا ہے۔ ایس پی جی اور حفاظت پر عوام کے 500 کروڑ روپے کیوں خرچ ہوتے ہیں؟ تیسرا وعدہ تھا کہ میں غلط ارادے سے کوئی کام نہیں کروں گا یہ یقین دلاتا ہوں۔

2019 کے بعد اعلانات کی جھڑی لگ گئی۔ 500 اعلانات تو صرف ان وزارتوں سے ہوئے جو مودی جی کے پاس ہیں۔ اس وقت پانچ ٹرلین معیشت کا ذکر تھا۔ 100 لاکھ کروڑ کی سرمایہ کاری اور معیشت کو transparent بنانے اور جی ڈی پی میں مائنگ سے 5.2 فیصد کا اضافہ کرنے کا منصوبہ تھا۔ لیکن ہوا الٹا پیسے جٹانے کے لئے حکومت ملک کے اثاثے کوڑیوں کے فاؤ بیچنے میں لگ گئی۔ مویشی پالنے اور ڈیری کے کاروبار کو فروغ دینے کے لئے کوآپریٹو بنا کر گرام سوراج لانے کا وعدہ تھا۔ ٹیکس کم کر شہروں میں رہ رہے مڈل کلاس کو راحت دینے اور ان کی ضرورتوں کو پورا کرنے کی بات کی گئی تھی۔ چھوٹے دوکانداروں کے لئے پینشن اسکیم کا ذکر تھا۔ تمام بے گھروں کو 2020 تک پکا گھر دینے کا اعلان تھا۔ اقلیتوں کو عزت دینے اور ان کی ترقی کا وعدہ تھا۔ لیکن این آر سی، سی اے اے اور دھرم سنسدوں کے ذریعہ ان میں خوف پیدا کرنے کی کوشش کی گئی۔ اتنا ہی نہیں اقلیت کا کوئی ایک شخص بھی سیاسی طور پر ساتھ جڑ جائے یہ بی جے پی کو برداشت نہیں۔ اتنا ہی نہیں مولانا آزاد فاؤنڈیشن سے اقلیتی طلبہ کو ملنے والے وظائف بھی بند کردیئے گئے۔ سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس، سب کا پریاس محض جملہ بن کر رہ گیا۔ بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ، خواتین کے تحفظ، انہیں ڈولپمنٹ کے ساتھ جوڑنے اور برابری کا حق دینے کا شور تھا۔ مگر کٹھوا، اناؤ، ہاتھرس جیسے واقعات اور انصاف کے لئے پہلوان بیٹیوں کے جنتر منتر پر احتجاج نے اس دعوے کی قلعی کھول دی۔ بیٹیوں کی حالت کتنی خراب ہوئی یہ پورے ملک نے دیکھا۔ شمال مشرق کی ریاستوں کا ڈولپمنٹ اور سول سروسز، گورننس، پولس، عدلیہ کا ریفارم بھی اس میں شامل تھا۔ لیکن منی پور کے واقع کے بعد وزیراعظم وہاں جھانکنے تک نہیں گئے۔ رہا آئینی اداروں کے ریفارم کا سوال تو حکومت نے اس بہانے ان پر قبضہ کرلیا۔ پولس اور آزاد ادارے حکومت کی مرضی کے مطابق کام کرنے لگے۔ کرپشن پر زیرو ٹولرینس کی بات کرنے والی حکومت کی ایجنسی سی ایس ڈی ایس کے سروے کا کہنا ہے کہ 53 فیصد لوگ مانتے ہیں کہ کرپشن بڑھا ہے۔ 27 فیصد نے کہا کہ یہ مرکزی حکومت کی وجہ سے بڑھا ہے۔ موجودہ دور میں کرپشن لیگلائز ہوا ہے۔ الیکٹرولر بانڈ، چندہ دو دھندا لو کی شکل میں سامنے آیا ہے۔

بی جے پی کا 2024 کے لئے "مودی کی گارنٹی" کے نام سے جو سنکلپ پتر آیا ہے اس میں کوئی بھی نیا وعدہ نہیں کیا گیا ہے۔ اس کی ٹیگ لائن ہے "وکاس بھی وراثت بھی"۔ اس میں کہا گیا ہے کہ 4 کروڑ مکان بنا کر دے دیئے ہیں۔ تین کروڑ اور بنا دیں گے۔ 25 کروڑ لوگ غریبی سے اوپر اٹھ گئے ہیں۔ دس کروڑ گیس سلنڈر گھروں میں پہنچ گئے۔ یہ الگ بات ہے کہ جنہیں مفت سلنڈر دیا گیا وہ دوبارہ ریفل نہیں کرا پا رہے۔ گیارہ کروڑ خواتین کے آگے بڑھنے اور دو لاکھ پنچائیتوں میں انٹرنیٹ پہنچنے کی بات کی گئی ہے۔ پچاس کروڑ لوگوں کے ہیلتھ انشورینس کے دائرے میں آنے اور 33 فیصد خواتین کے ریزرویشن کو 2029 میں لاگو کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ 70 سال سے زیادہ عمر کے بزرگ اگر بیمار پڑتے ہیں تو ان کا آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت اعلاج کرانے کی گارنٹی دی گئی ہے۔ وندے بھارت کا تو ذکر ہے لیکن ریلوے کی بدحالی پر کوئی بات نہیں کی گئی ہے۔ بدحالی راجدھانی تک میں دیکھی جا سکتی ہے۔ اس مرتبہ این پی اے کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ 2014 میں این پی اے 2 لاکھ 41 ہزار کروڑ روپے تھا۔ 2024 آتے آتے 16 لاکھ کروڑ روپے تو قرض لے کر ملک چھوڑ کر بھاگنے والوں کے معاف کردیئے گئے۔ گنگا، قدرتی جھرنوں، ندیوں اور آبپاشی کا بھی کوئی ذکر نہیں ہے۔ جبکہ 2019 میں مشن موڈ میں آبپاشی کرنے کی بات ہوئی تھی۔ آبپاسی میں 25.0 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ دس سال میں جو بلند بانگ نعرے، دعوے اور وعدے کئے گئے وہ سب اس دور میں جھوٹے لگنے لگے۔ شاید اسی لئے بی جے پی کوئی وعدہ کرنے کے بجائے "مودی کی گارنٹی" پر الیکشن لڑ رہی ہے اور 2047 تک انڈیا کو ترقی یافتہ ملک بنانے کا خواب دکھا رہی ہے۔

رام مندر، دفعہ 370 اور مودی کی گارنٹی سے بی جے پی نے اپنی انتخابی تشہیر شروع کی تھی۔ مہنگائی، روزگار اور معاشی عدم مساوات کا رسماً بھی ذکر نہیں کیا گیا۔ لیکن جیسے ہی کانگریس نے اپنا انتخابی منشور "نیائے پتر" جاری کیا۔ بی جے پی کے بول بگڑنے شروع ہوگئے۔ وزیراعظم نے کانگریس کے منشور پر مسلم لیگ کی چھاپ بتا کر نشانہ سادھا۔ وہ یہ بھول گئے آر ایس ایس کے فاؤنڈر شیاما پرساد مکھر جی نے مسلم لیگ کے ساتھ بنگال اور سندھ کی حکومت بنائی تھی۔ انہوں نے مسلم لیگ کے ساتھ بھارت چھوڑو تحریک کی بھی مخالفت کی تھی۔ پھر مودی جی نو راترے میں مچھلی مٹن کھا کر ہندوؤں کو چڑھانے کی بات کرکے انڈیا اتحاد پر خوب برسے۔ جبکہ مچھلی کھاتے ہوئے تیجسوی یادو کی تصویر کئی ماہ پرانی تھی۔ راہل گاندھی جب لالو یادو سے ملنے ان کے گھر گئے تھے تب مٹن بنانے کی خبر سامنے آئی تھی۔ نریندر مودی کے مچھلی، مٹن، مغل والے بیان پر مغربی بنگال سے سخت ردعمل آیا۔ پھر انہوں نے راجستھان کے بانسواڑہ میں کہا کہ کانگریس ماؤں بہنوں کا منگل سوتر، سونا چھین کر زیادہ بچے پیدا کرنے والوں میں بانٹ دے گی یہ کانگریس کے انتخابی منشور میں لکھا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ من موہن سنگھ جی نے کہا تھا کہ ملک کے وسائل پر پہلا حق مسلمانوں کا ہے۔ جبکہ کانگریس کے منشور میں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ ملیکا رجن کھرگے نے مودی جی سے ملنے کا وقت مانگا تاکہ وہ انہیں بتا سکیں کہ مبشور میں کیا ہے اور کیا نہیں۔ رہا زیادہ بچے پیدا کرنے کا سوال تو مودی جی خود چھ بہن بھائی ہیں اور یوگی ادتیہ ناتھ سات۔ کرناٹک میں نریندر مودی مسلم ریزرویشن کی بات کہہ کر عوام کو گمراہ کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 27 فیصد او بی سی کے کوٹے سے ان کا حق مار کر مسلمانوں کو ریزرویشن دیا جارہا ہے۔ امت شاہ کہہ رہے ہیں کہ مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن ختم کریں گے۔ حالانکہ ریزرویشن مرکز کا موضوع ہے، پچھلے پانچ سال کرناٹک میں اور دس سال سے مرکز میں بی جے پی کی حکومت ہے۔ اسے کیوں ختم نہیں کیا گیا۔ اب کہا جارہا ہے کہ کانگریس آئی تو وہ گائے کاٹنے کی اجازت دے گی۔ حالانکہ گوکشی کا قانون کانگریس نے ہی بنایا تھا۔ گزشتہ دس سالوں کے دوران بیف کے ایکسپورٹ میں اضافہ ہوا ہے۔ زیادہ تر ایکسپورٹرز بھی غیر مسلم ہیں۔

دراصل سی ایس ڈی ایس کے سروے نے بتایا کہ عوام میں ووٹ دینے کو لے کر جوش نہیں ہے۔ لوگوں کو رام مندر اور دفعہ 370 میں بھی دلچسپی نہیں ہے۔ وہ روزگار، مہنگائی اور ریزرویشن ختم ہونے کی بات کررہے ہیں۔ بی جے پی مودی کی گارنٹی کی بات تو کررہی ہے لیکن دس سال کے دوران جو وعدے کئے گئے انہیں پورا کرنے کی گارنٹی نہیں لے رہی۔ جبکہ کانگریس نیائے کی بات کررہی ہے اور عوام کے سوال اٹھا رہی ہے۔ اس صورتحال نے ہی مودی سمیت بی جے پی کو تشویش میں مبتلا کردیا ہے۔ اس لئے بی جے پی سب کے ساتھ اور وکاس کی بات کرتے کرتے دھرم کے آزمائے ہوئے فارمولا پر چل پڑی ہے۔

قلم کاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

مجروح سلطان پوری

پندار
PINDAR पिन्दार
جمعہ، ۳؍مئی ۲۰۲۴ء

ای وی ایم پھر سرخیوں میں!

انتخابی موسم میں تشہیری مہم کے دوران الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) بھی موضوع بحث بنی ہوئی ہے۔ ای وی ایم پر تنازعہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ پہلے بھی اس پر تنازعہ پیدا ہوتے رہے ہیں اور آج بھی یہ سلسلہ جاری ہے۔ یہ معاملہ عدالت کی چوکھٹ پر بھی پہنچا لیکن اپوزیشن پارٹیوں کو کوئی راحت نہیں ملی۔ تاہم اتنا واضح ہوگیا کہ ای وی ایم سے ہی انتخابات کرائے جاتے رہیں گے اور بیلٹ پیپر سے انتخاب نہیں ہوں گے۔ اس پر بی جے پی کے مکھیا نے شدید ردعمل کا اظہار کیا اور اپوزیشن کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ عدالت عظمیٰ کے فیصلے سے بیلٹ پیپر لوٹنے والے لوگوں کو زور کا جھٹکا لگا ہے۔ نیز ان کا خواب چکنا چور ہوگیا ہے۔ ان سب باتوں کے باوجود ای وی ایم پر بحث ابھی تھمی نہیں ہے۔ جبکہ اس پر شک وشبہ پیدا کئے جانے کا سلسلہ جاری ہے جو یقینا تنازعہ کا سبب بن رہا ہے۔ اپوزیشن پارٹیوں کو اب بھی ای وی ایم پر اعتماد نہیں ہے۔ وہ اس پر رہ۔ رہ کر خدشات ظاہر کررہی ہیں۔ یہ باتیں ترنمول کانگریس کی سربراہ اور مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے اس بیان کے تناظر میں کہی جارہی ہیں جس میں انہوں نے ایک بار پھر ای وی ایم پر شک وشبہ ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ لوک سبھا انتخابات کے نتائج میں چھیڑ چھاڑ کیا جاسکتا ہے۔ اپوزیشن کا یہ خدشہ صحیح ہے یا غلط، اس بات سے قطع نظر ان کے ذریعہ ای وی ایم پر شک وشبہات ظاہر کئے جانے سے ووٹروں میں تذبذب کا پیدا ہونا بھی فطری ہے۔ لوگوں کو اب یہ اعتماد نہیں رہا کہ انہوں نے جو ووٹ دیا وہ اسی امیدوار یا پارٹی کو ملا یا نہیں۔ یہ سوال بڑا ہی اہم ہے جو جواب کا متقاضی ہے۔ اس کا جواب کون دے۔ کیونکہ ایسا کرنا بلی کے گلے میں گھنٹی باندھنے کے مترادف ہے۔ جس سے ووٹروں کے ایک بڑے طبقے اور اپوزیشن پارٹیوں میں ای وی ایم کو لے کر شک شبہات کے بادل اور گہرے ہوتے جارہے ہیں۔ اس کے برخلاف موجودہ حکمراں پارٹی اور اس کا اتحاد این ڈی اے ای وی ایم کو لے کر پوری طرح مطمئن ہے۔ این ڈی اے کی قائد پارٹی بی جے پی ای وی ایم سے انتخابات کرانے میں بھی عافیت محسوس کررہی ہے۔ جبکہ اپوزیشن اس کے بالکل خلاف ہے۔ اس سے کیا نتیجہ اخذ ہوتا ہے۔ یہ قارئین کے ثواب دید پر چھوڑ دیتا ہوں۔ تاہم ترنمول کانگریس کی سربراہ ممتا بنرجی نے جو خدشہ ظاہر کیا ہے اس کا حل کیسے نکلے گا، اس پر بھی سیاسی اور انتخابی ماہرین کو سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ ممتا بنرجی نے الیکشن کمیشن پر حتمی ووٹنگ فیصد تاخیر سے جاری کرنے کا بھی الزام لگایا۔ انہوں نے کہا پہلے اور دوسرے مرحلے کی حتمی پولنگ فیصد نہ صرف تاخیر سے جاری کی گئی بلکہ بڑھا کر بھی پیش کی گئی۔ جبکہ 24 گھنٹے میں حتمی پولنگ فیصد جاری کردی جاتی ہے۔ اس سے زیادہ وقت لینے سے شک وشبہ کا پیدا ہونا فطری ہے۔ اس بات سے قطع نظر کہ الیکشن کمیشن نے بھی اپنی عذرداری پیش کی ہے لیکن ممتا اسے ماننے کو تیار نہیں ہیں۔ اس کے برخلاف ممتا بنرجی نے سنگین نوعیت کا الزام بھی لگایا ہے۔ انہوں نے ای وی ایم کے چوری ہونے کی بات بھی کہی ہے۔ اگر حقیقت میں ایسا ہوا ہے تو یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ مبینہ چوری ہونے والی ای وی ایم آخر کہاں گئی اور اس کا کیا استعمال کیا جائے گا؟ یہ سوال بھی معنی خیز ہے۔ اس کا جواب کون دے گا؟ یہ سوال ووٹروں کے ذہن کو منتشر کرنے والے ہیں۔ یہاں اس بات کا ذکر بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ جو ملک ای وی ایم کا موجد ہے۔ اسکے یہاں بھی انتخابات میں اس کا استعمال نہیں ہوتا ہے۔ جاپان نے اسے بنایا ضرور ہے لیکن اس کا بھی اس پر اعتماد نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جاپان، امریکہ اور برطانیہ سمیت مختلف مما لک میں ای وی ایم کی بجائے بیلٹ پیپر سے انتخابات ہوتے ہیں۔ پھر کیا وجہ ہے کہ ہمارے ملک میں اسے بہترین متبادل کے طور پر ترجیح دی جاتی ہے۔ ای وی ایم کا مطلب بتانے کی ضرورت نہیں۔ لیکن کچھ لوگ اس کا مطلب اپنے طور پر نکالتے ہیں۔ یہ کون نہیں جانتا کہ اس کا مطلب الیکٹرانک ووٹنگ مشین ہے۔ لیکن بعض لوگوں نے اس کا مطلب ایوری ووٹ فار "ایم" بتایا ہے۔ قارئین بہت سمجھدار اور بیدار ہیں۔ اس لئے انہیں اس کا مزید مطلب بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ بہتر ہوتا کہ ای وی ایم کو لے کر اپوزیشن پارٹیوں کے جو شک وشبہات اور تشویش ہے اسے دور کیا جائے۔ عدالت عظمیٰ نے بھی کمیشن کو اس طرح کی ہدایت دی ہے۔

بے وزنی سے نکلنا ہو تو تفرقہ سے بچو اور اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو!

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی
رابطہ:8247567753

آپسی اختلافات اتحاد ملت کے لیے سَمِ قاتل ہے جب یہ کسی معاشرے میں موجود ہوتے ہیں، وہ معاشرہ وسوسائٹی ترقی کی منزلیں چھو بھی نہیں سکتی، اتحاد واتفاق سے ہی زندگی میں بہار اور دوجہاں کی کامیابی ہے۔

اسی لیے اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں کو جو اس پر ایمان لاچکے ہیں (سورہ انفال کی آیات 45 تا 46 میں) تاکید فرماتا ہے

ترجمانی: " اے ایمان لانے والو، جب کسی گروہ سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو، توقع ہے کہ تمہیں کامیابی نصیب ہوگی۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اپس میں جھگڑو نہیں ورنہ تمہارے اندر کمزوری پیدا ہوجائے گی اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ صبر سے کام لو، یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔"

حق وباطل کی کشمکش کے موقع پر بھی ذکر الٰہی کو نہ چھوڑنا بندے مومن کے لیے لازمی شرط ہے۔

یہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ اہل ایمان کے ہر کام میں اللہ تبارک تعالیٰ کی مدد ونصرت درکار ہوتی ہے، جس کے بغیر کامیابی ناممکن ہے لیکن امان والوں کا مقابلہ جب خدا کے باغیوں سے ہوتا ہے یعنی میدان قتال میں دشمنان خدا سے جب نبرد آزمائی ہوتی ہے تو اس وقت اور بھی زیادہ اللہ کی مدد اور نصرت کی ضرورت درپیش ہوتی ہے ایسے نازک موقع پر یہ ہدایت دی جارہی ہے کہ (اللہ کی راہ میں لڑنے والے) اللہ کو ،عام دنوں کے مقابل اور بھی زیادہ کثرت سے یاد کریں۔

خدا کی یاد سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے، میدانِ جنگ میں ادمی ،دشمن سپاہیوں کو دیکھ کر گھبرا جاتا ہے اور اس کے قدم ڈگمگانے لگتے ہیں، ایسے اہم موقع پر ہمت وثابت قدمی اشد ضروری ہے اور ثابت قدمی کے حصول کا پہلا اور اہم ذریعہ یہ ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ کو کثرت سے یاد کیا جائے۔

قران مجید میں ایک دوسرے موقع پر فرمان باری تعالیٰ یوں ایا ہے

(ترجمانی): خدا کی یاد ہی دلوں کو اطمینان بخشتی ہے۔ یہ ایک انسانی فطرت ہے کہ جب کسی چیز کیلئے دل مطمئن ہوجاتا ہے تو پھر جسم کے سارے اجزا اس کام کی طرف لپکتے ہیں، اس طرح دل مضبوط ہوجاتا ہے تو میدان کارزار میں ثابت قدمی کا ظہور ہونے لگتا ہے پھر اس کے بعد دشمن کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو مجاہد کو اس کی کوئی پرواہ نہیں رہتی، یعنی دشمن تعداد کے لحاظ سے یا سامان حرب کے اعتبار سے کتنا ہی قوی کیوں نہ ہو یہ سب دیکھ کر اللہ کی خاطر لڑنے والے کبھی مرعوب نہیں ہوتے کیونکہ ان کی پشت پر اللہ کا ہاتھ ہوتا ہے لہذا اس طرح کی یقینی کیفیت اس وقت تک پیدا نہیں ہوسکتی جب تک کہ اللہ رب العزت کو کثرت سے یاد نہ کریں۔ غرض کہ ایت مبارکہ کے ابتداء※ میں یہ فرمایا گیا کہ جب کسی گروہ سے تمہارا مقابلہ (قتال) ہو تو ثابت قدم رہو اور ثابت قدمی کیلئے یہ نسخہ بتایا گیا کہ اللہ تبارک تعالیٰ جو کہ قوی اور عزیز ہے ایسی بلند ہستی کو خوب یاد کرو تب جا کر اس بات کی توقع کی جاسکتی ہے کہ حق و باطل کی معرکہ ارائی میں کامیابی تمہارے قدم چومیں گی۔ مزید ہدایات ربانی:

میدان قتال میں کامیابی کے حصول کیلئے پہلی ایت مبارکہ میں دو بنیادی باتیں یعنی اللہ کو کثرت سے یاد کرنے اور ثابت قدم رہنے کی تاکید فرمانے کے بعد۔ دوسری ایت میں اس سلسلہ کی مزید ہدایات اہل ایمان کو کی جارہی ہیں کہ اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو، اپس میں جھگڑو نہیں کیونکہ اس سے تمہارے اندر کمزوری پیدا ہوتی ہے اور یہ بھی فرمایا گیا کہ تمہارے درمیان جھگڑے کی بناء※ پر دشمن پر تمہارا جو وزن ہے وہ ختم ہوجائے گا۔ پھر ایت کے اختتام پر فرمایا گیا کہ دیکھو صبر سے کام لو کیونکہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔

"اللہ اور اس کے حبیب کی اطاعت"!

فرمایا: وَاَطِیعُوا؟ اللّٰہَ وَرَسُولَہٗ یعنی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اس فقرے میں اس بات کی تلقین کی جارہی ہے کہ اللہ رسول کی اطاعت کو اپنے اوپر لازم کرلو کیونکہ کامیابی صرف اس بات میں مضمر ہے کہ اللہ پر ایمان لانے والے بندے ہمیشہ اللہ رسول کی اطاعت کرتے رہیں اور معصیت و نافرمانی سے اپنے اپ کو بچائے رکھیں کیونکہ نافرمانی وعدول حکمی کی بدولت انسان کو "فضل الٰہی" سے محرومی ہوتی ہے یعنی انسان اللہ کی اور اس کے رسول کی نافرمانی کر کے بے یار ومددگار ہوجاتا ہے لہذا اللہ کے لیے مجاہدہ کرنے والوں کو یہ تعلیم دی جارہی ہے کہ ہر حال میں اللہ تعالی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت تم پر لازم ہے، چاہے تم غلبہ حق کے لیے کسی بھی میدان میں ہوں یا اس سے بڑھ کر آزمائش کا موقع ہو، ان سارے نازک موقعوں پر حصول امداد و نصرت الٰہی کیلئے یہ چیز ضروری ہے کہ اللہ تعالی اور رسول؟ اللہ کے مطیع و فرمانبردار بنے رہو۔

مزید تفصیل کیلئے سور؟ ال عمران کی ایات 130 تا 132 کے علاوہ سورہ نساء※ ایت 59 کے مضمون میں اس کی تشریح دیکھی جاسکتی ہے۔

"اپسی جھگڑنے سے منع"

مضمون کیلئے ابتداء※ میں جو ایات کریمہ پیش کی گئی ہیں اس میں پہلی بات جو بتائی گئی وہ یہ تھی کہ ثبات یعنی ثابت قدمی دوسری چیز یہ کہ "ذکر اللہ" اللہ کو کثرت سے یاد کیا جائے ،تیسری چیز یہ کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی جائے۔

اس طرح اب اگے مزید پہلوؤں کی طرف توجہ دلائی جارہی ہے اور اس بات پر متنبہ کیا جارہا ہے جس کی بناء※ پر کامیابی میں رکاوٹ پڑ جاتی ہے، پہلا مضر پہلو یہ کہ "اپس کے جھگڑے"، یعنی مسلمانوں کے اپس میں جھگڑے ایسی مضر چیز ہے جس سے مسلمانوں کی طاقت کمزور پڑ جاتی ہے۔ فرمایا "وَلَا تَنَازَعُوا؟" یعنی اپس میں لڑائی جھگڑے نزاع و کشاکش میں نہ پڑو کہ اس سے تم میں بزدلی پھیل جاتی ہے پھر اگے یہ بھی فرمایا کہ فَتَفْشَلُوا؟ وَتَذْهَبَ رِیحُكُم؟ پس نامرد ہوجاوگے اور جاتی رہے گی تمہاری ہوا۔ یعنی تمہارے اندر کمزوری پڑ جائے گی اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔

باہمی لڑائیوں کے خراب نتائج

نکلتے ہیں اسی لیے باہمی کشاکش سے منع فرمانے کے بعد اس کے دو خراب نتیجے بیان کئے گئے کہ اس سے خود تمہارے اندر کمزوری پڑتی ہے تو وہیں پر تم دشمن کی نظروں میں بے وزن ہو جاو گے۔ اس سلسلہ میں مفتی شفیع صاحب؟ بڑے دلنشین انداز میں یوں رقمطراز ہوئے وہ لکھتے ہیں کہ:

"ایک یہ کہ تم ذاتی طور پر کمزور اور بزدل ہوجاو گے۔ دوسرے یہ کہ تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی دشمنوں کی نظروں میں حقیر ہوجاگے باہمی کشاکش اور نزاع سے دوسروں کی نظر میں حقیر ہوجانا تو بدیہی امر ہے لیکن خود اپنی قوت پر اس کا کیا اثر پڑتا ہے کہ اس میں کمزوری اور بزدلی اجائے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ باہمی اتحاد واعتماد کی صورت میں ہر ایک انسان کے ساتھ پوری جماعت کی طاقت لگی ہوئی ہوتی ہے اس لئے ایک ادمی اپنے اندر بقدر اپنی جماعت کے قوت محسوس کرتا ہے اور جب باہمی اتحاد واعتماد نہ رہا تو اس کی اکیلی قوت رہ گئی وہ ظاہر ہے جنگ وقتال کے میدان میں کوئی چیز نہیں۔ (معارف القران)

مضر چیزوں سے بچنے کا علاج ایت مبارکہ کے ختم پر پھر ایک بہترین نصیحت فرمائی جارہی ہے کہ "واصبرو "صبر سے کام لو، صبر کو لازم پکڑو۔ اسلامی مزاج میں صبر ایک ایسا عنصر ہے جو کئی برائیوں کو دور کرتا ہے اور کئی نیکیاں وجود میں اتی ہیں اور باہمی اختلافات کو دور کرنے کا واحد ذریعہ یہ ہے کہ اہل ایمان ہمیشہ صبر کی کیفیت اپنے اندر پیدا کریں۔ صبر کے ذریعہ سے اہل ایمان کی زندگی میں ایک ایسا ارتقا ہوتا ہے کہ ادمی کے اندر اپنی بات کو منوانے اور دوسرے کی بات کو نیچا کر دکھانے کا جذبہ ختم ہوکر اتفاق رائے سے کام کرنے کا جذبہ ابھرتا ہے اور دوسروں کے جذبات واحساسات کو ادمی خاطر میں لاتا ہے۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اتحاد بین المسلمین کی فضا چاروں سمت چھا جاتی ہے اور یہ ایک حقیقت ہے کہ اتحاد بین المسلمین کے بغیر کسی بھی طرح سے کوئی معرکہ سر نہیں کیا جاسکتا۔ اس طرح عملی میدان میں نزاع سے بچنے کی صرف یہ ایک ہی صورت ہے کہ اپنے اندر "واصبرو" کی کیفیت پیدا کی جائے۔

" صبر کے مفہومات" : یعنی اپنے جذبات و خواہشات کو قابو میں رکھو۔ جلد بازی، گھبراہٹ، ہراس، طمع اور نا مناسب جوش سے بچو، ٹھنڈے دل اور جچی تلی قوت فیصلہ کے ساتھ کام کرو، خطرات اور مشکلات سامنے ہوں تو تمہارے قدموں میں لغزش نہ ائے۔ اشتعال انگیز مواقع پیش آئیں تو غیظ وغضب کا ہیجان تم سے کوئی بے محل حرکت سرزد نہ کرانے پائے۔ مصائب کا حملہ ہو اور حالات بگڑتے نظر ارہے ہوں تو اضطراب میں تمہارے حواس پراگندہ نہ ہوجائیں۔ حصول مقصد کے شوق سے بے قرار ہوکر یا کسی نیم پختہ تدبیر کو سرسری نظر میں کارگر دیکھ کر تمہارے ارادے شتاب کاری سے مغلوب نہ ہوں اور اگر کبھی دنیوی فوائد و منافع اور لذات نفس کی ترغیبات تمہیں اپنی طرف لبھارہی ہوں تو ان کے مقابلہ میں بھی تمہارا نفس اس درجہ کمزور نہ ہو کہ بے اختیار ان کی طرف کھنچ جاو۔ تمام مفہومات صرف ایک لفظ "صبر" میں پوشیدہ ہیں۔ (تفہیم القران از سید مودودی صاحب؟)

مسلم کی ایک حدیث ہے جس میں ایک لفظ "والصبر ضیاء※ "ایا ہے یعنی "صبر روشنی ہے" اس سلسلہ میں مولوی محمد فاروق خان صاحب مرحوم نے اس کی تشریح یوں فرمائی۔ "معلوم ہوا کہ وہ شخص تاریکی اور اندھیرے ہی میں بھٹک رہا ہے جس کی زندگی صبر کی صفت سے نا اشنا ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ حیات باکردار کا نمایاں وصف صبر ہی کو قرار دیا جاسکتا ہے۔ (کلام نبوت جلد دوم)

اس سلسلہ میں مولانا صلاح الدین یوسف صاحب؟ تحریر فرماتے ہیں کہ "اور پانچویں ہدایت کہ صبر کرو! یعنی جنگ میں کتنی بھی شدت اجائے اور تمہیں کتنے بھی کٹھن مراحل سے گزرنا پڑے لیکن صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوٹے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایک حدیث میں فرمایا، "لوگو! دشمن سے مدبھیڑ کی ارزومت کرو اور اللہ سے عافیت مانگا کرو! تاہم جب کبھی دشمن سے لڑائی کا موقع پیدا ہوجائے تو صبر کرو (یعنی جم کر لڑو اور جان لو کہ جنت تلواروں کے سائے میں ہے)۔ (صحیح بخاری شریف کتاب الجہاد۔ حوالہ القران الکریم مطبوعہ سعودی عرب) مختلف مفسرین کی تشریحات کے ذریعہ یہ بات ہم پر واضح ہوگئی کہ اسلام میں صبر کا کتنا بڑا مفہوم ہے اور صبر کی کیفیت اپنے اندر پیدا کرنے کیلئے انسان کو کتنی تلخی برداشت کرنی پڑتی ہے۔ پھر اخر میں فرمایا گیا کہ اللہ صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے۔ یعنی صبر کرنے کا یہ عظیم الشان فائدہ بتایا جارہا ہے کہ اس سے اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے یعنی اللہ تبارک تعالیٰ صابرین کیلئے اپنی معیت کا اعلان فرماتے ہوئے اس بات کی تسلی فرما رہے ہیں کہ دیکھو اے میرے پیارے بندو صبر کیلئے تمہیں جو مشقت اٹھانی پڑتی ہے یہ تو صرف دنیا کی حد تک عارضی طور پر ہ حاصل ہوگئی جو دو جہاں کی سب دولتیں اس کے مقابل کچھ بھی نہیں۔

میسر ہو اگر ایمان کامل
کہاں کی الجھنیں ، کیسے مسائل

حج سے متعلق ضروری ہدایات

علی اختر امان اللہ مکی
استاد جامعہ ریاض العلوم، دہلی

حج کے مہینوں کی شروعات ہوچکی ہے۔ شوال ذی قعدہ اور ذی الحجہ کے ابتدائی دس دنوں کو حج کا مہینہ کا شمار کیا جاتا ہے۔ ان مہینوں میں حاجی بغرض حج اپنے سفر کا آغاز کرسکتا ہے۔ حج ایک مبارک عمل ہے۔ فرائض اسلام میں سے حج ایک ہے۔ اگر کسی مسلمان کے پاس اتنی ملکیت ہے کہ وہ خانہ کعبہ کی زیارت کرسکتا ہے تو اس کے لئے زندگی میں ایک بار خانہ کعبہ کی زیارت لازمی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دس ہجری میں جیسے حج کی ادائیگی کا موقع ملا آپ نے صحابہ کرام کی ایک بڑی جماعت کے ساتھ حج کیا اور لوگوں کو اس فریضہ پر ابھارا، ساتھ ہی اس بات کا حکم دیا کہ حج کرنے سے پہلے حج کے اعمال اور طریقے سیکھ لئے جائیں تاکہ کسی رکن کی انجام دہی میں کلفت نہ ہو۔ حج کے موقع پر اپنے ذہن میں چند باتوں کو رکھنا چاہئے:

(۱) حج عبادت سمجھ کر کریں عادت نہیں: حاجی کے لئے یہ سمجھنا بہت ضروری ہے کہ حج اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک رکن ہے۔ ہر صاحب استطاعت اس فریضہ کی ادائیگی کا پابند ہے۔ دیگر عبادتوں کی طرح اس عبادت کے اندر اخلاص ونیک نیتی کا پایا جانا ضروری ہے۔ ریا ونمود کو ادنی شائبہ بھی عبادت کے اندر نہیں پایا جانا چاہئے۔ ریاکاری اور دیکھاوے سے آدمی کا عمل برباد ہوجاتا ہے۔ اس زمانے میں لوگوں کے اعمال میں دیکھاوا بہت زیادہ بڑھ چکا ہے۔ حج کے سفر پر روانہ ہونے سے پہلے شہرت کی خاطر اعلان کرنا۔ بڑے پیمانے پر دعوت اور پارٹی کا انتظام کرنا۔ ریلوے اسٹیشن، بس اسٹینڈ اور ہوائی اڈہ پر متعلقین کی بھیڑ لگانا یہ کچھ ایسے امور ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ آدمی کی نیت میں فتور ہے۔ وہ محض ناموری اور اپنی مالداری کو دیکھانا چاہتا ہے۔ دیگر سیاحتی جگہوں کی طرح مکہ مکرمہ کی سیاحت پر جارہا ہے۔ للّٰہیت اور اخلاص کا کہیں نام ونشان نہیں ہوتا۔ اس لئے سب سے پہلے ایک حاجی کو اپنی نیت کی اصلاح کرنی چاہئے اور ہر قسم کی شہرت اور ناموری سے بچتے ہوئے اس اسلامی فریضے کی انجام دہی کی کوشش کرنی چاہئے۔

(۲) سنت کے مطابق اعمال حج کی ادائیگی: جتنا ضروری عبادت کی بجاآوری ہے اتنا ہی ضروری عبادت کو سنت کے مطابق انجام دینا ہے۔ جہالت اور لاعلمی میں انجام دیا جانے والا عمل مکمل اجر وثواب سے خالی ہوتا ہے۔ موجودوقت تعلیم کا وقت ہے۔ حصول تعلیم کے مختلف ذرائع موجود ہیں۔ جدید ایجادات وانکشافات نے مزید معلومات کے راستے کو آسان بنادیا ہے۔ ایسے سنہری اوقات میں بھی اگر کوئی علم سے تہی دامن رہتا ہے تو یہ سوائے حرماں نصیبی کے کچھ نہیں۔ حج کے اعمال سے متعلق مختلف زبانوں میں کتابچے دستیاب ہیں۔ مختلف مقامات پر حاجیوں کی ٹریننگ بھی ہوتی ہے۔ چنانچہ حاجی کو چاہئے کہ حج پر روانہ ہونے سے قبل حج کے اعمال کی مکمل معلومات حاصل کرلے۔ بہتر یہ ہے کہ کسی پختہ عالم دین کی شاگردی میں چندایام گزار کرحج کے مسائل واحکام کو جان لے۔ علم حاصل کرنے میں حیا رکاوٹ نہیں بنی چاہئے۔ حج کے اعمال سے متعلق جو رسالے ملک وبیرون ملک میں پائے جاتے ہیں ان میں بہت سارے بے بنیاد مسائل واعمال ہوتے ہیں۔ اس لئے اس بات کو یقینی بنانا بہت ضروری ہے کہ ہمارے ہاتھ میں موجود رسالہ کتاب وسنت کے مطابق ہے یا نہیں۔ حاجیوں کے درمیان تقسیم کئے جانے والے رسالوں میں سے کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں جن میں شرکیہ اذکار اور اعمال بدعت درج ہوتے ہیں ان رسالوں سے اجتناب ضروری ہے۔ بہتر ہے کہ حاجی مملکت سعودی عرب میں تقسیم کیا جانے والا پمفلٹ اپنے پاس رکھے اور اس کی روشنی میں اپنے اعمال حج کو انجام دے۔

(۳) توحید وسنت کا خیال: توحید وسنت اسلام کی بنیاد اور اساس ہے۔ تمام تر عبادتوں کو ایک خدائے واحد کے لئے لائق سجا اور سمجھنا توحید ہے۔ اور اپنی عبادات ومعاملات کو اپنے نبی کے طور طریقے کے مطابق ادا کرنا سنت ہے۔ جبکہ اللہ کی عبادت میں غیر کو شریک کرنا شرک اور عبادات ومعاملات میں اپنے نبی کی سنت اور طریقے کا خیال نہ رکھ کر اپنی طبیعت اور مرضی کو داخل کرنا بدعت کہلاتا ہے اور ایک سچا مسلمان دونوں سے دور رہتا ہے۔ دیکھا یہ جاتا ہے کہ بہت سارے حجاج کرام اپنے حج کے سفر میں توحید وسنت کا راستہ چھوڑ کر شرک وبدعت کا راستہ اختیار کرتے ہیں۔ مکہ کی گلیوں میں پھرتے اور ان چیزوں کو باعث ثواب سمجھتے ہیں جن کی کوئی دلیل قرآن وحدیث میں نہیں ہے۔ مرور ایام کے ساتھ اس وقت مکہ میں کوئی ایسی جگہ نہیں جس سے متعلق یقین کے ساتھ کہا جاسکے کہ اس کا کوئی خاص تعلق رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے تھا۔ سارے نشانات مٹ چکے ہیں اور شرعی لحاض سے ان نشانات کی کوئی حیثیت بھی نہیں ہے۔ اس کے باوجود حجاج وادیوں اور صحراؤں کا چکر لگاتے اور شرکیہ اعمال انجام دیتے ہیں۔ ان کا جو وقت خانہ کعبہ میں عبادت میں صرف ہونا چاہئے ان کا وقت غیر مشروع اعمال میں صرف ہوتا ہے۔

بدعات کی بات کریں تو مدینہ منورہ میں حجاج اس کا کچھ زیادہ ہی ارتکاب کرتے ہیں۔ محبت اور عقیدت میں اس قدر غلو پایا جاتا ہے حجرات ازواج مطہرات کے گرد وغبار کو باعث برکت تصور کیا جاتا ہے۔ قبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے لگی جالیوں کا بوسہ لینے اور وہاں عطر ڈالنے کی کوشش ہوتی ہے۔ اسی مقام پر کھڑے ہوکر بہت سارے لوگ اپنے لئے دعا کرتے ہیں۔ بلکہ مردوں کو واسطہ بنایا جاتا ہے۔ وہاں رہنمائی کرنے والے وافراد بھی حکومت سعودی عرب کی طرف سے متعین ہوتے ہیں مگر بیشتر افراد ان کی مخالفت کرتے ہیں۔ مسجد نبوی کے علاوہ بقیع قبرستان میں بھی جاکر مردوں کو پکارا جاتا ہے۔ ان کی قبروں سے مٹی اٹھائی جاتی ہے۔ گنبد حضرا سے متعلق مختلف قسم کی ضلالتیں انجام دی جاتی ہیں جس کا کوئی شرعی مقام واعتبار نہیں ہے سوائے یہ کہ اس گنبد کا رنگ سبز ہے اور اس کی تعمیر سلطنت عثمانیہ میں ہوئی۔

(۴) حکومت کے گائڈلائن کا خیال: بیک وقت لاکھوں افراد کے اجتماع کو کنٹرول کرنا آسان بات نہیں ہے۔ لیکن یہ کارنامہ سعودی حکومت ہر سال کرتی ہے۔ حج کے دنوں میں منی عرفہ اور مزدلفہ کے علاوہ خانہ کعبہ میں یک وقت میں لاکھوں فرزندان توحید اکٹھا ہوتے ہیں لیکن کسی طرح کی بدنظمی نہیں ہوتی۔ کوئی حادثہ اللہ کی توفیق سے رونما نہیں ہوتا۔ معمولی افراتفری بھی نظر نہیں آتی۔ اس کی سب سے بڑی وجہ حکومت کی طرف سے کیا جانے والا اعلی سطحی انتظام وانصرام ہے۔ ایسے خصوصی تربیت یافتہ پولیس اہلکار ہرجگہ متعین ہوتے ہیں کہ اپنے فریضہ کی انجام دہی میں کسی طرح کی لاپرواہی نہیں کرتے۔ بڑی خوش اسلوبی اور محبت سے حجاج کرام کو کنٹرول کرتے ہیں۔ ماحول کو منظم کرنے کی خاطر وہ راتوں کی نیند اور دن کے چین کو قربان کرتے ہیں۔ اجر وثواب کی خاطر حاجیوں کے نازنخرے کو بھی سہتے ہیں۔ لہذا حاجیوں کو بھی منتظمین کا ساتھ دینا چاہئے۔ کوئی ایسی حرکت نہیں کرنی چاہئے جس سے انتظامیہ کو دقت کا سامنا ہو۔ ایک شخص کی معمولی بے راہ روی سے ہزاروں حاجیوں کی جان کو خطرہ ہوسکتا ہے۔ اس لئے حکومت کی طرف سے جاری کردہ گائڈلائن کا مکمل احترام کرنا چاہئے۔

مثبت سوچ

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ

انسانی زندگی میں اتار چڑھاؤ آتا رہتا ہے، مختلف قسم کے واقعات وحوادثات ذہن ودماغ پر اثر انداز ہوتے ہیں، ایسے موقع سے ذہن میں دو قسم کے خیالات پیدا ہوتے ہیں، ایک اس واقعہ کا منفی پہلو ہوتا ہے اور ذہن عموماً ادھر ہی منتقل ہوتا ہے، اس منفی سوچ اور منفی اثرات سے انسان کے اندر مایوسی پیدا ہوتی ہے، کام کرنے کا جذبہ سرد پڑ جاتا ہے اور اس کا بہت سارا وقت یہ سوچتے ہوئے گذر جاتا ہے کہ ایسا کیوں ہوا؟ یہ معاملہ تو میرے خلاف چلا گیا، اس کی وجہ سے میری پریشانیاں بڑھیں، سوچنے کا دوسرا طریقہ اس واقعہ کا مثبت پہلو ہے، اس پہلو تک ذہن کی رسائی آدمی کو مفلوج نہیں کرتی بلکہ اس کے قوت عمل کو مہمیز کرتی ہے، اور بسا اوقات وہ ایسا کر گذرتا ہے، جس کی توقع عام حالات میں اس سے نہیں لگائی جاتی۔

ابھی حال میں مطالعہ میں ایک صاحب کا واقعہ آیا، وہ سال کے آخری دن پورے سال کی حصولیابیوں کا جائزہ لے رہے تھے، جائزہ کے بعد وہ اس نتیجے پر پہونچے کہ یہ سال میرے لیے انتہائی بُرا تھا، کیوں کہ انہیں ایک آپریشن کے نتیجے میں کئی ماہ بستر سے لگا رہنا پڑا تھا، ساٹھ سال کی عمر ہو جانے کی وجہ سے وہ اپنی پسندیدہ ملازمت سے سبکدوش ہو چکے، اسی سال ان کے والد اسی (۸۰) سال کی عمر میں راہی آخرت ہو گیے ایک حادثہ میں بیٹا ایسا معذور ہوا کہ کئی ماہ اسے پلاسٹر کرا کر بستر پر پڑے رہنا پڑا، اس بیماری کی وجہ سے وہ امتحان کی بہتر تیاری نہیں کر سکا، اور فیل ہو گیا، ظاہر ہے اس سے بُرا سال اور کیا ہو سکتا ہے، اس منفی سوچ کے نتیجے میں وہ ذہنی اور دماغی طور پر پریشان رہنے لگے، لیکن جب ان کی رفیقہ حیات نے انہیں واقعات کا جائزہ لیا تو اس کا احساس تھا کہ یہ سال ہر اعتبار سے اچھا رہا، اس لیے کہ برسوں سے پتّے کے درد سے پریشان میرے خاوند کو درد سے نجات مل گئی، انہوں نے صحت وسلامتی کے ساتھ اپنی مدت ملازمت پوری کر لی اب وہ دفتری مصروفیات سے آزاد ہونے کی وجہ سے گھریلو معاملات پر زیادہ توجہ دے رہے ہیں، مکمل یکسوئی کے ساتھ لکھنے پڑھنے میں ان کا وقت لگ رہا ہے، اس کا احساس تھا کہ میرے سسر لمبی عمر پا کر بغیر کسی پر بوجھ بنے اور غیر معمولی تکلیف اٹھائے دنیا سے رخصت ہوئے، میرا بیٹا ایک حادثہ میں بال بال بچ گیا، گاڑی جس طرح تباہ ہوئی اس طرح بیٹا بھی موت کے آغوش میں سو سکتا تھا، اللہ نے بڑا کرم کیا، میرا بیٹا زیادہ معذور نہیں ہوا، بچ گیا، گاڑی تو دوسری بھی آجائے گی، اگر میرا بیٹا مر جاتا تو؟ اس نے اللہ کا شکر ادا کیا کہ اس سال کو اللہ نے میرے لیے رحمت بنا کر بھیجا تھا، آپ نے دیکھا واقعات وہی ہیں؛ لیکن نتائج الگ الگ اخذ کیے جا رہے ہیں، ایک منفی انداز میں تجزیہ کر رہا ہے تو اسے پورے سال میں خرابی ہی خرابی نظر آتی ہے، اور دوسرے کی سوچ مثبت ہے تو اس کو خیر ہی خیر پورے سال میں نظر آتا ہے، ظاہر ہے اس سوچ کا اثر اعمال پر بھی پڑتا ہے، منفی سوچ والا شکایتوں کے دفتر لے کر بیٹھ جائے گا اور مثبت سوچ والا کلمۂ شکر سے اپنی زبان کو تازگی بخشے گا، اس لیے واقعات وحالات کا ایجابی اور مثبت اثر لینا چاہیے، زندگی بہتر انداز میں گذارنے کا یہی طریقہ ہے، آپ کے سامنے ایک گلاس ہے، جس میں تھوڑا پانی ہے، آپ اسے آدھا بھرا بھی کہہ سکتے ہیں، اور آدھا خالی بھی، واقعاتی اعتبار سے دونوں صحیح ہے، لیکن اگر آپ اس گلاس کو جس میں پانی ہے، آدھا بھرا کہتے ہیں تو آپ کی سوچ مثبت ہے، اگر آپ اسے آدھا خالی کہتے ہیں تو یہ آپ کی منفی سوچ کی غماز ہے، اُگتے اور ڈوبتے سورج کا منظر یکساں ہوتا ہے، آپ کے سامنے تصویر رکھی گئی، آپ نے کہا کہ یہ اُگتے سورج کی تصویر ہے، تو یہ آپ کی مثبت سوچ کی نشانی ہے، کیوں کہ آپ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ رات کی تاریکی دور ہو گئی اور آنے والا دن روشن اور تابناک ہے، لیکن اگر آپ نے اس تصویر میں سورج کو ڈوبتا ہوا سمجھا تو یہ آپ کی منفی سوچ کا مظہر ہے، آپ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ سورج ڈوب رہا ہے، روشن دن کا خاتمہ ہوا، آگے تاریک رات ہے، اس سوچ کا اثر آپ کے قوت فکر وعمل پر پڑے گا، تقریر وتحریر پر بھی پڑے گا، اس کی وجہ سے آپ کے کہنے کا اسلوب اور الفاظ بھی بدلے گا، گلزار دبستاں میں ایک کہانی لکھی ہے کہ بادشاہ نے خواب دیکھا کہ اس کے سارے دانت گر گیے ہیں، نجومی نے تعبیر بتائی کہ آپ کے سارے اعزواقرباء آپ کی زندگی میں مر جائیں گے، بادشاہ نے کہا کہ اچھا میرا بیٹا، میری بیوی، میرا بھائی سب مر جائے گا اور میں ان کا جنازہ اٹھانے کے لیے زندہ رہوں گا، بادشاہ نے اس نجومی کو قید کر دیا، دوسرے کو بلایا، اس نے مبارک سلامت کہہ کر پہلے تو بادشاہ کے ذہن پر پہلی تعبیر کے اثرات کو دور کیا، پھر کہا کہ حضور اس کی تعبیر یہ ہے کہ پورے خاندان میں اللہ آپ کی عمر سب سے دراز کرے گا، بادشاہ نے خوش ہو کر اسے موتیوں سے تولوا دیا، بات وہی ہے، نتیجہ بھی وہی ہے، لیکن ایک موت کی بات کرتا ہے، جسے کم ہی لوگ پسند کرتے ہیں اور ایک زندگی کی اور درازی عمر کی بات کرتا ہے، جس کی خواہش ہر کس وناکس کو ہوتی ہے، تعبیر کا یہ فرق بھی مثبت منفی سوچ کو ظاہر کرتا ہے۔ دفتری معاملات میں کچھ کام آپ سے لے کر دوسروں کو دیدیئے گئے، منفی سوچ والا یہ کہے گا کہ میرے پر کترے جا رہے ہیں اور دفتر میں مجھے بے وزن کیا جا رہا ہے، مثبت سوچ والا اس واقعہ سے اس نتیجہ پر پہونچے گا کہ ہمارا دفتری بوجھ ہلکا ہو گیا، اب ہم ان کاموں پر جو میرے ذمے رہ گیے ہیں، زیادہ توجہ اور محنت سے وقت لگا سکتے ہیں، جو ذمہ داریاں دوسروں کے حوالہ کر دی گئی ہیں، اس شخص کی اگر سوچ مثبت ہو گی تو وہ اسے آزمائش اور امتحان سمجھ کر اٹھائے گا، اور اس اضافی ذمہ داری کی وجہ سے اس کے اندر آمریت اور حاکمیت کا مزاج نہیں پیدا ہو گا، لیکن اگر سوچ منفی ہے تو اس کے اندر کبر ونخوت، حاکمت اور آمریت کا مزاج پیدا ہو گا جو دیر سویر خود اس کے لیے مہلک ثابت ہو گا، ملکوں کی تاریخ اور سماجی مشاہدات تو یہی بتاتے ہیں۔

جمہوریت میں ووٹ، ووٹر کا حق اور ہتھیار

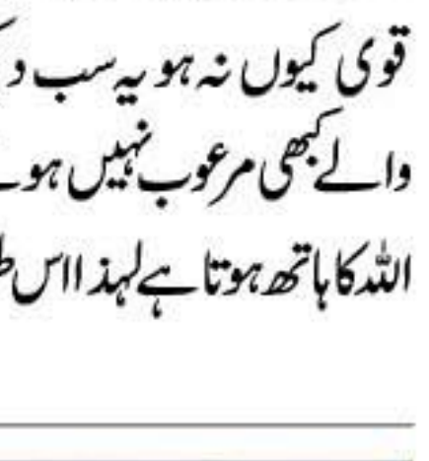

محمد اختر عادل گیلانی
رابطہ:9852039746

موجودہ دور میں پوری دنیا میں عمومی طور پر تین طرح کی نظام حکمرانی رائج ہے۔ ایک جمہوریت، دوسرے بادشاہت اور تیسرے ڈکٹیٹر شپ۔ حالانکہ ایک نظام حکمرانی اور بھی ہے جسے مسلمانوں نے فراموش کر دیا ہے، وہ ہے نظامِ ربانی، یعنی اسلامی خلافت۔ اس وقت ستاون مسلم ممالک میں کہیں بھی اسلامی خلافت نہیں ہے، البتہ افغانستان میں اس کی تھوڑی بہت کوشش ضرور کی جارہی ہے۔ اس مختصر سے مضمون میں تمام نظام حکمرانی کا احاطہ کرنا نہ مقصود ہے اور نہ ممکن۔ اس لیے موجودہ حالات کے تناظر میں صرف جمہوری نظام حکمرانی اور ڈکٹیٹر شپ پر ہلکی سے روشنی ڈالی جارہی ہے۔ جمہوریت کی تعریف میں دو بات کہی جاتی ہے۔ ایک یہ کہ جمہوریت عوام کی، عوام کے ذریعے اور عوام کے لیے ہوتی ہے۔ حالانکہ یہ باتیں آج کے جمہوری نظام اور خاص کر ہندوستان کے تناظر میں بے معنی ہو کر رہ گئی ہیں۔ دوسری تعریف جو کہ تنقیدی ہے کہ جمہوریت میں عوام کو گنا جاتا ہے تولا نہیں جاتا ہے۔ یعنی Quantity دیکھی جاتی Quality نہیں۔ 51٪ کی بات مانی جاتی ہے اور 49٪ کی باتوں کی نہ کوئی قدر ہے اور نہ اہمیت۔

ہمارے آئین/ دستور کے مطابق ہندوستان ایک سیکولر جمہوری ملک ہے (حالانکہ موجودہ حکومت نے آئین کے دیباچے سے لفظ "سیکولر" کو نکال دیا ہے) دستور میں دیے گئے ووٹنگ کے حق کا استعمال کرتے ہوئے عوام ہر پانچ سال کے بعد پارلیمنٹ کے ممبروں کا چناؤ کرتے ہیں اور جس پارٹی یا الائنس کو اکثریت ملتی ہے اس پارٹی کے ممبران اپنے میں سے کسی کو وزیراعظم چنتے ہیں۔

آزادی کے بعد سے پچیس تیس سال تک جمہوریت میں دم خم تھا۔ یہی وجہ ہے کہ 1977ء میں درگا ماتا اور آئرن لیڈی القاب کی مالکہ اندرا گاندھی بھی انتخاب ہار گئیں۔ اس وقت تک لوگ خدمتِ خلق کا جذبہ رکھنے والے، صاف ستھری امیج کے مالک اور ایماندار لوگوں کا انتخاب کرتے تھے۔ دھیرے دھیرے سیاست، تجارت اور کریمنلوں کی پناہ گاہ بن گئی۔ 1982ء میں بابری مسجد کا تالا کھولے جانے کے بعد 1989ء میں بی جے پی دو سے 86 اور 1991ء کے الیکشن میں سو کا اضافہ کر کے 186 تک پہنچ گئی، لیکن حکومت نہیں بنا سکی، بلکہ سنگھی ذہنیت کے پروردہ نرسمہا راؤ کو در پردہ سپورٹ کیا، کیونکہ کانگریس کو واضح اکثریت حاصل نہ تھی۔ نرسمہا راؤ نے بی جے پی کے اس احسان کے بدلے 6/ دسمبر 1992ء کو بابری مسجد کو شہید کروا ڈالا۔ اس کے بعد بی جے پی کے ایجنڈے میں رام مندر کی تعمیر مین ایشو بن گیا۔ ساتھ ہی کشمیر سے آرٹیکل 370 کو ہٹانا، یونیفارم سیول کوڈ لاگو کرنا اور دہشت گردی کا شوشہ بھی چھوڑا گیا۔ 1998ء سے 2004ء تک اٹل بہاری واجپائی کی مخلوط حکومت رہی۔ اس کے بعد مئی/ جون 2014ء دس سالوں تک کانگریس کے من موہن سنگھ وزیراعظم رہے۔

2002ء میں گجرات میں ہولناک مسلم کش فساد کے بعد مودی جی آر ایس ایس کے چہیتے، ہیرو اور آنکھوں کے تارے بن گئے۔ آر ایس ایس نے اڈوانی و جوشی اور دوسرے سینیئر لیڈروں کو کنارے لگا کر 2014ء کے انتخاب میں مودی کو وزیراعظم کے امیدوار کی حیثیت سے آگے کیا۔ زعفرانی میڈیا نے کانگریسی حکومت کی خامیوں اور کرپشن کے ایشو کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا۔ مودی نے ایک طرف مسلمانوں کے خلاف اشتعال انگیزی اور غلط قسم کے پروپیگنڈے کے ذریعے اکثریت کے دھارمک جنون کو ابھارا تو دوسری طرف جھوٹ، مکر وفریب دھوکہ دہی، جھوٹے وعدے، چرب زبانی اور بہتر حکمرانی کا عوام کو سبز باغ دکھایا، جس کے جھانسے میں عوام آگئی۔ بی جے پی کامیاب ہوئی اور نریندر مودی وزیراعظم بن گئے۔ نریندر مودی نے آر ایس ایس کے اسلام اور مسلم مخالف ایجنڈے کو آگے بڑھانے میں لگ گئے۔ سب سے پہلے اپنے دھنا سیٹھ دوستوں کے سہارے میڈیا کو کنٹرول کیا۔ اس کے بعد آئینی اداروں مثلاً:IT, ED,CBI , EC پر مکمل کنٹرول حاصل کرلیا۔ UGCLC پر گرفت مضبوط کی۔ سپریم کورٹ پر ڈورے ڈالے، لیکن اب تک سپریم کورٹ پر پوری طرح قابو نہیں پایا جاسکا ہے، لیکن کوشش جاری ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ مودی کے دس سالہ دور حکمرانی میں ایکاک کو چھوڑ کر سرکار ایک بھی مقدمہ نہیں ہاری ہے۔ چاہے نوٹ بندی ہو یا جی ایس ٹی، مِگ طیارے میں کمیشن ہو یا اڈانی کا معاملہ، یا بابری مسجد ہو یا آرٹیکل 370 کی منسوخی، یا CCA اور بیلٹ سے انتخاب کرانے کا معاملہ ہو۔ البتہ اپوزیشن کو بھرم میں ڈالنے اور خوش فہمی میں مبتلا کرنے کے لئے کبھی کبھی کم اہمیت کے حامل ایشو کو اپنے خلاف فیصلہ کرا دیتی ہے جیسے انتخابی باؤنڈ کا حالیہ فیصلہ۔ مودی حکومت اپنے دس سالہ دور حکومت میں آر ایس ایس کے ایجنڈے کے تحت مسلمانوں کو خوف زدہ اور Demolarised کرنے کے لیے ان کے خلاف اشتعال انگیز اور نفرت انگیز ماحول بنانے اور بدنام کرنے میں کامیاب ہوگئی، جس کے نتیجے میں موب لینچنگ، گئو کشی اور اسمگلنگ کے الزام میں زندہ جلا دیے جانے، مسلم لڑکیوں کے سر سے حجاب اتار وانے، لو جہاد کا شوشہ اور گھر واپسی کے نام پر دھرم پریورتن، حلال کھانے اور دکان چلانے پر پابندی، مسجدوں پر قبضہ کرنے کی مہم اور ان کے مکانوں پر بلڈوزر چلانے کا سلسلہ شروع ہوا۔ شریعت میں مداخلت کی گئی۔ CAA لاگو ہو چکا ہے اور UCC(Uniform Civil Code) لاگو کرنے کی تیاری چل رہی ہے۔

مودی نے بھارتی سنیما کو بھی نہیں بخشا اور ان کا بھی ہندو کرن کر ڈالا۔ حالیہ برسوں میں ایسی دس فلمیں ریلیز ہوئی جن کے ذریعے مسلمانون اور ان کے معاشرے کی گھنونی تصویر دکھا کر ان کے امیج کو خراب کیا گیا۔ ان فلموں کے نام سے ہی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اس میں کیا کچھ ہوگا۔ مثلاً: آرٹیکل 370، رضا کار، گودھرا، کیرالا اسٹوری، کشمیر فائل، آخر پلائن کب تک؟ ساورکر، ایمرجنسی، بستر اور JNU۔ مسلمانوں کو گالیاں دینے والوں کو انعام واکرام سے نوازا گیا۔ اپوزیشن لیڈروں، صاف ستھری امیج کے صحافیوں اور دانشوروں کو ED کے ذریعے ڈرا دھمکا اور خوف زدہ کر کے ان کی بولتی بند کردی گئی اور بیشتر کو جیل کے سلاخوں کے پیچھے کردیا گیا۔ مسلمانوں کو اس قدر بدنام اور اچھوت بنا کر رکھ دیا کہ اب کانگریس ہو یا دوسری نام نہاد سیکولر پارٹیاں مسلمانوں کا نام لیتے ہوئے گھبراتی ہیں۔ مسلمانوں کو پوری طرح کنارے لگا دیا گیا ہے اور اگر وہ جیت گئے تو جو کثر باقی ہے وہ اپنے انجام کو پہنچے گا۔ ملک غیر علانیہ ایمرجنسی جیسے حالات سے گزر رہا اور ڈکٹیٹر شپ کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ڈکٹیٹر شپ میں فرد واحد کی حیثیت مارشل لاء کی طرح ہوتی ہے اور اس کا زبانی حکم ہی قانون کہلاتا ہے۔ اس کے سامنے نہ دستور کی ضرورت ہوتی ہے اور نہ عوام کے ووٹ کی فکر اور نہ پارلیمنٹ کی اہمیت۔ انتظامیہ اور عدلیہ اس کے اشارے پر ناچتی ہیں۔

اپوزیشن جماعتوں کے ساتھ ہی سیکولر مزاج دانشوروں کا خیال ہے کہ اگر اس مرتبہ بی جے پی دو تہائی اکثریت کے ساتھ اقتدار میں آگئی تو یہ آخری عام انتخاب ہوگا، وہ دستور کو بدل دے گی اور ملک کو ہندو راشٹر یہ گھوسٹ کردی گی اور مسلمانوں کو دو نمبر کا شہری بنا دے گی۔ حالانکہ ملک اس وقت بھی عملاً ہندو راشٹر یہ ہی ہے، صرف اسے قانونی شکل دینی ہے۔ میرا تو ذاتی خیال ہے کہ اگر بی جے پی اقتدار میں آگئی تو یہ کام ستمبر 2025ء میں آر ایس ایس کے قیام کے صد سالہ تقریبات کے موقع پر کرسکتی ہے۔

چناؤ پرچار کے دوران خود مودی اور شاہ کے ذریعے مسلمانوں کے خلاف جس طرح کی زبان استعمال اور کھلی اشتعال انگیزی کی جارہی، انہیں دہشت گرد، لٹیرا، منگل سُتر چھیننے والا، قاتل اور زیادہ بچے پیدا کرنے والا کہا جارہا ہے، تاکہ ہندوؤں کے دھارمک جذبات کو ابھار کر ووٹ کو پولورائز کر کے ووٹ حاصل کیا جاسکے۔ ایسے حالات میں مسلمانوں کے لیے یہ انتخاب نہایت اہم اور "کرو یا مرو" جیسا ہے۔ ایسے حالات میں مسلمانوں پر دوہری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ ایک یہ کہ وہ شریعت پر مکمل عمل کریں اور اپنے قول وعمل اور سیرت و کردار سے اس دینِ حنیف کی تبلیغ کریں۔ عدل ومساوات کے قیام کی کوشش کریں اور اس کے لیے موجودہ حکومت کو تبدیل کر کے دوسری کو لایا جائے تاکہ دین پر عمل کرنا آسان ہو اور انسانوں کو ظلم وزیادتیوں سے بچایا جاسکے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے سارے اختلافات اور سیاسی رقابت ومفاد کو بھلا دیں اور موجودہ ماحول کو سازگار بنانے کی بھرپور کوشش کریں۔

آخر ہم کیا کریں؟ آئیے! پہلے یہ دیکھیں کہ ایسے حالات میں اسلام ہماری کیا رہنمائی کرتا ہے؟ یہ امت خیر امت ہے، اسے نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے کے لیے برپا کیا گیا۔ جب مسلمانوں نے قرآن وسنت سے منہ موڑ لیا، امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا فریضہ اور عدل وانصاف کا راستہ چھوڑ دیا تو زمین میں فتنہ و فساد کا بازار گرم ہوا اور ظالم حکمرانوں کو ہم پر مسلط کر دیا گیا۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ چناؤ کے اس موقع سے ہم کیا کریں؟ ایک مشہور حدیث ہے کہ تم برائی کو ہاتھ (طاقت) سے روکو، اگر اس کی صلاحیت نہ ہو تو اسے زبان (وقلم) سے روکو اور اگر یہ بھی نہیں کر سکتے ہو، تو اسے دل سے برا سمجھو اور یہ رائی برابر ایمان ہے۔ دل سے برا سمجھنے کا مطلب یہ ہے کہ برائی کو مٹانے کی فکر کی جائے، ہم خیال گروپ سے مشورہ کیا جائے اور مناسب تدبیر اختیار کی جائے۔ فی الوقت نہ ہمارے پاس طاقت (سلطان/ اقتدار) ہے کہ ظلم کو روک سکیں اور اب زبان وقلم سے بھی یہ سیلابِ بلا رکنے والا نہیں ہے۔ اب اس انتخابی ماحول میں صرف ایک ہی راستہ بچا ہے کہ ظالم اور شر، فتنہ وفساد پھیلانے والوں کو ووٹ کے ذریعے سبق سکھایا جائے اور انہیں گدی سے اتارا جائے۔

یاد رکھیں! جمہوریت میں ووٹ، ووٹر کا سب سے بڑا ہتھیار ہے۔ چناؤ میں ایک ایک ووٹ کی اہمیت ہوتی ہے۔ ہم اپنے ووٹنگ کے اختیار کا ہتھیار کے طور پر ہوشیاری، سنجیدگی اور خاموشی کے ساتھ استعمال کریں۔ ووٹ کو برباد ہونے نہ دیں۔

بی جے پی تو مسلمانوں کے ووٹ کو تقسیم اور بے اثر کرنے کے لیے چال چلتی ہی ہے اور بعض نام نہاد سیکولر پارٹیاں کو مسلمانوں کے ووٹ تقسیم کرنے کے لئے کھڑا کرتی ہے۔ اس کے علاوہ اپوزیشن پارٹیاں بھی مسلم اکثریت والے علاقے میں کئی کئی مسلم امیدوار کھڑا کرتی ہیں جس سے مسلمانوں کا ووٹ ریوڑی کی طرح مختلف امیدواروں میں بٹ جاتا ہے۔ کون اچھا ہے اور کون برا ان باتوں میں ابھی نہ الجھیں، بلکہ اپنے اور اسلام کے دشمن کو پہچانے اور اپنا ایک ایک قیمتی ووٹ متحد ہوکر INDIA اتحاد کے امیدوار کو دیں۔ اس وقت مسلمانوں کا ایمان، شعائر اسلام، جان و مال، عزت و آبرو سب کچھ داؤ پر لگا ہوا ہے۔ ساتھ ہی ملک کی سالمیت بھی خطرے میں ہے۔

ایک بات اکثر یہ کہی جاتی کہ کانگریس بھی بی جے پی کی بی ٹیم ہے؟ صحیح ہے کہ بی جے پی آج جس مقام پر کھڑی ہے وہ کانگریس کی دین ہے۔ میں کانگریس کا طرفدار نہیں ہوں، صرف صورتحال سے آگاہ کر رہا ہوں۔ آپ خود ہی غور کریں کہ کیا کانگریس کے دورِ حکومت میں مسلمانوں کے عائلی قانون کو بدلنے، CAA اور UCC لاگو کرنے کی کوشش کی گئی؟ کیا موب لینچنگ ہوا اور گاؤ اسمنگلکے نام پر زندہ جلایا گیا؟ کیا مسلمانوں کے گھروں پر بلڈوزر چلائے گئے، اذان، قرآن، حجاب، حلال کھانے پر پابندی کی بات کہی گئی؟ کیا مسلمانوں کے خلاف کھلے عام اشتعال انگیزی کی گئی اور گالیاں دی گئیں؟ کیا مدرسوں کو بند کیا گیا؟ کیا شہروں، شاہراہوں اور تاریخی عمارتوں کے نام تبدیل کیے اور شناخت مٹائی گئی؟ آپ کا جواب یقیناً نفی میں ہوگا۔ اسلام بھی اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ دو برائیوں میں سے ایک کو اپنانے کا مسئلہ درپیش ہو تو کم برائی والی چیز یا راستے کو اپنایا جائے۔

آخر میں تمام مسلمانوں سے مئودبانہ گزارش ہے کہ انتخاب کے اس آخری موقع کو غنیمت جانتے ہوئے ووٹنگ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور دشمنِ جاں ودین اور ملک کو اقتدار میں آنے سے روکیں۔ اس وقت آپ کی بقا اور ایمان کا مسئلہ درپیش ہے۔ دو مرحلے کی ووٹنگ ہو چکی ہے، ابھی پانچ مرحلے کی ووٹنگ باقی ہے۔ اگرچہ سخت تپش اور لو کا موسم ہے، لیکن برائی اور ظلم کو روکنا بھی دینی فریضہ اور جہاد سے کم نہیں ہے۔ لہٰذا سب کچھ برداشت کرتے ہوئے مرد ونوجوان اور خواتین بوتھ پر پہنچیں اور اپنے اپنے علاقے کے اپوزیشن اتحاد کے امیدواروں کو ووٹ دیں۔ آپ کا ووٹ منتشر ہونے نہ پائے۔ ساتھ ہی بی جے پی کی اتحادی پارٹیوں، جنہوں نے سیکولر کا لبادہ اوڑھ رکھا ہے اور وہ مودی جی کو وزیراعظم بنانا چاہتے ہیں، ان سے ہوشیار رہیں اور ان کے بہکاوے میں آکر اپنے قیمتی ووٹ کو برباد ہونے سے بچائیں۔ یاد رکھیں! یہ صوبائی حکومت کے لئے چناؤ نہیں ہے، اتحادی پارٹیوں کی ایک ایک سیٹ سے مودی جی کی واپسی کی راہ ہموار ہوگی۔

دین کے دو بول

شاہ عطاء الرحمٰن
خانقاہ حلیمیہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)، گولک پور، پٹنہ، رابطہ:7050493284

۱۔ **قرآن سے:۔** قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "یہ (قرآن) ایک بابرکت کتاب ہے، جس کو ہم نے آپ پر اس لئے نازل کیا ہے کہ لوگ اس آیتوں میں غور وفکر کریں اور عقلمند لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں۔" (سورہ صٓ۔ ۲۹)

۲۔ **دنیا کے بارے میں:۔** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص اللہ کا ہوجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر ضرورت پوری کرتے ہیں اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دیتے ہیں کہ اس کو گمان بھی نہیں ہوتا؟ اور جو شخص پورے طور پر دنیا کی طرف لگ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا کے حوالے کردیتے ہیں کہ تو جان اور تیرا کام۔" کنزالعمال ۔ ۶۲۷۰۱)

۳۔ **ایک اہم عمل کی فضیلت:۔** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "لوگوں میں اللہ تعالیٰ زیادہ قریب وہ شخص ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔

۴۔ **طب نبوی ﷺ سے علاج:۔** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب مریض کوئی چیز کھانا چاہے تو اسے کھلاؤ۔ (کنزالعمال ۔ ۲۸۱۳۷)

فائدہ:۔ جو غذا چاہت اور طبیعت کے تضاضہ کھائی جاتی ہے۔ وہ بدن میں جلد اثر کرتی ہے۔ لہٰذا مریض کسی چیز کے کھانے کا تقاضہ کرے تو اُسے کھلانا چاہئے۔ ہاں اگر غذا ایسی ہے کہ جس سے مرض بڑھنے کا قوی امکان ہے تو ضرور پرہیز کرنا چاہئے۔

۵۔ **ایک سنت کے بارے میں:۔** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چند چیزوں سے پناہ مانگنے کی دُعا برابر کیا کرتے تھے۔ اے اللہ میں بے بسی سے، کاہلی سے، بزدلی سے اور حد سے زیادہ بڑھاپے سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنوں سے۔

☆☆☆

قلمکاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے

اقوام متحدہ کا مکمل رکن بننے کی فلسطین کی کوشش پر نظر ثانی کرنے کی ہندوستان کو امید

نئی دہلی/ نیویارک، 02 مئی (یو این آئی) غزہ میں جاری تنازعہ اور امریکی ویٹو کے بعد ہندوستان نے امید ظاہر کی ہے کہ اقوام متحدہ کا مکمل رکن بننے کے لیے فلسطین کی کوشش پر دوبارہ غور کیا جائے گا اور دیگر اراکین اس کی حمایت کریں گے۔ اقوام متحدہ میں ہندوستان کی مستقل نمائندہ روچیرا کمبوج نے ویٹو کے استعمال پر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ایک بیان میں کہا کہ "ہم نے بہرحال نوٹ کیا ہے کہ اقوام متحدہ میں رکنیت کے لیے فلسطین کی درخواست کو مذکورہ ویٹو کی وجہ سے سلامتی کونسل نے منظور نہیں کیا تھا۔ میں یہاں سب سے پہلے یہ کہنا چاہوں گی کہ ہندوستان کے دیرینہ موقف کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہمیں امید ہے کہ مناسب وقت پر اس پر نظر ثانی کی جائے گی اور اقوام متحدہ کا رکن بننے کے لیے فلسطین کی کوششوں کی حمایت کی جائے گی۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے 18 اپریل کو اقوام متحدہ کی رکنیت کے لیے فلسطین کی درخواست کو مسترد کر دیا۔ پی ۔ 5 کے رکن امریکہ نے اس درخواست کو ویٹو کر دیا۔ 15 رکنی سلامتی کونسل نے ایک مسودہ قرارداد پر ووٹ دیا جس میں 193 رکنی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کو سفارش کی گئی تھی کہ ریاست فلسطین کو اقوام متحدہ کی رکنیت میں شامل کیا جائے۔ اس قرارداد کے حق میں 12 ووٹ پڑے جب کہ سوئٹزرلینڈ اور برطانیہ نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا جبکہ امریکا نے اسے ویٹو کر دیا۔ کونسل کے کم از کم نو اراکین کو مسودہ قرارداد کے حق میں ووٹ دینے کی ضرورت تھی۔ محترمہ کمبوج نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہندوستان نے مسئلہ فلسطین کے دو ریاستی حل پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہندوستان دو ریاستی حل کی حمایت کے لیے پرعزم ہے جہاں فلسطینی عوام اسرائیل کی سلامتی کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے محفوظ سرحدوں کے اندر ایک آزاد ملک میں آزادانہ طور پر رہ سکیں۔" انہوں نے کہا کہ اس مسئلے کے دیرپا حل تک پہنچنے کے لیے ہندوستان تمام فریقوں پر زور دیتا ہے کہ وہ براہ راست امن مذاکرات کی جلد بحالی کے لیے سازگار حالات کو فروغ دیں۔ غزہ جنگ کا ذکر کرتے ہوئے محترمہ کمبوج نے کہا کہ اس سے انسانی بحران میں مزید اضافہ ہوا ہے اور اس سے خطے اور اس سے باہر عدم استحکام میں اضافے کا اندیشہ بھی پیدا ہوسکتا ہے۔ انہوں نے غزہ تنازعہ پر ہندوستان کے موقف کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ اس کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر شہری جانوں کا اتلاف ہوا ہے، خاص طور پر خواتین اور بچوں کا، اور ایک انسانی بحران پیدا ہوا ہے، جو قطعی طور پر ناقابل قبول ہے۔ "ہندوستان تنازع میں شہریوں کی ہلاکتوں کی شدید مذمت کرتا ہے۔" محترمہ کمبوج نے کہا کہ گزشتہ سال 7 اکتوبر کو حماس کی طرف سے اسرائیل پر دہشت گردانہ حملہ چونکا دینے والا تھا اور اس کی بلاشبہ مذمت کی جانی چاہیے۔ دہشت گردی اور یرغمال بنانے کا کوئی جواز نہیں ہوسکتا۔ ہندوستان کا دہشت گردی کی تمام شکلوں کے خلاف اور طویل عرصے سے سمجھوتہ نہ کرنے والا موقف رہا ہے۔ ہم تمام یرغمالیوں کی فوری اور غیر مشروط رہائی کا مطالبہ کرتے ہیں۔" محترمہ کمبوج نے غزہ کے لوگوں کے لیے فوری طور پر انسانی امداد میں اضافہ کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نے فلسطین کے لوگوں کو انسانی امداد فراہم کی ہے اور اسے جاری رکھے گی۔

عآپ نے ووٹ کے ذریعے جیل کا جواب دستخطی مہم شروع کی

نئی دہلی، 02 مئی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) نے جمعرات کو وزیر اعلی اروند کیجریوال کی گرفتاری کے خلاف جیل کا جواب ووٹ کے ذریعے دستخطی مہم شروع کی۔ مشرقی دہلی لوک سبھا سیٹ سے انڈیا اتحاد کے امیدوار کلدیپ کمار اور جنگ پورہ سے آپ کے ممبر اسمبلی پروین کمار نے یہاں لاجپت نگر سنٹرل مارکیٹ سے اس مہم کا آغاز کیا۔ اس دوران کلدیپ کمار نے کہا کہ اروند کیجریوال نے دہلی کے لوگوں کے لیے بہت سارے کام کیے ہیں جن میں مفت پانی، 24 گھنٹے بجلی، اچھے اسکول اور اسپتال شامل ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ہاتھوں ایسے وزیر اعلیٰ کو جیل میں ڈالنے سے دہلی کے لوگوں میں شدید غصہ ہے۔ دہلی کے عوام اپنے بیٹے اروند کیجریوال کے ساتھ کھڑے ہیں اور اس بار وہ اپنے ووٹوں سے جیل کا جواب دیں گے اور دہلی سے بی جے پی کا صفایا کریں گے۔ مسٹر کلدیپ کمار نے کہا کہ دہلی کے لوگ 25 مئی کو دہلی سے بی جے پی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کا کام کریں گے۔ دہلی کے لوگ اروند کیجریوال کی گرفتاری کے خلاف طرح طرح کی مہم چلا رہے ہیں۔ جب عوام اروند کیجریوال کی حمایت میں سڑکوں پر نکلتے ہیں تو ان کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے گرفتاری عمل میں لائی جاتی ہے، اسی لیے آج عوام کو 25 مئی کا بے صبری سے انتظار ہے۔ ایم ایل اے پروین کمار نے کہا کہ اروند کیجریوال کو جیل میں ڈال کر بی جے پی نے بہت غلط کیا ہے۔ دہلی کے لوگ اروند کیجریوال کو جیل سے باہر دیکھنا چاہتے ہیں اور اپنا غصہ ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔ عام لوگوں میں بی جے پی کے خلاف ماحول ہے۔ دستخطی مہم کے ذریعے لوگوں کی طرف سے پیغامات لکھے جا رہے ہیں۔ لوگ اپنے جذبات کا اظہار کر رہے ہیں کہ وہ اروند کیجریوال سے کتنا پیار کرتے ہیں۔ لوگ اروند کیجریوال کے کام کی تعریف کر رہے ہیں۔ بی جے پی اروند کیجریوال کو جیل میں رکھنا چاہتی ہے، لیکن دہلی کے لوگ انہیں باہر نکالنا چاہتے ہیں۔

دو کمروں کے گھر سے نکل کر گوگل کے سربراہ بننے والے اب کتنی دولت کے مالک

واشنگٹن، یکم مئی (یو این آئی) گوگل کی سرپرست کمپنی الفابیٹ کے چیف ایگزیکٹو (سی ای او) سندر پچائی کی دولت میں آرٹی فیشل انٹیلی جنس (اے آئی) ٹیکنالوجی میں پیشرفت کے نتیجے میں حیران کن اضافہ ہوا ہے اور وہ ارب پتی بننے کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ بلومبرگ کی رپورٹ کے مطابق گوگل کے حصص کی قیمتوں میں اضافے کے باعث سندر پچائی کی دولت ایک ارب ڈالرز کے قریب پہنچ گئی ہے۔ وہ ٹیکنالوجی کی دنیا کے ایک ایسے فرد بننے والے ہیں جو کسی کمپنی کے بانی نہ ہونے کے باوجود ارب پتی بن جائیں گے۔ 2015 سے گوگل کو سنبھالنے والے 51 سالہ سندر پچائی کی زیر قیادت کمپنی کے حصص کی قیمتوں میں 400 فیصد اضافہ ہوا جبکہ اے آئی ٹیکنالوجی میں پیشرفت کے باعث گوگل کے کلاؤڈ کمپیوٹنگ یونٹ کا منافع بڑھا، جس کے بعد پہلی بار حصص پر منافع دینے کا اعلان بھی کیا گیا۔ زیادہ دلچسپ بات یہ ہے کہ سندر پچائی ایک بہت غریب گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ سندر پچائی کے مطابق وہ چنئی کے 2 کمروں پر مشتمل فلیٹ میں پلے بڑھے، جہاں وہ اور ان کے بھائی فرش پر سوتے تھے۔ ان کے گھر میں ٹیلی ویژن تک موجود نہیں تھا جبکہ اکثر پانی بھی نہیں آتا تھا۔

ان کے گھر میں ٹیلی فون بھی اس وقت لگا جب سندر پچائی 12 سال کے تھے اور اس موقع پر ان کے اندر ٹیکنالوجی کی تعلیم حاصل کرنے کا شوق پیدا ہوا۔ اس شوق کے نتیجے میں انہوں نے امریکہ کی اسٹینفورڈ یونیورسٹی کی اسکالرشپ جیتی۔ سندر پچائی کے امریکہ جانے کے لیے ان کے والد نے خاندان کے لیے بچائے گئے ایک ہزار ڈالرز خرچ کیے۔ سندر پچائی نے 2014 میں ایک انٹرویو میں بتایا کہ میرے والد اور والدہ نے وہ سب کیا جو بیشتر والدین کرتے ہیں، انہوں نے اپنی زندگی میں متعدد قربانیاں دیں تا کہ ان کے بچے تعلیم حاصل کر سکیں۔ 2004 میں گوگل کا حصہ بننے سے قبل بھی انہوں نے ایک اور اسکالرشپ جیتی تھی۔ سندر پچائی نے 2004 میں پراڈکٹ منیجمنٹ کے شعبے میں نائب صدر کی حیثیت سے گوگل میں شمولیت اختیار کی تھی، جبکہ گوگل کروم براؤزر اور آپریٹنگ سسٹم کی ٹیم کی سربراہی بھی کرتے رہے۔ 2015 میں انہیں گوگل سرچ انجن کا سی ای او بنایا گیا جبکہ 2019 میں سندر پچائی کو الفابیٹ کا سربراہ بنا دیا گیا۔ اس وقت وہ سالانہ سب سے زیادہ کمانے والے سی ای اوز میں سے ایک ہیں جن کی 2022 میں سالانہ آمدنی 22 کروڑ 60 لاکھ ڈالرز رہی۔ سندر پچائی کو 2022 میں الفابیٹ کی جانب سے 21 کروڑ 80 لاکھ ڈالرز حصص کی شکل میں دیے گئے جبکہ باقی رقم دیگر مراعات کی شکل میں دی گئی۔

دبئی، ابوظبی اور سعودیہ میں طوفانی بارشیں، صحرائی وادیاں پانی سے بھر گئیں

ابوظہبی، 2 مئی (یو این آئی) دبئی، ابوظبی اور سعودی عرب کے مختلف علاقوں میں طوفانی بارشوں کے نتیجے میں شہری علاقوں کے علاوہ صحرائی وادیاں بھی پانی سے بھر گئیں۔ سعودی عرب میں ریاض، الخرج، القصیم، بریدہ، دمام، الخبر، الاحساء، الجبیل اور دیگر علاقوں میں تیز بارشیں ہوئیں جس کے نتیجے میں شہروں کی اہم شاہراہیں اور انڈر پاسز میں پانی بھر گیا جب کہ گاڑیاں پانی میں بہہ گئیں۔ سعودی میڈیا رپورٹس کے مطابق تیز طوفانی بارشوں کے نتیجے میں سعودی شہری علاقوں کے علاوہ صحرائی وادیاں بھی بارش کے پانی سے بھر گئی ہیں، بارش کا پانی کاروباری مراکز میں داخل ہوگیا جس کے نتیجے میں کئی پروازیں منسوخ کرنا پڑیں۔ سعودی میڈیا کے مطابق سعودی عرب کے شہروں دمام اور الخبر میں بارش کے باعث بلدیہ نے تمام انڈر پاس اور پل بند کر دیے جب کہ عوام کو گھروں میں رہنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ تیز طوفانی بارشوں کے حوالے سے سعودی محکمہ موسمیات اور ٹریفک پولیس کا کہنا ہے کہ اگلے دو روز تک موسم غیر یقینی رہے گا، عوام غیر ضروری سفر اور صحرائی وادیوں میں جانے سے گریز کریں۔ دوسری جانب دبئی اور ابوظبی میں تیز بارش ہوئی، گزشتہ روز متحدہ عرب امارات کی ریاست فجیرہ سے موسلا دھار بارشوں کا آغاز ہوا تھا، دبئی ائیر پورٹ کے مسافروں کا متبادل ٹرانسپورٹ پلان تیار کر لیا گیا ہے اور بتایا جا رہا ہے کہ دبئی ائیر پورٹ کے مسافروں کے لیے میٹرو آج بھی رات بھر چلے گی۔ دبئی اور ابوظبی میں تیز طوفانی بارشوں کے باعث تعلیمی اداروں کو 2 دن آن لائن کلاسز لینے اور نجی دفاتر میں ورک فرام ہوم کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے۔

فلسطین کی حمایت میں مظاہروں کے خلاف امریکی پولیس کا رویہ ناقابلِ قبول: عمر چیلک

انقرہ، یکم مئی (یو این آئی) جسٹس اینڈ ڈیولپمنٹ پارٹی (آق پارٹی) کے ترجمان عمر چیلک نے فلسطین کی حمایت میں مظاہروں کے دوران امریکی پولیس کی طرف سے کیے گئے تشدد پر شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ چیلک نے کل پارٹی ہیڈ کوارٹر میں اے کے پارٹی کے سینٹرل ایگزیکٹو بورڈ (ایم وائی کے) کے اجلاس کے بعد ایک پریس بیان جاری کیا ہے۔ عمر چیلک نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ دنیا کے تمام اہم شہروں میں بہت ہی شریف اور باوقار لوگوں نے واضح طور پر اپنے ردعمل کا اظہار کیا ہے اور یہ کہ لوگ فلسطینی کاز کے لیے اس طرح سے کھڑے ہیں جو دنیا کی تاریخ میں پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ مظاہروں کے نتیجے میں سامنے آنے والے کچھ اقدامات میں جو کچھ نظر آتا ہے وہ یہ ہے کہ اس کے ردعمل کا مقصد یقینی طور پر غزہ کے مسئلے پر انسانی موقف کو دبانا اور انسانیت اور ضمیر کی آواز پر ردعمل ظاہر کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں، غزہ کے حق میں لوگوں کا ردعمل اور درست موقف دنیا کے جمہوری اور مغربی مفادات کے خلاف ہے۔ عمر چیلک نے ایک فیکلٹی ممبر کی تصویر دکھائی جس کو زمین پر گھسیٹا گیا اور امریکہ میں گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کے فیکلٹی ممبران کو نشانہ بنایا جا رہا ہے جو کسی سورت بھی قابلِ قبول نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان ممبران کے طلباء غزہ پر ردعمل کا اظہار کر رہے ہیں اور وہ اپنے طلباء کی حفاظت کر رہے ہیں، جبکہ انتظامیہ ان کے خلاف اخراج کی ایک منظم پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ میرے خیال میں یہ تصاویر پس پردہ ہتھکڑیوں کی علامت ہیں۔ ضمیر، اور نسل کشی کی مخالفت پر کی علامت ہیں۔ چیلک نے کہا کہ نتن یاہو کی نسل کشی کی ذہنیت نسل کشی کی پالیسی ہے جس سے اس وقت انسانیت کو خطرہ ہے۔ اس لیے ہم تہذیب، ضمیر اور انسانی وقار کے حق میں اپنا موقف برقرار رکھتے ہوئے غزہ کی حفاظت جاری رکھیں گے۔ دریں اثنا، عمر چیلک نے کہا کہ غزہ پر ٹی آر ٹی اور انادولو ایجنسی کی کوششوں نے ترکیہ کی آواز کو دنیا تک پہنچانے اور اس کی خبروں کو درست طریقے سے بیان کر کے بہت اہم اثرات مرتب کیے ہیں۔

ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی کے ریزرویشن میں کانگریس نے ڈاکا ڈالا: امیت شاہ

دہلی 2 مئی (ایجنسی) لوک سبھا انتخابات کے 7 مرحلوں میں سے 2 مرحلے ختم ہو گئے ہیں اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ تیسرے مرحلے کی مہم کے لیے پوری طاقت کے ساتھ میدان میں اترے ہیں۔ امت شاہ ملک بھر کی ریاستوں میں عوامی جلسوں اور روڈ شو کے ذریعے عوام سے رابطے میں ہیں۔ اس سلسلے میں امیت شاہ نے ایک اہم پریس کانفرنس سے خطاب کیا اور آئین کو تبدیل کرنے اور بی جے پی کے خلاف ریزرویشن ختم کرنے کے بارے میں کانگریس سمیت ہندوستانی اتحاد کی گمراہ کن اور جعلی خبروں کی تردید کی۔ ہندوستانی سیاست کو ایک نئی پہچان دینے والے امت شاہ نے واضح کیا کہ اگر کسی ایک سیاسی پارٹی نے ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی کے ریزرویشن کو لوٹا ہے تو وہ کانگریس ہے۔ حال ہی میں کانگریس نے ایک فرضی ویڈیو کے ذریعے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کی جس میں الزام لگایا گیا کہ اگر بھارتیہ جنتا پارٹی کو 400 سے زیادہ سیٹیں ملتی ہیں تو مودی حکومت آئین میں تبدیلی کر کے ریزرویشن ختم کر دے گی۔ لیکن مودی حکومت کے 10 سال کے ٹریک ریکارڈ سے یہ الزام بے بنیاد اور بے بنیاد لگتا ہے۔ ملک کے عوام نے سال 2014 اور سال 2019 میں بھی بھارتیہ جنتا پارٹی کو مکمل اکثریت دی تھی۔ بی جے پی 10 سالوں سے مکمل اکثریت کے ساتھ حکومت چلا رہی ہے، لیکن کانگریس کی طرح ایمرجنسی لگانے اور لوک سبھا کی مدت میں توسیع کے لیے اس کا غلط استعمال نہیں کیا۔ مودی جی کی قیادت اور امت شاہ کی قابل رہنمائی میں، بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت نے آرٹیکل 370 کو ہٹانے، تین طلاق کو ختم کرنے، انگریزوں کے بنائے ہوئے قوانین کو تبدیل کرنے، کورونا کی وبا میں لاک ڈاؤن نافذ کرنے، سی اے اے لانے کے لیے مکمل اکثریت کا استعمال کیا ہے۔ اور پربھو نے یہ کام شری رام مندر کی تعمیر کی راہ ہموار کرنے کے لیے کیا ہے۔ ملک کے عوام جان چکے ہیں کہ کانگریس پارٹی جھوٹ پھیلا کر عوام میں الجھن پیدا کرنا چاہتی ہے۔ آندھرا پردیش اور کرناٹک میں کانگریس حکومت نے مسلمانوں کو غیر آئینی طریقے سے مذہبی بنیادوں پر ریزرویشن دینے کا کام کیا اور ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی کے حقوق کو سلب کیا۔ امیت شاہ، جو انتیو دیا کی سیاست کرتے ہیں، کا ماننا ہے کہ مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن غیر آئینی ہے، اور اگر ان ریاستوں میں بی جے پی کی حکومت آتی ہے تو مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن ختم کر دیا جائے گا اور ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی کو انصاف ملے گا،

شعبۂ فارسی میں داخلوں کا آغاز

حیدرآباد، 2 رمئی (پریس نوٹ) شعبۂ فارسی و مطالعاتِ وسط ایشیاء، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی میں تعلیمی سال 25-2024 میں داخلوں کا آغاز ہوچکا ہے۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، صدر شعبہ کی اطلاع کے بموجب شعبہ میں فارسی ایم اے اور پی ایچ ڈی کے علاوہ پارٹ ٹائم کورسس، سرٹیفکیٹ کورس فارسی، ترکی، پشتو اور ڈپلوما فارسی اور پشتو میں داخلوں کا آغاز ہوچکا ہے۔ واضح رہے کہ شعبۂ فارسی سے فارغ التحصیل طلبہ فیس بک، جین پیکٹ اور دیگر ایم این سیز میں برسر خدمت ہیں۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ فارسی زبان کی تعلیم کے بعد غیر سرکاری شعبوں میں بھی طلبہ کو روزگار کے شاندار مواقع ہیں۔ بہتر مستقبل کے خواہشمند طلبہ ایم اے فارسی میں داخلہ کے لیے آن لائن درخواستیں 30 رجون تک داخل کر سکتے ہیں۔ جبکہ مندرجہ بالا پارٹ ٹائم کورسز کے لیے درخواستیں 11 راگست تک دی جاسکتی ہیں۔ تمام کورسز کے لیے داخلہ فارم یونیورسٹی ویب سائٹ پر www.manuu.edu.in پر دستیاب ہے۔ خواہشمند طلبہ کے لیے دستیابی کی صورت میں ہاسٹل کی سہولت بھی رہے گی۔ کسی مسلمہ کالج سے گریجویشن یا مانو کے منظور شدہ مدارس سے مماثل ڈگری کامیاب طلبہ ایم اے فارسی میں داخلہ کے اہل ہوں گے۔ مانو کی جانب تسلیم شدہ مدارس کی فہرست یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے فون نمبرات 9441928045، 9844963518، 9933114692 پر اوقات کار میں رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

مانو کے زیر اہتمام فوجداری قوانین کی شعور بیداری مہم

حیدرآباد، 2 رمئی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی زیر اہتمام آج حکومت کے منظور کردہ تین فوجداری قوانین کے متعلق شعور بیداری پروگرام منعقد کیا گیا۔ اسکول برائے قانون، مانو نے اس مہم کا اہتمام کیا تھا۔ سکریٹری اعلیٰ تعلیم، وزارتِ تعلیم کی جانب سے جاری کردہ ہدایت کے مطابق یہ پروگرام منعقد ہوا۔ کیمپس میں منعقدہ پروگرام میں پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، اساتذہ اور عہدیداران نے حصہ لیا۔ اس کے علاوہ پروفیسر تبریز احمد، ڈین اور ڈاکٹر سدھانشو چندرا، پروگرام کوآرڈینیٹر کے ہمراہ طلبہ نے یونیورسٹی کے باہر ٹیلی کام نگر میں گھر گھر شعور بیداری مہم بھی چلائی۔ اس میں عوام الناس کو تین نئے فوجداری قوانین بھارتیہ نیائے سنہتا 2023، بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا 2023 اور بھارتیہ سکشیہ ادھینیم 2023 سے واقف کروایا گیا۔

فرانس، وینزویلا اور امریکہ میں فلسطین کے حق میں طلباء کے مظاہرے

پیرس، یکم مئی (یو این آئی) پینتھیون سوربون یونیورسٹی کے طلباء نے غزہ میں اسرائیلی حملوں اور نسل کشی بند کرنے" کا مطالبہ کرتے ہوئے اپنے کیمپس میں احتجاج شروع کر دیا ہے۔ فرانس کے دارالحکومت پیرس کے 13 مختلف علاقوں میں واقع "ٹولبیاک" کے نام سے مشہور پیرس 1 پینتھیون سوربون یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلباء، غزہ میں اسرائیل کے حملوں پر ردعمل ظاہر کرنے کے لیے کیمپس میں جمع ہوئے ہیں۔ طلباء کا کہنا تھا کہ "ہم یہاں فلسطین اور ہلاک ہونے والوں کی یاد میں یہاں جمع ہوئے ہیں چاہے اس سے فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون اس سے اتفاق نہ کریں۔ انہوں نے کیمپس میں نعرے لگائے اور کیمپس میں فلسطینی پرچم بلند کیے۔ وینزویلا میں یونیورسٹی کے طلباء جمع ہوئے اور غزہ پر اسرائیل کے حملوں پر ردعمل ظاہر کرنے کے لیے مارچ کا اہتمام کیا۔ سینکڑوں طلباء نے فلسطینی اور وینزویلا کے پرچم اٹھائے دارالحکومت کراکس کی سب سے بڑی سڑک پر مارچ کیا۔ غزہ میں اسرائیل کے جاری حملوں پر احتجاج کرنے والے طلباء گروپوں نے فلسطین کی آزادی کا مطالبہ کیا۔ دریں اثنا، نیویارک پولیس ڈپارٹمنٹ کے خصوصی یونٹوں نے جو نیویارک، امریکہ میں کولمبیا یونیورسٹی کے کیمپس میں گئے، نے فلسطینی حامی طلباء کو حراست میں لے لیا جنہوں نے تاریخی ہیملٹن ہال میں اپنا احتجاج جاری رکھا ہوا ہے۔ غزہ سولیڈیریٹی کیمپ جو کچھ عرصہ قبل کولمبیا یونیورسٹی کے مارننگ سائیڈ ہائٹس کیمپس میں طلباء نے قائم کیا تھا، پولیس ٹیموں کی مداخلت سے منتشر کر دیا گیا ہے۔ پولیس بڑے ٹرکوں اور خصوصی طور پر تیار کیے گئے ریمپ کی مدد سے ہیملٹن ہال کی عمارت میں گئی، جہاں احتجاج کرنے والے طلباء حال ہی میں داخل ہوئے تھے، اور عمارت کے ایمسٹرڈیم اسٹریٹ پر جمع ہونے والے عوام کی طرف سے احتجاج کیا گیا۔ پولیس کھڑکی سے ہیملٹن ہال کی عمارت میں داخل ہوئی اور اندر کی رکاوٹوں کو توڑ کر سخت مداخلت کی، درجنوں طلبہ کو کیمپس سے باہر نکال کر حراست میں لے لیا۔ نیویارک پولیس نے کیمپس ایریا سے غزہ سولیڈیریٹی کیمپ کے خیموں کو بھی ہٹا دیا۔ فلوریڈا کے شہر تمپا میں واقع یونیورسٹی آف ساؤتھ فلوریڈا میں پولیس نے فلسطینی حامی طلباء کے خلاف آنسو گیس کی شیلنگ کی اور 10 مظاہرین کو حراست میں لے لی۔

غزہ پر اسرائیلی حملے جاری، اموات کی تعداد 34596 ہوگئی

غزہ، 2 مئی (یو این آئی) اسرائیلی فوج کے جاری حملوں سے غزہ میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں 28 کے اضافے سے اموات کی تعداد 34596 ہوچکی ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق، گزشتہ سال 7 اکتوبر سے غزہ پر اسرائیلی حملوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اسرائیلی فوج نے حالیہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ پر حملوں کے نتیجے میں 28 افراد کو ہلاک جبکہ 51 کو زخمی کر دیا۔ 209 روز سے جاری اسرائیلی حملوں میں اب تک 34596 فلسطینی جاں بحق اور 77816 زخمی ہوچکے ہیں۔

پدم ایوارڈز کے لیے نامزدگی کا عمل شروع

نئی دہلی، یکم مئی (یو این آئی) آئندہ سال یوم جمہوریہ کے موقع پر اعلان کیے جانے والے پدم ایوارڈز کے لیے آن لائن نامزدگیوں اور سفارشات کا عمل بدھ سے شروع ہوگیا اور 15 ستمبر تک نامزدگی کی جاسکتی ہے۔ وزارت داخلہ نے آج جاری کردہ ایک ریلیز میں کہا کہ ان ایوارڈز کے لیے نامزدگی اور سفارشات وزارت کی ویب سائٹ پر نیشنل ایوارڈ پورٹل پر آن لائن کی جاسکتی ہیں۔ پدم ایوارڈز میں ملک کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز پدم وبھوشن، پدم بھوشن اور پدم شری شامل ہیں۔ یہ ایوارڈز 1954 میں شروع ہوئے تھے اور ہر سال یوم جمہوریہ کے موقع پر ان کا اعلان کیا جاتا ہے۔ یہ ایوارڈز فن، ادب اور تعلیم، کھیل، طب، سماجی خدمات، سائنس اور انجینئرنگ، عوامی کام، سیول سروسز، تجارت اور صنعت وغیرہ جیسے شعبوں میں نمایاں اور غیر معمولی کامیابیوں کے لیے دیے جاتے ہیں۔ ذات، پیشہ، مقام یا جنس کے امتیاز کے بغیر تمام افراد ان ایوارڈز کے اہل ہیں۔

گنا-شیوپوری: دونوں جماعتوں کو پارٹی بدلنے والوں پر بھروسہ

گنا، 2 مئی (یو این آئی) مدھیہ پردیش کی گنا-شیوپوری سیٹ اس بار یوں تو کئی وجوہات سے سرخیوں میں ہے، جن میں سے ایک وجہ یہ بھی کہ اس بار یہاں سے بھارتیہ جنتا پارٹی نے جیوترادتیہ سندھیا کو میدان میں اتارا ہے، وہ طویل عرصے تک کانگریسی اور کانگریس کے امیدوار یادوندر سنگھ یادو طویل عرصے تک بھارتیہ جنتا پارٹی کے کارکن رہے ہیں۔ بی جے پی نے یہاں سے مرکزی وزیر مسٹر سندھیا کو میدان میں اتارا ہے، جنہوں نے اپنی سیاسی زندگی کا نصف سے زیادہ حصہ کانگریس کے ساتھ گزارا ہے۔ اس کے ساتھ ہی کانگریس نے راؤ یادوندر سنگھ یادو پر اعتماد کا اظہار کیا ہے، جو نہ صرف خود، بلکہ ان کے والد دیش راج سنگھ یادو، والدہ بائی صاحب یادو اور تقریباً پورا خاندان بی جے پی سے جڑا رہا ہے۔ گزشتہ اسمبلی انتخابات کے وقت مسٹر یادوندر سنگھ یادو کانگریس میں شامل ہو گئے تھے، لیکن ان کی والدہ اب بھی بی جے پی میں ہی ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ مسٹر سندھیا گزشتہ لوک سبھا انتخابات (2019) میں اس سیٹ سے کانگریس کے جھنڈے تلے انتخابی میدان میں تھے۔ تاہم، وہ اس وقت کے بی جے پی امیدوار کے پی یادو سے الیکشن ہار گئے تھے۔ سال 2020 میں مسٹر سندھیا کانگریس چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہو گئے اور مدھیہ پردیش کی اس وقت کی کمل ناتھ حکومت گر گئی۔ اس کے بعد مسٹر سندھیا کو راجیہ سبھا ایم پی اور مرکزی وزیر بنایا گیا۔ اس بار بی جے پی نے کے پی یادو کا ٹکٹ کاٹ کر مسٹر سندھیا کو لوک سبھا الیکشن میں اتارا ہے۔ ایسے میں یہاں سے کانگریس نے ذات پات کے مساوات کو ذہن میں رکھتے ہوئے فوری طور پر یادوندر سنگھ یادو کے نام کا اعلان کر دیا جو بی جے پی سے کانگریس میں شامل ہوئے تھے۔ گنا لوک سبھا حلقہ میں 7 مئی کو ووٹنگ ہونی ہے۔ مسٹر سندھیا اور مسٹر یادو سمیت کل 15 امیدوار یہاں سے میدان میں ہیں۔ گنا-شیوپوری سیٹ پر، جو کہ بی جے پی کا گڑھ ہے، اصل مقابلہ بی جے پی اور کانگریس کے درمیان ہی رہتا ہے، تاہم یہاں سے بہوجن سماج پارٹی نے دھنی رام چودھری کو میدان میں اتار کر مقابلہ سہ رخی بنانے کی کوشش کی ہے۔ بی جے پی کا گڑھ ہونے کے باوجود مسٹر سندھیا نے نہ صرف خود اس سیٹ پر لگاتار انتخابی مہم چلا رہے ہیں بلکہ ان کی حمایت میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بھی یہاں میٹنگ کی ہے۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو بھی یہاں مسٹر سندھیا کی حمایت میں ووٹ دینے کی اپیل کر چکے ہیں۔ کانگریس کی جانب سے پارٹی صدر جیتو پٹواری نے یہاں میٹنگ کی ہے۔ گنا-شیوپوری پارلیمانی سیٹ تین اضلاع گنا، شیوپوری اور اشوک نگر میں پھیلی ہوئی ہے۔ یہ آٹھ اسمبلیوں شیوپوری، پچھور، کولارس، باموری، گنا (ایس سی)، اشوک نگر (ایس سی)، چندیری اور منگاولی سے مل کر بنی ہے، جن میں سے باموری اور اشوک نگر فی الحال کانگریس کے قبضے میں ہیں۔ لوک سبھا کی چندیری اسمبلی اپنی دستکاری اور چندیری ساڑیوں کے لیے پوری دنیا میں مشہور ہے، تاہم اس کے باوجود بھی ان صنعتوں کی ابتر حالت اور بنکروں کو اپنے فن کی مناسب قیمت نہ دلا پانا اس علاقے کے اہم مدے ہیں۔ چندیری قصبہ جو تاریخی طور پر اہم ہے، حالیہ برسوں میں کچھ فلموں کی شوٹنگ کی وجہ سے سرخیوں میں آیا ہے، اس کے باوجود اس علاقے میں مناسب ترقی کا فقدان ہمیشہ سے ایک مسئلہ رہا ہے۔ او بی سی اکثریت والے اس پارلیمانی حلقے میں کل 18 کروڑ 71 لاکھ 537 ووٹر ہیں، جن میں 9 لاکھ 75 ہزار 21 مرد، 8 لاکھ 96 ہزار 463 خواتین اور 53 دیگر ہیں۔

ریزرویشن پر یوگی کی پھر بکواس

مین پوری :02 مئی (یو این آئی) اترپردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعرات کو کہا کہ سماج وادی پارٹی (ایس پی) اور کانگریس ایس سی/ ایس ٹی اور پسماندہ طبقے کے ریزرویشن میں سیندھ ماری کر کے ان کا حصہ اقلیتی سماج کو دینا چاہتی ہے۔ بی جے پی امیدوار جئے ویر سنگھ کی حمایت میں یوگی آدتیہ ناتھ نے مین پوری نگم میں روڈ شو کیا۔ روڈ شو کے اختتام پر عوام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج ملک میں جو ہوا چل رہی ہے۔ اسی ہوا کے ساتھ مین پوری کو بھی چلنا ہے۔ مین پوری لوک سبھا سیٹ بھی اس بار تبدیلی کی گواہ بنے اور بی جے پی امیدوار جئے ویر سنگھ کو عوام کامیاب کریں گے۔ ایس پی اور کانگریس پر سخت حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ پارٹیاں آئین میں دیے گئے درج فہرست ذات، قبائل اور پسماندہ طبقات کے ریزرویشن میں سیندھ ماری کر کے اقلیتی برادری کو ان کا حصہ دینا چاہتی ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی ان کے اس منصوبے کو کبھی پورا نہیں ہونے دے گی۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ بابو کلیان سنگھ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ تھے، انہوں نے اپنی پوری زندگی رام مندر کے لیے وقف کر دی۔ جب بابو کلیان سنگھ جی کا انتقال ہوا تو سماج وادی پارٹی نے ایک لفظ بھی تعزیت کا اظہار نہیں کیا۔ سماج وادی پارٹی ہمیشہ عوامی لیڈروں کو نیچا دکھانے کا کام کرتی ہے۔ تعزیت کے لیے کلیان سنگھ کے گاؤں گئے۔ وزیر اعظم نے بھی تعزیت کا اظہار کیا تھا۔ سماج وادی پارٹی نے لوک نائک کلیان سنگھ کی توہین کی تھی۔ انہوں نے عوام سے مین پوری لوک سبھا سیٹ سے جیویر سنگھ کو بھاری اکثریت سے منتخب کرنے کی اپیل کی۔ اس سے قبل یوگی نے جئے ویر سنگھ کی حمایت میں روڈ شو کیا۔ چلچلاتی دھوپ میں بھی سڑکوں پر یوگی کے استقبال میں جم غفیر دکھائی دیا۔ وزیر اعلی نریندر مودی، اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ و کمل کے پھول کا کٹ آوٹ لے کر روڈ شو کے پورے راستے عوام الناس چلتے رہے۔ ایس پی کے قلع میں گھر گھر کی چھتوں سے ایک طرف جہاں یوگی آدتیہ ناتھ پر پھولوں کی بارش ہوئی تو وہیں دوسری طرف بھارت ماتا کے فلک شگاف نعرے لگا جا رہے تھے۔ تقریبا ایک گھنٹے کے روڈ شور میں ہر طرف یوگی۔ یوگی ہی ہوتا رہا۔ آریہ سماج احاطے سے بھاونت چوراہے تک نکلے روڈ شو میں سڑکوں پر درجنوں بلڈوزر دکھائی دئے۔ روڈ شو کے اختتام پر وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کرہل چوراہے پر نصب مہارانا پرتاپ کے مجسمے پر پھول چڑھائے۔

DULHA-DULHAN
دلہا۔دلہن
MARRIAGE BUREAU
Opp-Uma Cinema Yadav Market
Peermohani Road, Patna-3
Mob 7258834842, 9934188979
SUNDAY OPEN
E-mail: dulha.dulhan@yahoo.com
(W)9386593876
حکومت بہار سے منظور شدہ

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
9386593876
* ڈاکٹر MBBS (NMCH) عمر 32 سال قد 5 فٹ 11 انچ بیگوسرائے۔
* انجینئر+MBA عمر 41 سال قد 5 فٹ 7 انچ گھر پونہ
* قطر Engg عمر 32 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر ویشالی
* ریلوے T.C عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ
* ڈاکٹر MBBS.MS، عمر 39 سال قد 5 فٹ 7 انچ

ارجنٹ ملک لڑکا جہیز نہیں
9386593876
* ڈاکٹر MBBS عمر 29 سال قد 5 فٹ 7 انچ
* ریلوے کلرک عمر 27 سال قد 5 فٹ 9 انچ
* گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 10 انچ
* منیجر Bank عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ

ارجنٹ سید لڑکا جہیز نہیں
8210133165
* MBA عمر 34 سال قد 5 فٹ 11 انچ گھر پٹنہ سیٹی
* ریلوے انجینئر عمر 30 سال قد 5 فٹ 11 انچ
* ڈاکٹر MBBS.MS، عمر 30 سال قد 5 فٹ 10 انچ
* گورنمنٹ ٹیچر عمر 34 سال قد 5 فٹ 9 انچ
* انجینئر پونے عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ
* ڈاکٹر BDS عمر 25 سال قد 5 فٹ 5 انچ
* ڈاکٹر MDS عمر 27 سال قد 5 فٹ 8 انچ

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
8210133165
* گورنمنٹ (Bokaro) Sail(BSL) عمر 30 سال قد 5 فٹ 6 انچ
* ڈاکٹر MBBS.MD (IMS) عمر 34 سال قد 5 فٹ 5 انچ
* رانچی M.Tech,Bit عمر 33 سال قد 5 فٹ 8 انچ نوکری پونہ۔
* منیجر PNB عمر 29 سال قد 5 فٹ 7 انچ
* ریلوے کلرک عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
8210133165
* منیجر Govt,Bank عمر 28 سال قد 5 فٹ 8 انچ
* ریلوے کلرک عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ
* ڈاکٹر (M.D)MBBS عمر 33 سال قد 5 فٹ 9 انچ
* گورنمنٹ پروفیسر عمر 39 سال قد 5 فٹ 7 انچ
* گورنمنٹ ٹیچر عمر 28 سال قد 5 فٹ 9 انچ

ذات کی قید نہیں اور جہیز نہیں
9386593876
* ادریسی MBA منیجر Assitant (نیپال) عمر 28 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر گیا۔
* کلرک Bank عمر 30 سال قد 5 فٹ 5 انچ
* گورنمنٹ ٹیچر عمر 31 سال قد 5 فٹ 7 انچ
* ڈاکٹر MBBS(M.S) عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ

ارجنٹ نہایت حیسن لڑکیاں
8210133165
* خان MSc.Biotech، عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ مظفرپور
* Computer+B.A عمر 33 سال قد 5 فٹ 3 انچ انصاری
* راعین M.A+B.A عمر 26 سال قد 5 فٹ 6 انچ نالندہ
* خان لڑکا BPT دہلی عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر دہلی
* ڈاکٹر راعین MBBS عمر 25 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر سارن۔
* Bank Clerk عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ۔

ارجنٹ سید لڑکی نہایت حسین
8210133165
* M.A PU عمر 34 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
* ڈاکٹر BDS، عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ
* انجینئر (P.U) عمر 23 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر بیگوسرائے + پٹنہ
* ممبئی منیجر Assistant عمر 26 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر پٹنہ دہلی
* گورنمنٹ ٹیچر عمر 24 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر لکھی سرائے
* گیا Labrarian عمر 23 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر گیا (شیخ)
* M.A B.ed عمر 27 سال قد 5 فٹ 4 انچ دہلی
* BPSC ٹیچر عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ 2+10 دربھنگہ
* سید انجینئر راجستھان عمر 26 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ
* سید ڈاکٹر BDS عمر 25 سال قد 5 فٹ 7 انچ گھر پھلواری شریف
* سید انجینئر (W.A)) عمر 24 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر گیا۔

راعین لڑکیاں نہایت حسین
9386593876
* ڈاکٹر MBBS عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ
* ٹیچر عمر 24 سال قد 5 فٹ 3 انچ
* SBI.P.O عمر 23 سال قد 5 فٹ 5 انچ

ارجنٹ دوسری حسین لڑکی شدی
9386593876
* B.A(Hon) عمر 22 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر پٹنہ سید
* انجینئر عمر 27 سال قد 5 فٹ 4 انچ شیخ داناپور
* ڈاکٹر MBBS عمر 28 سال قد 5 فٹ 5 انچ
* گورنمنٹ اسکول ٹیچر عمر 39 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر جمائی

ارجنٹ لڑکا دوسری شادی
8210133165
* ریلوے T.T عمر 49 سال قد 5 فٹ 7 انچ
* ڈاکٹر MBBS.MD عمر 42 سال قد 5 فٹ 8 انچ
* پروفیسر عمر 50 سال قد 5 فٹ 9 انچ
* انجینئر عمر 41 سال قد 5 فٹ 7 انچ
* PNB کلرک عمر 39 سال قد 5 فٹ 8 انچ
* ریلوے T.C عمر 33 سال قد 5 فٹ 8 انچ۔

ارجنٹ نہایت حسین لڑکیاں
8210133165
Dr. MBBS, MD, Anesthesia AMU, Aligarh D.M. Neoro Anesthesia AIIMS Rishikesh Utrakhand Asstt. Professor AIIMS Kallyani Dist. NADIA West Bengall, Age 32 Yrs, 5'3" New Patliputra Colony, Patna. Own House.

خالی جگہ ہے نوکری لڑکیاں
8210133165
* آفس کلرک۔2، I.A پاس لڑکیاں تنخواہ 8 ہزار روپے
* Computer Operator-2 لڑکی تنخواہ 9 ہزار روپے
* Receptionist-2 لڑکیاں تنخواہ 8 ہزار روپے

Contact:
MD. ATAUR RAHMAN
S.B.I A/C 20059405603
Kankar bagh Patna-20
I.F.S.C. Code SBIN0001389

PayTM
DULHA-DULHAN
8210133165
فوراً رابطہ کریں
دولہا دولہن میرج بیورو، سامنے اوما سنیما یادو مارکیٹ پٹنہ
9386593876

KHUSHI MARRIAGE BUREAU
Surya Complex, Opposite - Federal Bank,
Beside - Post Office,
Jamal Road, Patna-800 001
Mob. : 9262585120, Whatsapp- 8987189769

ارجنٹ سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120
* M.Tech عمر 31 سال قد 5 فٹ 10 انچ بنگلور
* MBA I.T عمر 29 سال قد 5 فٹ دوبئی گھر پٹنہ
* گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 9 (BPSC) موتیہاری
* انجینئر C.S عمر 27 سال قد 6 فٹ بنگلور گھر پٹنہ
* انجینئر (C.S.E) عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 بنگلور
* ڈاکٹر MS MBBS عمر 32 سال قد 5 فٹ "11 گھر گیا
* انجینئر M.Tech عمر 32 سال قد 5 فٹ "10 دہلی

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8651232667
* MBA.Fince عمر 35 سال قد 5 فٹ "9 پونے گھر سیتامڑھی
* دوبئی MBA عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 گھر پٹنہ
* ڈاکٹر MBBS عمر 29 سال قد 5 فٹ "7 IJMS
* انجینئر (ECE) عمر 31 سال قد 5 فٹ "10 دہلی
* انجینئر دوبئی عمر 34 سال قد 5 فٹ "7 نالندہ گھر
* انجینئر (E.E) عمر 32 سال قد 5 فٹ "8 عرب

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
8987189769
* انجینئر بھاگلپور عمر 32 سال قد 5 فٹ "11
* انجینئر Pune عمر 34 سال قد 5 فٹ "11 سالانہ 40 لاکھ
* B.A عمر 30 سال تجارت 5 فٹ "6 Shoe House

ارجنٹ انصاری لڑکا
9262585120
* انجینئر (F.C.I) عمر 29 سال قد 5 فٹ "8 جھارکھنڈ
* انجینئر C:vil عمر 30 سال قد 5 فٹ "7 نوئیڈا
* انجینئر MBA عمر 31 سال قد 5 فٹ "11 حیدرآباد
* M.Tech(C.S.E) عمر 31 سال قد 5 فٹ "8 دبلج
* انجینئر C.S عمر 32 سال قد 5 فٹ "10 بنگلور

ارجنٹ راعین لڑکا جہیز نہیں
8987189769
* منیجر M.Tech عمر 27 سال قد 5 فٹ "7 گھر پٹنہ
* گورنمنٹ منیجر Bank قد 5 فٹ "8 عمر 30 سال پٹنہ
* گورنمنٹ ٹیچر عمر 35 سال قد 5 فٹ "5 نالندہ
* ڈاکٹر MBBS عمر 32 سال قد 5 فٹ "10 Aiims

حسین لڑکیاں سید
9262582120
* Masscommination عمر 30 سال قد 5 فٹ "1 پٹنہ
* M.A(H.R) عمر 32 سال قد 5 فٹ "3 پٹنہ
* BED انگلش عمر 26 سال قد 5 فٹ "4 جھارکھنڈ
* M.Sc.Btach عمر 25 سال 5 فٹ "4 پٹنہ
* MCA عمر 24 سال قد 5 فٹ "4 پٹنہ
* انجینئر عمر 26 سال قد 5 فٹ "3 بنگلور

ارجنٹ شیخ لڑکیاں حسین
8987189769
* Desion $ P.G عمر 27 سال قد 5 فٹ "5 دہلی
* M.A عمر 24 سال قد 5 فٹ "3 مونگیر
* MBA عمر 25 سال قد 5 فٹ "2 پٹنہ
* BCA عمر 24 سال قد 5 فٹ "4 پٹنہ
* انجینئر عمر 22 سال قد 5 فٹ "3 پٹنہ
* انجینئر عمر 26 سال قد 5 فٹ "3 بنگلور۔

ارجنٹ خان لڑکی
8987189769
* MBA عمر 28 سال قد 5 فٹ "3 حیدرآباد
* BSCLLB وکیل عمر 25 سال قد 5 فٹ "4 پورنیہ
* Biotech.M.Sc عمر 27 سال قد 5 فٹ "5
* M.ARCH عمر 28 قد 5 فٹ "5 (No rway)
* MBA عمر 25 سال قد 5 فٹ "6 سیتامڑھی
* MA Bed سیوان عمر 26 سال قد 5 فٹ "3

ارجنٹ انصاری لڑکی
8987189769
* M.Sc عمر 24 سال قد 5 فٹ "3 پٹنہ
* ڈاکٹر BDS عمر 28 سال قد 5 فٹ "2 پٹنہ
* B.A(Hon) عمر 21 سال قد 5 فٹ "2 پٹنہ
* انجینئر عمر 29 سال قد 5 فٹ "3 بنگلور
* B.Tech.CSE عمر 26 سال قد 5 فٹ "3 دہلی
* M.S.C عمر 26 سال قد 5 فٹ "5 چھپرہ
* Ph.d عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 پٹنہ

خوشی میرج بیورو، جمال روڈ،
سوریا کمپلیکس (Complex) پٹنہ۔1
موبائل نمبر: 9262585120

بالومافیاؤں کے درمیان شدید فائرنگ، گولی لگنے سے 2 مزدوروں کی موت، 6 زخمی

آرہ،02 مئی (پی این ایس)

بہار میں ریت کے کاروبار میں بالادستی کی وجہ سے آئے روز فائرنگ کے واقعات ہورہے ہیں۔ جس میں اب تک کئی لوگ جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ اب ایک بار پھر ریت مافیا کے درمیان فائرنگ کا واقعہ سامنے آیا ہے، جس میں دو افراد جان کی بازی ہار گئے۔ وہیں گولی لگنے سے تقریباً چھ افراد زخمی بتائے جاتے ہیں، جنہیں علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اس بار معاملہ بھوجپور ضلع کے کوئلور تھانہ علاقہ سے متعلق ہے، جہاں جمعرات کی صبح کمالو چک دیارہ میں دو گروپوں کے درمیان فائرنگ ہوئی۔ گروپوں کی جانب سے تقریباً50 راؤنڈ فائرنگ کی اطلاع ہے، جس میں دو افراد کی موت ہوگئی ہے۔ دونوں مقتولین مزدوری کرتے تھے۔ ان کی شناخت چھپرہ کے ڈوری گنج تھانہ کے سورتھ پور کے رہنے والے 20 سالہ وکاس مہتو اور چکیہ گاؤں کے رہنے والے 40 سالہ تلسی سدرشن رائے کے طور پر ہوئی ہے۔ وکاس کو تین اور سدرشن کو چار گولیاں لگیں۔ زخمیوں کے بارے میں تاحال کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ مزدوروں کی موت سے اہل خانہ میں سوگ کا سماں ہے۔ گھر والوں کے مطابق بدھ کو لنچ کرنے کے بعد سدرشن اور وکاس ریت گھاٹ پر کام پر گئے تھے۔ جمعرات کی صبح گھاٹ پر فائرنگ ہوئی تھی۔ دونوں کی موت گولی لگنے سے ہوئی ہے۔ وکاس پانچ بھائیوں اور ایک بہن میں سب سے چھوٹا تھا۔ سدرشن سات بھائیوں میں چوتھے نمبر پر تھا۔ فائرنگ کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے اور پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے دونوں لاشوں کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے آرہ صدر اسپتال بھیج دیا۔ اس کے علاوہ پولیس معاملے کی جانچ میں مصروف ہے۔ پولیس حکام اس معاملے پر ابھی کچھ کہنے کو تیار نہیں ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ مجرموں کی گرفتاری کے لیے کمالو چک بالو گھاٹ پر مسلسل چھاپے مار رہے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ ریت گھاٹ پر اپنا تسلط برقرار رکھنے کے لیے ماضی میں بھی مافیا کے درمیان فائرنگ کا واقعہ پیش آچکا ہے۔ مافیا کے درمیان بالادستی کی لڑائی میں اس سے قبل بھی کارکن ہلاک ہو چکے ہیں۔ مافیا اکثر لڑتے رہتے ہیں۔ جمعرات کو پیش آنے والے اس واقعہ میں دو افراد کی ہلاکت کی تصدیق کی گئی ہے۔

یوم مزدور پر مودی حکومت کو اکھاڑ پھینکنے کا سیٹو نے کیا عزم

بیتیا،02 مئی (ایم شکیل)

سیٹو ڈسٹرکٹ آفس رکشہ مزدور سبھا بھون اور سیٹو کے صدر ونود کمار نرولا نے یوم مئی کے موقع پر سیٹو سے منسلک BSSR یونین میں پرچم لہرایا، کسان سبھا ریاستی ایگزیکٹو رکن چاندسی پرساد یادو نے شہید چندر شیکھر آزاد کے مجسمہ پر گلپوشی کی اور یونین کے صدر پرکاش کمار ورما نے پرچم کشائی کی۔ اس اجلاس کی صدارت یونین کے جنرل سکریٹری نیرج برنوال نے کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ایک طرف آٹھ گھنٹے کام کرنے کا حق ختم کرنے کی سازش چل رہی ہے تو دوسری طرف مزدوروں کے لیے بنائے گئے قوانین کو ختم کرکے چار ضابطے لگا کر مزدوروں کے حقوق چھین لیے ہیں۔ کسان سبھا کے صدر نے کہا کہ آج لوک سبھا انتخابات ہورہے ہیں۔ یہ صحیح وقت ہے کہ مزدور طبقہ مودی حکومت پر حملہ کرے جس نے ملک کے مزدوروں، کسانوں اور نوجوانوں سمیت غریب عوام سے جھوٹے وعدے کیے ہیں اور مودی حکومت جو ملک کے کارپوریٹ گھرانوں کو مالامال کررہی ہے۔ اپنے ووٹ کے ہتھیار سے ان پر حملہ کررہے ہیں۔ تب ہی ہم بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کی قیادت میں بنائے گئے ہندوستان کے آئین، ہندوستان کی جمہوریت اور ہندوستان کی شناخت اور خودمختاری کی حفاظت کرسکیں گے۔ آج کے پروگرام میں بی ایس ایس آر یونین سے آنجہانی مشرا، مردول، وجے، کے ایم پانڈے، مراری رکشہ یونین سے انور علی، یوگیندر شرما، منا میاں، رشید میاں، بھون تعمیر سے شمبھو پرساد، تانگہ ڈرائیور سے اجے سہاگ، راجدہ بیگم، منسور میاں، جبودھ رام، سنت رام، کشوری ساہ، وکٹر لڈویک اور دیگر مزدور موجود تھے۔

جرائم پیشوں نے تیز دھار اسلحہ سے وکیل کو کیا قتل، پولس جانچ میں مصروف

بیگوسرائے،02 مئی (نورعالم)

بلیا تھانہ حدود کے تحت گاؤں مرزاپور میں ایک وکیل کو بدمعاشوں نے تیز دھار ہتھیار سے حملہ کرکے قتل کردیا۔ یہ واقعہ بلیا تھانہ علاقہ کے تحت مرزاپور گاؤں میں پیش آیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس انتظامیہ نے وہاں پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ یہ واقعہ بدھ کی صبح پیش آیا۔ واقعہ کے حوالے سے متوفی کے رشتہ داروں نے الزام لگایا کہ چند روز قبل ایڈوکیٹ نرنجن کمار مہتو نے ان کی ایک زمین فروخت کی تھی جس کے بدلے ان کے پڑوسی نے زبردستی لاکھوں روپے کا مطالبہ کیا جس پر پڑوسی نے احتجاج کیا اور اس پر حملہ بھی کیا۔ سر پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کیا جس کی وجہ سے ایڈوکیٹ نرنجن کمار مہتو کی موت ہوگئی۔ اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس انتظامیہ کی ٹیم وہاں پہنچ گئی، لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا اور پولیس انتظامیہ نے واقعے کی مختلف مقامات پر تفتیش شروع کردی ہے۔ بات چیت کے دوران بلیا تھانہ انچارج رام کمار سنگھ نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ہماری ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور اس واقعہ کو انجام دینے والے شرپسندوں کی گرفتاری کے لئے مسلسل چھاپے مارے جارہے ہیں۔ اس واقعہ کے تعلق سے بلیا سب ڈویژن بار ایسوسی ایشن کے تمام ممبران نے متوفی ایڈوکیٹ نرنجن کمار مہتو کے قتل پر ایک تعزیتی میٹنگ کا انعقاد کیا اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور اس واقعہ کی شدید مذمت کی اور اس واقعہ کو انجام دینے والے شرپسندوں کی گرفتاری کا مطالبہ کیا۔

بیگوسرائے میں انڈیا اتحاد کی تاریخی جیت ہوگی: رام نریش پانڈے

بیگوسرائے،02 مئی (نورعالم) لوک سبھا حلقہ سے انڈیا گرینڈ الائنس کے امیدوار اودھیش کمار رائے کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کی ریاستی ایگزیکٹو کی توسیعی میٹنگ کریانند شرما بھون میں سابق ایم پی شتروگھن پرساد سنگھ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ پارٹی کے ریاستی ایگزیکٹو ممبران کے علاوہ تمام اضلاع کے پارٹی سکریٹریوں نے میٹنگ میں شرکت کی۔ پارٹی کے ریاستی سکریٹری رام نریش پانڈے نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بہار میں عظیم اتحاد کا طوفان ہے۔ عام لوگ مرکز میں بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت کی وعدہ خلافی اور عوام دشمن پالیسیوں سے ناراض ہیں۔ کمر توڑ مہنگائی، بڑھتی ہوئی بے روزگاری اور کسانوں کی حالت زار سے عام لوگوں کا جینا مشکل ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیگوسرائے لوک سبھا حلقہ سے انڈیا گرینڈ الائنس کے سی پی آئی امیدوار اودھیش کمار رائے کی تاریخی جیت کے لیے بوتھ کی سطح پر کمیٹیوں کی میٹنگوں کے ذریعے عوامی رابطہ مہم تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے سابق ایم پی شتروگھن پرساد سنگھ نے کہا کہ عوام بی جے پی کی غلط حکمرانی کے خلاف باہر آگئی ہے۔

انڈیا اتحاد کے امیدوار اودھیش رائے کی حمایت میں عوامی رابطہ مہم

بیگوسرائے،02 مئی (نورعالم) لوک سبھا انتخابات کے سلسلے میں گرینڈ الائنس کے سی پی آئی امیدوار اودھیش کمار رائے کی حمایت میں گڑھرا، بارو، برونی وغیرہ جیسے علاقوں میں عوامی رابطہ مہم چلائی گئی۔ اس دوران آر جے ڈی کے ریاستی جنرل سکریٹری پروفیسر اشوک کمار یادو، سابق یوتھ آر جے ڈی صدر اجے کمار چندر روشنی، سابق ضلع پرنسپل جنرل سکریٹری اشوک پاسوان وغیرہ نے گڑھرا میں لوگوں سے ملاقات کی۔ ایک اسٹریٹ میٹنگ میں پروفیسر یادو نے کہا کہ موجودہ مودی حکومت ملک کو معاشی طاقت فراہم کرنے والے نظام کو تباہ کررہی ہے اور پرائیویٹ کمپنیوں کو فروغ دے کر غریب اور متوسط طبقے کے لوگ مزید پیچھے جارہے ہیں۔ اس سے ملک میں معاشی کساد بازاری میں اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ دو لوک سبھا انتخابات کے بعد سرکاری ملازمتوں میں بھرتی کا عمل رک گیا ہے۔ پڑھے لکھے نوجوان حوصلے پست اور گمراہ ہیں۔ چندر روشنی نے کہا کہ بیگوسرائے سے اودھیش رائے کی جیت کے بعد ضلع میں کارخانوں کی ترقی کو رفتار ملے گی۔ نجکاری رک جائے گی۔ ملک کے آئین کو بدلنے کی سازش چل رہی ہے۔ عام لوگوں کی حالت زار، نوجوانوں اور خواتین کی بے روزگاری اور ان کے حق رائے دہی سے محرومی کا خطرہ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ انتخابی بانڈ نے مرکزی حکومت کی لوٹ مار اور جھوٹ کو بے نقاب کردیا ہے۔

تین سوکیا منڈل میں ٹی اے ڈی کے کے بدلے پر بیچارکوں کی تقرری

ٹنڈر نمبر ای ر112 ر اٹینڈنٹ ر2023، مورخہ: 26.04.2024۔ مختصر تفصیل:۔ وزارت ریل کے تحت شمال مشرقی سرحدی ریلوے، تین سوکیا ڈویژن، این ایف ریل علاقہ علاقہ، میں کہیں بھی ٹھیکے کے بنیاد پر مین پاور آؤٹ سورسنگ ایجنسی کے ذریعہ سے ٹی اے ڈی کے کے بدلے پر بیچالکوں کی تقرری کیلئے ای او آئی طلب کرتا ہے۔ این ایف ریل پر بیچارکوں کو شامل کرنے کا خواہشمند ہے، اس لیئے ضرورت کو پورا کرنے والی خواہشمند مین پاور رکھنے والے ایجنسیوں کو پینل میں شامل ہونے پر غور کرنے کیلئے ای او آئی دستاویز میں ذکر کیئے گئے ضروری دستاویز کے ساتھ اپنے باضابطہ بھری ہوئی درخواست جمع کرنے کیلئے مدعو کیا جاتا ہے۔ تخمینی ٹنڈر قیمت: روپئے-/61,30,682۔ مقدار :624 دن یا 24 مہینے۔ یونٹ: 26 دن یا ایک مہینہ۔ ٹنڈر ڈی آر ایم (پی) رتین سوکیا دفتر میں یعنی سینیئر ڈی پی او دفتر، تین سوکیا، 786125 میں 17.05.2024 کو 16:30 بجے یا اس سے پہلے جمع ہونا چاہیئے۔ ای ٹنڈر 17.05.2024 کو 15:00 بجے بند ہوگا اور 17.05.2024 کو 16:30 بجے کھلے گا۔ نوٹیفکیشن این ایف ریل کی ویب سائٹ (https://nfr.indian railways.gov.in) کے تحت محکمہ پرسنل کے نوٹس بورڈ پیج سے ڈاؤن لوڈ کیلئے دستیاب ہے۔

ڈی آر ایم (پی)، تین سوکیا

شمال مشرقی سرحدی ریلوے

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

تیز رفتار ٹرک نے موٹر سائیکل سوار کو کچلا، 1 کی موت، 1 زخمی

بانکا،02 مئی (پی این ایس) بانکا میں کٹوریا-دیوگھر مین روڈ پر جمواپل کے قریب سامنے سے آنے والے ٹرک کی زد میں آکر بائک پر سوار باپ کی موت ہوگئی جبکہ بیٹا شدید زخمی ہے۔ جنہیں علاج کے لیے دوسری جگہ ریفر کردیا گیا ہے۔ اس واقعہ سے متوفی کے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا ہے۔ متوفی کی شناخت کٹوریا تھانہ علاقہ کے جمدا پنچایت کے میدھا گاؤں کے آنجہانی بٹیشور ماجھی کے بیٹے گریش ماجھی (55) کے طور پر کی گئی ہے۔ جبکہ زخمی نوجوان متوفی کا بیٹا وجے منڈل (29) ہے۔ دونوں باپ بیٹا اپنے گھر سے بائیک پر کسی کام سے دیوگھر کورٹ جارہے تھے۔ اسی دوران جمواپل کے قریب سامنے سے تیز رفتاری سے آنے والے ٹرک نے ٹکر ماردی۔ جس سے باپ موقع پر جاں بحق اور بیٹا شدید زخمی ہوگیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کٹوریا پولس موقع پر پہنچ گئی، لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بانکا بھیج دیا۔

امارت شرعیہ نے آگ متاثرین کے بیچ امدادی اشیاء تقسیم کی

بیتیا،02 مئی (ایم شکیل) نیا ٹولہ بند بلیا کے مدھوبنی بلاک میں 20 اپریل کو لگنے والی زبردست آگ کی وجہ سے 97 مکانات جل کر خاکستر ہوگئے تھے۔ بہار کے امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی نے مغربی چمپارن کے امارت شرعیہ آفس کو ہدایت کی ہے کہ وہ مکانات کی تعمیر کے سمت میں اقدامات کرے۔ اس کے بارے میں ذاکر بلیغ، سکریٹری، عمارت شرعیہ، مولانا نفیس ذوالقرنین قاسمی، مولانا طیب قاسمی کے ساتھ، بیتیا کے لوگوں کے ساتھ آتشزدگی متاثرین کے درمیان کھانے پینے کی اشیاء تقسیم کیں۔ یکم مئی کو تقریباً60 خاندانوں کو3000 روپئے کے تین چیک دیئے گئے جن میں خاص طور پر بے گھر اور مکمل طور پر تباہ شدہ خاندانوں کو چیک دئے گئے۔ ان میں سداما یادو، ڈھوڈا بند، شمبھو سہنی، شتروگھن بند، رام پریت مکھیا، رام لکھن مکھیا، پرویش کھٹک، درگا شاہ، بھگت مکھیا، شتروگھن چودھری، چندن بیت سمیت درجنوں خاندانوں کو چیک کی رقم فراہم کی گئی۔

بہار میں مودی لہر چل رہی ہے: پریم کمار

राष्ट्रीय जनतांत्रिक गठबंध
चुनाव र्यालय, बे राय

بیگوسرائے،02 مئی (نورعالم) بہار حکومت کے وزراء اور بی جے پی کے سینئر لیڈر بدھ کو بیگوسرائے پہنچے جہاں بی جے پی کارکنوں نے ان کا پرجوش استقبال کیا۔ اس موقع پر منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں پریم کمار نے کہا کہ وہ اب تک مسلسل لوک سبھا حلقوں کا دورہ کررہے ہیں جس کے مطابق ملک کے مقبول اور مقبول لیڈر نریندر مودی کی طرف لوگوں کا جھکاؤ دیکھا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اپنے اقتدار کے آخری 10 سال کے دوران وزیراعظم نریندر مودی نے ہر چیز کو زندہ کرنے کا کام کیا۔ انہوں نے سب کا ساتھ، سب کا وکاس کے راستے پر ملک کو آگے لے جانے کا کام کیا۔ انہوں نے بیگوسرائے میں ساٹھ ہزار کروڑ کی سرمایہ کاری کی، جس میں بارونی ریفائنری کی توسیع کا کام، بند بارونی کھاد فیکٹری کو دوبارہ شروع کرنے کا کام اور سڑکوں کا جال بچھانے کا کام کیا گیا۔ صحت کے شعبے میں بہار میں ایمس سمیت ہوائی اڈے اور تمام اضلاع میں میڈیکل کالج وغیرہ کھولنے کا کام کیا گیا ہے۔

این ڈی اے امیدوار کا طرز عمل خلافِ آئین ہے: ڈاکٹر تنویر حسن

بیگوسرائے،02 مئی (نورعالم) گذشتہ روز امبیڈکر چوک بلھڑا سے بلاک آفس روڈ پر واقع کیلاش یادو گٹی بالو ڈپو کمپلیکس میں لوک سبھا انتخابات کے لیے انڈیا الائنس کے دفتر کا افتتاح کرنے کے لیے آر جے ڈی کے سابق بلاک صدر اور ایم ایل اے کے نمائندے محمد رئیس عالم کی صدارت میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ دفتر کا افتتاح سابق قانون ساز کونسل کم سینئر آر جے ڈی لیڈر ڈاکٹر تنویر حسن نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ صحافیوں کے ساتھ ایک پریس کانفرنس میں ڈاکٹر حسن نے کہا کہ این ڈی اے کے امیدوار عوام کے درمیان جانے سے بچنے کی کوشش کررہے ہیں۔ کیونکہ عوام مجھ سے 5 سال کا حساب پوچھے گی تو میں کیا جواب دوں گا۔ عوام کو غدار کہنے سے کچھ نہیں ہوگا، عوام ہماری آقا ہے۔ اس موقع پر انڈین کانگریس پارٹی کے زونل منسٹر ودیانند رائے، پرنب کمار ناتھو یادو، برکت علی، شیواجی سنگھ، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کے سینئر لیڈر مہیشور ساہو، بکری کے ایم ایل اے رام پدرتھ سنگھ، سوریا کانت پاسوان، چیریابریار پورا اسمبلی حلقہ کے لوگ بھی موجود تھے۔ ایم ایل اے کم آر جے ڈی لیڈر راجونشی مہتو راجہ، بلاک صدر منوج یادو، آر جے ڈی کی خواتین ضلع صدر پرملتا کماری، کانگریس کی سابق بلاک صدر ویریشور مہتو، موجودہ صدر راجیش کمار، افسانہ خاتون، مارکسسٹ کمیونسٹ پارٹی کی بلاک صدر۔ آنچل پریشد رام بہادر سمن وی آئی پی، ہیرا ساہنی اور انڈیا الائنس کے کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی۔

کسان مزدور مخالف مودی حکومت کو اقتدار سے بے دخل کریں: مالے

अचल सम्मेलन
1 मई 2024

بیتیا،02 مئی (ایم شکیل)

سی پی آئی (ایم ایل) کے سرخ پرچم تلے چنپٹیا زون کے تحت جتیا پنچایت میں یوم مزدور کے موقع پر زونل یونٹ کی کارکن کانفرنس کامریڈ محمد حامد انصاری کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سی پی آئی (ایم ایل) ریڈ فلیگ کے ریاستی سکریٹری کامریڈ رویندر کمار روئی نے کہا کہ عالمی یوم مزدور منانے کا آغاز یکم مئی 1886 سے سمجھا جاتا ہے۔ اس دن سے مزدوروں کا کام 8 گھنٹے سمجھا جاتا تھا۔ ہندوستان میں پہلا یوم مزدور یکم مئی 1923 کو چنئی میں مزدور کسان پارٹی آف ہندوستان نے منایا۔ ریاستی سکریٹری نے مزید کہا کہ آج پوری دنیا میں سرمایہ داری کا راج ہے۔ سرمایہ داری میں سرمائے اور محنت کش طبقے کے درمیان بڑا تضاد شروع سے آخر تک برقرار رہتا ہے۔ جب سرمایہ دار اور محنت کشوں کے درمیان جنگ فیصلہ کن مرحلے پر پہنچ جاتی ہے تو محنت کش طبقہ سرمایہ دار کو شکست دیتا ہے۔ تب ہی سماج کو سرمایہ داروں کی غلامی سے آزادی ملتی ہے۔ جسے انقلاب کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2014 سے پہلے، سرمایہ کا پیمانہ اتنا بھاری کبھی نہیں تھا جتنا 2014 سے نریندر مودی حکومت میں آج ہے۔ مالے سرخ پرچم کے رہنما کامریڈ رویندر نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان میں تقریباً70 کروڑ عوام، مزدوروں کی یہ بڑی فوج جو سوئیوں سے لے کر بحری جہاز تک اور اناج سے لے کر تاج تک تمام تعمیرات اور پیداوار کرتی ہے، صرف زندہ رہنے کے امتحان میں نہیں ہے بلکہ مزدور بھی بدلتے ماحول کا خمیازہ بھگت رہے ہیں۔ سی پی آئی (ایم ایل) کے ریڈ فلیگ ڈسٹرکٹ سکریٹری کرنل مہیندر اور ضلع کمیٹی کے رکن ہری شنکر پرساد نے کہا کہ 2014 میں نریندر مودی کے اقتدار میں آنے کے بعد ملک کے تمام قومی اثاثے امبانی اور اڈانی کے پاس گروی رکھ دیے گئے ہیں۔ کسانوں کے خلاف تین ضابطہ کالے قوانین اور مزدوروں کے خلاف 44 لیبر قوانین کو ہٹا کر مودی حکومت نے 4 ضابطہ کالے قوانین بنائے اور کسانوں اور مزدوروں کو خودکشی کرنے پر مجبور کیا۔ مودی حکومت کو 2024 کے انتخابات میں اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ ناگیشور یادو، راجکمار رام، ہرینارائن یادو، سنائینا دیوی نے بھی اجلاس سے خطاب کیا۔ کانفرنس کے دوسرے اجلاس میں چن پٹیا زون کے لیے 9 رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جس میں محمد حامد انصاری کو متفقہ طور پر سکریٹری اور ناگیشور یادو، اشرفی رام، سریش پٹیل، پربھاوتی دیوی، شمبھو ساہ، گوری شنکر رام، بیربل بیٹھا، بیرن مہتو، ایگزیکٹو ممبران منتخب کیا گیا۔ آخر میں سی پی آئی (ایم ایل) ریڈ فلیگ کے ضلع سکریٹری، کام۔ مہندرا نے شکریہ کی تجویز پیش کی۔ مندرجہ بالا معلومات رنجیت کمار نے دی۔

لوک سبھا انتخاب کے پیش نظر ریلوے نے چلائی جانچ مہم

بیتیا،02 مئی (ایم شکیل)

لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر امن و امان برقرار رکھنے کے لیے پولیس پوری طرح تیار ہے۔ باہر سے آنے والے لوگوں پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ اسی سلسلے میں جمعرات کو بگہا ریلوے اسٹیشن پر ایس ایس بی 21 ویں بٹالین اور آر پی ایف کی مشترکہ ٹیم کے ذریعہ سخت جانچ مہم چلائی گئی۔ اس دوران ایس ایس بی کے سوان اسکواڈ کی ٹیم سے بھی مدد لی گئی۔ آر پی ایف انچارج اندرجیت سنگھ نے بتایا کہ ایس ایس بی اور آر پی ایف کے مشترکہ آپریشن کے دوران اسٹیشن پر ہر مسافر کی جانچ کی گئی۔ اس کے ساتھ ٹرین کی بوگیوں کا بھی معائنہ کیا گیا۔ تاکہ باہر سے آنے والے مشتبہ شخص پر کڑی نظر رکھی جاسکے۔ آر پی ایف انچارج نے بتایا کہ جمعرات کو چلائی گئی اس خصوصی مہم میں بگہا ریلوے اسٹیشن پر ہر مسافر کی چیکنگ کی گئی۔ اس کے ساتھ باہر سے آنے والی کئی ٹرینوں بشمول ستیہ گرہ، اودھ ایکسپریس کو بھی چیک کیا گیا۔ اس عرصے کے دوران شراب کی روک تھام پر موثر پابندی کو یقینی بنانے کے لیے یہ مہم چلائی گئی۔ تاکہ شراب کی کھیپ یوپی کی سرحد سے بہار نہ پہنچ سکے۔

پولنگ اہلکاروں کیلئے پوسٹل بیلٹ کے ذریعے ووٹنگ شروع

بیگوسرائے،02 مئی (نورعالم)

بیگوسرائے لوک سبھا حلقہ میں آج سے ووٹنگ شروع ہوگئی ہے۔ یہ ووٹنگ انتخابی کاموں میں مصروف افسران اور اہلکاروں کے لیے شروع کردی گئی ہے۔ تاکہ جمہوریت میں اپنی شرکت کو یقینی بنانے کے بعد وہ 13 مئی کو بیگوسرائے میں ہونے والی ووٹنگ کے کام میں حصہ لے سکیں۔ ووٹنگ شام 4 بجے تک ہونی ہے۔ آج پوسٹل بیلٹ کے ذریعے ووٹنگ کا کام ہوم گارڈ کے جوانوں کے لیے ہوم گارڈ کور کے دفتر اور بی پی ہائی اسکول اور ایم آر جے ڈی کالج، انتخابی کام میں مصروف افسران اور اہلکاروں کے لیے تربیتی مقامات پر شروع کردیا گیا ہے۔ ڈی ایم روشن کشواہا نے بتایا کہ پوسٹل بیلٹ کے ذریعے ووٹنگ 2 سے 5 مئی تک مقرر ہے۔ گریہہ رکھشا واہنی (ہوم گارڈ) کے لیے ووٹنگ پوسٹل بیلٹ کے ذریعے 2 اور 3 مئی کو گریہہ رکھشا واہنی کے دفتر میں کرائی جارہی ہے۔ ضلع میں انتخابی کاموں میں مصروف اہلکار اور اہلکار 2 سے 5 مئی تک تربیتی مقام بی پی ہائی اسکول اور ایم آر جے ڈی کالج میں ووٹ ڈال سکتے ہیں۔ دوسرے اضلاع سے تعینات افسران، اہلکار اور زونل مجسٹریٹ 6 مئی اور 7 مئی کو کلکٹریٹ میں واقع سہولتی مرکز میں ووٹ ڈال سکیں گے۔ گرمی سے بچنے کے لیے پولنگ بوتھ کے باہر ٹینٹ، پنڈال اور پینے کے پانی کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے انتظامات کیے گئے ہیں کہ پوسٹل بیلٹ کے ذریعے ووٹنگ منظم طریقے سے کرائی جاسکے۔

نریندر مودی نے 10 سالہ دور اقتدار میں خود کو ثابت کیا: سمراٹ چودھری

بیگوسرائے،02 مئی (نورعالم)

وزیراعظم نریندر مودی نے گزشتہ 10 سال کے اپنے دور اقتدار میں ہر میدان میں ترقی کا جھنڈا لہرایا ہے۔ ہندوستان نے پوری دنیا میں ایک الگ پہچان بنائی ہے۔ آج ہندوستان دنیا کی پانچویں بڑی طاقت بن چکا ہے، اس کا سارا کریڈٹ وزیراعظم نریندر بھائی مودی کو جاتا ہے۔ یہ باتیں بہار کے نائب وزیر اعلیٰ اور بی جے پی کے ریاستی صدر سمراٹ چودھری نے بدھ کو خداوند پور بلاک ہیڈ کوارٹر کے میدان میں این ڈی اے اتحاد کے امیدوار اور مرکزی وزیر گری راج سنگھ کے حق میں منعقدہ انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے کہا کہ ایودھیا میں رام مندر کا مسئلہ آزادی کے بعد سے چل رہا ہے۔ مودی نے رام مندر کی تعمیر کروا کر سناتن روایت کی حفاظت کی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت اتحاد کے لوگ صرف جھوٹے دلائل دے کر عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں، وہیں ملک اور ریاست کی ڈبل انجن والی حکومت نے ہر میدان میں اہم کام کیا ہے۔ بیگوسرائے لوک سبھا حلقہ سے این ڈی اے اتحاد کے امیدوار اور مرکزی وزیر گری راج سنگھ نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی نے بیگوسرائے کی ترقی کے لیے 60 ہزار کروڑ روپے کا تحفہ دیا ہے۔ بیگوسرائے انڈسٹریل سٹی کو نئے سرے سے زندہ کیا گیا ہے۔ قبل ازیں انتخابی جلسہ عام کی صدارت جے ڈی یو کے ضلع صدر رودل رائے نے کی جبکہ اسٹیج کی نظامت بلاک جے ڈی یو صدر منیش کمار کشواہا نے کی۔ اور آنے والے مہمانوں کا استقبال بی جے پی کے ضلع صدر راجیو کمار ورما اور شکریہ پروگرام کے انچارج کندن بھارتی نے کیا۔ اس میٹنگ میں بیگوسرائے نگر کے ایم ایل اے کندن کمار، سابق وزیر کماری منجو ورما، سابق وزیر اشوک کمار، بی جے پی لیڈر اور سابق لیجسلیٹو کونسلر رجنیش کمار، راشٹریہ لوک مورچہ کے ریاستی نائب صدر شیام بہاری ورما، یوتھ ضلع صدر ترون کمار روشن، جے ڈی یو نے شرکت کی۔ لیڈر محمد اخلاق، کندن جھا، ڈاکٹر وکاس کمار اور دیگر این ڈی اے اتحاد کے کارکنوں نے بھی خطاب کیا۔ سابق امیدوار منیش چودھری، سماجی کارکن رام گلزار مہتو، گھنشیام کمار، ایل جے پی (ر) ضلع صدر پریم کمار پاسوان، آر ایل ایم کے ریاستی جنرل سکریٹری رمیش سنگھ، ضلع صدر انیل سنگھ، ایچ اے ایم کے ضلع صدر پیوش کمار، سابق ایم ایل اے شری کرشنا سنگھ، سابق میئر جلسہ عام میں این ڈی اے اتحاد میں شامل کمار سنگھ، سابق بی جے پی ضلع صدر راج کشور سنگھ، جے ڈی یو لیڈر وکاس کشواہا، پنکج سنگھ، بی جے پی لیڈر رام کمار ورما، پرکاش چندر عرف شیام جھا، ڈاکٹر رنجیت سنگھ، اجے کمار، سنتوش کمار داس سنجے موجود تھے۔ ہری رام سنگھ، آر ایس ایس کے اونیش کشیپ بھی شدید گرمی اور چلچلاتی دھوپ میں شامل تھے۔

انڈیا اتحاد کے انتخابی دفتر کا افتتاح

بیگوسرائے،02 مئی (نورعالم) بین الاقوامی یوم مزدور کے موقع پر صہیب پور کمال بلاک کے کرہا میں واقع جی ایم سی وید بھون میں انڈیا کولیشن کے دفتر کا باقاعدہ افتتاح مکمل ہوا۔ اس موقع پر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے ڈاکٹر ستانند سمبودھ عرف لالن یادو نے کہا کہ انتخابی دفتر کے کھلنے سے ہندوستان اتحاد کے لیڈروں اور کارکنوں کو بڑی سہولت ملے گی اور وہ ایک مقررہ جگہ پر جمع ہو کر کامیاب ہوسکیں گے۔ انتخابی حکمت عملی بنانے میں انہوں نے کہا کہ ہمارا واحد مشن بی جے پی کو بھگا کر ملک کی جمہوریت کو بچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے زیادہ شرمناک بات کیا ہوسکتی ہے کہ ملک کے وزیراعظم مودی جی کرناٹک میں عصمت دری کرنے والوں کے حق میں مہم چلاتے ہوئے نظر آئے۔ ان کے دور حکومت میں ریپ کرنے والا ملک سے فرار ہوگیا۔ ایم ایل اے نے کہا کہ صاحب پور کمل میں بی جے پی امیدوار گری راج سنگھ نے اپنی ذاتی اسکیموں کے تحت ایک بھی ترقیاتی کام نہیں کیا ہے۔ جس کی وجہ سے علاقے کے لوگوں میں ان کے خلاف شدید ناراضگی ہے۔

ایس ٹی گروپ آف انسٹی ٹیوشن میں یوم مزدور منایا گیا

پٹنہ،2 مئی (پی این ایس): ایس ٹی گروپ آف انسٹی ٹیوشن کے احاطہ میں یکم مئی کو یکم مزدور دھوم دھام سے منایا گیا۔ پروگرام کی قیادت اسکول کے چیئرمین طارق رضا خان نے کی۔ اس موقع پر طلبا وطالبات کی جانب سے اسکول میں کام کرنے والے مزدوروں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر اسکول کی پرنسپل ڈاکٹر شاہینہ خان نے کہا کہ ملازمین کے تعاون کے بغیر اسکول اور طلبا کی ترقی ممکن نہیں۔ موقع پر اسکول کے طلبا وطالبات نے رنگا رنگ پروگرام پیش کیا۔ اسکول کی سی اے او تنو سنہا نے یوم مزدور پر مبارکباد دی اور مزدوروں میں کارڈ وتحائف پیش کی۔ یوم مزدور کے موقع پر اسکول کے ڈرائیور راجو نے "مزدور ہوں میں"، نظم پیش کر کے ملازمین کے جذبہ کو بڑھایا۔ اسکول کے طلبا کے ساتھ معلم اور معلمہ نے مزدوروں کے اعزاز میں تحائف پیش کئے۔ پروگرام کے آخر میں اسکول کے نائب پرنسپل وارث جنید نے مزدوروں کو مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

ایسٹ سنٹرل ریلوے میں یوم مزدور پر مکالمہ کا انعقاد

کھگول 2 مئی (شعیب قریشی) ایسٹ سنٹرل ریلوے مینس کانگریس دانا پور ڈویژن کے زیر اہتمام پریم آفس کمپلیکس میں یکم مئی کو یوم مزدور کے موقع پر ایک خصوصی مکالمے کا اہتمام کیا گیا۔ زونل صدر وی پی سنگھ کی صدارت میں منعقدہ اس مکالمے میں دنیا کے تمام مزدوروں کو یوم مزدور کی مبارکباد دی گئی اور ان تمام مزدوروں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا جو قدرتی آفات، حادثات، بیماریوں اور دیگر مسائل کی وجہ سے موت ہوگئی ہے۔ جوائنٹ جنرل سکریٹری یو سے ریلوے ورکرز، پرانی پنشن سکیم کے نفاذ، نجکاری کو روکنے وغیرہ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایس سنہا، اسٹنٹ جنرل سکریٹری چند یشور رائے، برانچ صدر رامت کمار، نائب صدر سنتوش کمار پانڈے، برانچ سکریٹری سنیل کمار، راکیش کمار، ریکھا سنہا، ادے کمار، جتیندر کمار، شنکر کمار سمیت سینکڑوں ریلوے کارکنان موجود تھے۔

یشونت پور گیا سمر اسپیشل ٹرین چلے گی

دانا پور،2 مئی (صدر عالم صدیقی): ریلوے ذرائع نے بتایا کہ 06217 یشونت پور گیا سمر اسپیشل یشونت پور سے آئندہ 4 مئی سے 25 مئی تک ہفتہ کے ہر ایک سنیچر کو 7.30 بجے کھل کر سموار کو 7.30 بجے گیا پہنچے گی۔ واپسی میں 06218 گیا یشونت پور سمر اسپیشل گیا سے آئندہ 6 مئی سے 27 مئی تک ہفتہ کے ہر ایک سموار کو 23.45 بجے روانہ ہو کر بدھ کو 22 بجے یشونت پور پہنچے گی۔

انڈیا اتحاد کے امیدواروں کو کامیاب بنائیں: عطاء الرحمان

پٹنہ 2 مئی (پی این ایس) انڈین نیشنل کانگریس ریولوشن بہار کے ریاستی صدر اور کانگریس پٹنہ مہانگر کے جنرل سکریٹری اور ترجمان ایڈووکیٹ محمد عطاء الرحمان نے کہا کہ ابھی پارلیمانی انتخابات ہورہے ہیں اور پورے انتخابات سات مراحل میں ہونے ہیں جن میں سے دو مراحل میں انتخابات مکمل ہوچکے ہیں۔ جو انتخابات مکمل ہوئے ہیں اس میں انڈیا اتحاد کا پلڑا بھاری ہے۔ اور کانگریس اور اس کے اتحادی مضبوطی کے ساتھ انتخابی میدان میں ہیں اور بی جے پی کو شدید ٹکر دے رہے ہیں۔ لوگ مہنگائی، بے روزگاری سے پریشان ہیں۔ راہل گاندھی کی انتخابی ریلیوں میں لوگوں کی شدید بھیڑ جمع ہورہی ہے جو اس بات کی غماز ہے کہ کانگریس کی طرف لوگوں کا رجحان بڑھ رہا ہے اور لوگ تبدیلی چاہتے ہیں جو کہ خوش آئند بات ہے۔ کانگریس نے اپنے منشور میں تمام طبقات کو جگہ دے کر ایک بہترین منشور تیار کیا ہے اور امید ہے کہ راہل گاندھی کی قیادت میں مرکز میں حکومت قائم ہوگی اور لوگوں کو مہنگائی بے روزگاری سے نجات ملے گی۔ انہوں نے تمام لوگوں سے اپیل کی ہیکہ انڈیا اتحاد کے امیدواروں کو بھارتی ووٹوں سے کامیاب بنائیں اور اپنے ووٹوں کو منتشر ہونے سے بچائیں۔ کیونکہ یہ انتخاب جمہوریت کو بچانے کا انتخاب ہے، یہ انتخاب آئین کو بچانے کا انتخاب ہے، یہ انتخاب بے روزگاری سے نجات پانے کا انتخاب ہے۔ اس لئے اپنے ووٹوں کی قیمت کو پہچانیں اور کانگریس امیدوار کے ساتھ ساتھ انڈیا کے امیدواروں کو کثیر ووٹوں سے کامیاب بنائیں۔

گول ماہرین نے نیٹ 2024 کے لئے ویبینار میں دئے اہم ٹپس

श्री बिपिन सिंह
फाउण्डर एम.डी., गोल इन्स्टीट्यूट

پٹنہ 2 مئی (پی این ایس): گول انسٹی ٹیوٹ کے طلبہ کے لئے گول ماہرین نے نیٹ کی تیاری کے لیے آخری اہم رہنما خطوط کو دیے جس میں طلبہ کو امتحان کے دن کن چیزوں کو ذہن میں رکھنا چاہیے اس سے متعلق معلومات فراہم کی گئیں۔ گول انسٹی ٹیوٹ کے بانی اور مینیجنگ ڈائریکٹر وپن سنگھ نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اب سے لے کر جب تک نیٹ کے آخری سوال کی کوشش کرتے ہیں، اپنے دماغ کو قابو میں رکھیں۔ اب آپ جو بھی پڑھنا چاہتے ہیں، بغیر دباؤ کے پڑھ لیں۔ آپ اپنے تیار کردہ مختصر نوٹ، NCERT کے اہم خطوط، بجس، فارمولے اور فزکس اور فزیکل کیمسٹری کی تصاویر پر نظرثانی کر سکتے ہیں۔ آپ دوپہر 2 بجے سے شام 5.20 بجے تک NEET 2023 اور 2022 کے ٹیسٹ پیپر سے پہلے سے پریکٹس کر سکتے ہیں۔ آج سے 4 مئی تک 7 سے 8 گھنٹے کی مناسب نیند لیں۔ اگر آپ کا امتحانی مرکز آپ کے شہر سے دور ہے تو ایک دن پہلے امتحانی مرکز پہنچ جائیں۔ اپنے امتحانی مرکز کے مقام اور راستے کے بارے میں مناسب معلومات حاصل کریں۔ مقررہ رپورٹنگ وقت سے پہلے امتحانی مرکز پہنچ جائیں۔ تاہم دوپہر 1.30 بجے تک داخلہ لیا جا سکتا ہے۔ این ٹی اے کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کردہ چاروں صفحات کے ساتھ ایڈمٹ کارڈ اپنے ساتھ رکھیں جس میں دوسرے صفحے پر چسپاں کی گئی سیلف ڈیکلریشن اور پوسٹ کارڈ سائز کی تصویر، اصل درست شناختی ثبوت اور پاسپورٹ سائز کی تصویر جیسا کہ NEET درخواست فارم میں دیا گیا ہے۔ پینے کا پانی اپنے ساتھ ایک شفاف بوتل میں رکھیں اور ضرورت کے مطابق خود کو ہائیڈریٹ رکھیں۔ ڈریس کوڈ پر توجہ دیں۔ پورے بازو والے کپڑے، جوتے اور دھاتی زیورات یا دیگر زیورات کی اجازت نہیں ہے۔ چپل، آدھی آستین یا بغیر آستین کا لباس پہنیں۔ امتحانی ہال میں بیٹھتے وقت پرسکون، کمپوزڈ اور پراعتماد رہیں۔ جب بھی آپ کو بے چینی محسوس ہو تو گہری سانس لیں۔ گول انسٹی ٹیوٹ کے اسٹنٹ ڈائریکٹر رنجے سنگھ نے طلباء کو او ایم آر شیٹ بھرنے سے متعلق معلومات دیتے ہوئے کہا کہ او ایم آر شیٹ میں رول نمبر اور تمام اہم شناخت کو احتیاط سے بھریں، لیکن اگر آپ رول نمبر، نام یا کے علاوہ کوئی اور غلطی کرتے ہیں۔ سوال اگر ہاں، تو گھبرائیں نہیں کیونکہ اس سے آپ کا نتیجہ متاثر نہیں ہوگا۔ شروع کرنے کے لیے، جیسے ہی آپ کو ہدایات ملیں، اپنے پیشگی منصوبے کے مطابق سوالات کو حل کرنا شروع کریں۔ سیٹ پریکٹس کے وقت، اپنی پریکٹس کی ترجیحی ترتیب کے مطابق شروع میں آسان سوالات کو حل کرنے کی کوشش کریں۔ کسی بھی نئے تجربات سے گریز کریں۔ حساب کرتے وقت اکائیوں اور ہندسوں کو ذہن میں رکھیں تاکہ حساب کتاب میں کوئی غلطی نہ ہو۔ مشکل اعلیٰ سطحی سوالات میں نہ پھنسیں، حالانکہ زیادہ تر سوالات NCERT کی کتابوں پر مبنی بنیادی سطح کے ہونے کی توقع کی جاتی ہے۔ منفی نمبروں کو کم کرنے کے لیے اندازہ لگانے سے گریز کریں، حالانکہ آپ منطقی اندازے کی بنیاد پر کوشش کر سکتے ہیں۔ غلط بلبلنگ سے بچنے کے لیے، OMR شیٹ کو بھرتے وقت محتاط رہیں اور آخری 10 منٹ تک بلبلنگ کا کام نہ چھوڑیں۔ یہ دباؤ پیدا کر سکتا ہے۔ چاروں آپشنز کے ساتھ تمام سوالات کو غور سے پڑھ کر سوالات حل کرنے کی کوشش کریں۔ اپنے ذہن کو کھلا رکھیں اور اپنے آئی کیو کا استعمال کریں خاص طور پر الجھے ہوئے سوالات کو حل کرتے وقت۔ سیکشن بی کے تمام پندرہ سوالات پڑھیں اور دس سوالات کا انتخاب کریں جن کے حل کرنے کا آپ کو یقین ہے۔ صفر منفی کے لیے کوشش کریں خاص طور پر سیکشن B میں کیونکہ آپ کے پاس حل کرنے کے لیے سوالات کا انتخاب کرنے کے اختیارات ہیں۔ یہ وقت سوالات کے حل کے لیے دیا جائے گا، چھوڑنے کے لیے نہیں۔ لہٰذا محتاط رہیں اور زیادہ تر سوالات کو حل کریں جو آپ جانتے ہیں۔ اگر آپ کو NEET پیپر کے کسی بھی سوال میں دو یا دو سے زیادہ صحیح آپشن ملتے ہیں، تو کسی ایک صحیح آپشن یا زیادہ مناسب آپشن کے ساتھ سوال کرنے کی کوشش کریں۔ اس صورت حال میں آپ کو مثبت 4 نمبر دیے جائیں گے۔ اگر NEET پیپر کے کسی بھی سوال میں آپشنز میں سے کوئی بھی آپشن درست نہیں لگتا ہے، تو آپ سوال کو بغیر جواب کے چھوڑ سکتے ہیں، تاہم آپ مناسب ترین آپشن کے ساتھ سوال کو آزما سکتے ہیں۔ اس صورت حال میں، NEET میں شامل تمام طلباء کو 4 نمبر دیئے جاتے ہیں، قطع نظر اس کے کہ انہوں نے سوال کرنے کی کوشش کی ہے یا نہیں۔ تاہم، سیکشن B میں کسی اور چیز سے قطع نظر، صرف ان سوالات کے لیے نمبر دیے جائیں گے جن کی کوشش کی گئی ہے۔ گول انسٹی ٹیوٹ کے آنند وتس نے کہا کہ امتحان کے اختتام تک پر امید، مثبت اور پرجوش رہیں اور جب تک آپ آخری سوال حل نہیں کر لیتے تب تک باز نہ آئیں* اپنی OMR شیٹ نگہبان کی ہدایات کے بعد ہی جمع کروائیں اور چہرے پر مسکراہٹ لیے امتحانی مرکز سے باہر آئیں* اس طرح سوچیں کہ جیسے آپ پہلے ہی ایک جنگجو کے طور پر NEET کی جنگ جیت چکے ہیں۔ ہمیشہ اس کے بارے میں سوچیں جو آپ چاہتے ہیں۔ آپ کو اپنے مقصد کے حصول سے کوئی نہیں روک سکتا۔ آپ کی کامیابی آپ کی منتظر ہے۔ اپنی زندگی کے سب سے زیادہ منتظر مقصد کو حاصل کرنے کے لیے آگے بڑھیں۔

یوم مزدور کے موقع پر بچوں نے ملازمین کو خراج تحسین پیش کیا

پٹنہ،2 مئی (پی این ایس): آج آچاریہ شری سدرشن پٹنہ سنٹرل اسکول میں بچوں نے رنگا رنگ موسیقی کے پروگرام کے ساتھ بین الاقوامی یوم مزدور منایا۔ یوم مزدور کے موقع پر اسکول کے تمام درجہ چہارم کے ملازمین سے خطاب کرتے ہوئے "راج رشی آچاریہ شری سدرشن جی مہاراج" نے کہا کہ کسی بھی ادارے کو چلانے میں پرنسپل اور اساتذہ کی اہمیت نہیں ہوتی۔ آچاریہ شری نے کہا کہ اسکولوں اور کالجوں میں سیمینار اور ویبینارز کا انعقاد کیا جانا چاہیے تاکہ بچے مزدوروں اور چھوٹے مزدوروں کی خدمات کی اہمیت کو سمجھ سکیں معاشرے کو غریب اور امیر، پڑھے لکھے اور ناخواندہ میں تقسیم کرنا درست نہیں۔ آچاریہ شری نے اپنے پیغام میں کہا کہ مزدوروں کے تئیں عزت اور احترام کا جذبہ ہونا چاہیے۔ ہم نے اپنے اسکولوں کے بچوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہر روز اپنے مزدور ملازمین کا شکریہ ادا کریں۔ دنیا کے محنت کش بے بس نہیں بلکہ مضبوط ہیں۔ محنت کشوں نے دنیا کو سجا رکھا ہے۔ آج آچاریہ شری سدرشن پٹنہ سنٹرل اسکول میں چھوٹے بڑے سبھی بچوں نے اسکول کے تمام ملازمین کو تحائف دے کر ان کی عزت افزائی کی اور تمام بچوں نے عہد لیا کہ اب وہ ہر روز آ کر جھاڑو دینے والوں کا شکریہ ادا کریں گے۔ اور دیگر ملازمین کو تنظیم کے ایگزیکٹو صدر ڈاکٹر بی۔ کے سدرشن نے تمام سیکورٹی گارڈز، صفائی ستھرائی کے کارکنوں اور کارکنوں کو اعزاز سے نوازا اور انہیں تحفہ دیا۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ محنت کش طبقے نے دنیا کو خوبصورت اور صاف ستھرا بنانے میں بہت بڑا کردار ادا کیا ہے۔ ہمیں ان سے اظہار تشکر کرنا چاہیے۔ سکول کیمپس میں طلباء نے مزدوروں کے اعزاز میں ملی نغموں، گیتوں اور موسیقی سے عالمی یوم مزدور کو یادگار بنا دیا۔ پرنسپل او پی سنگھ نے مزدوروں کے عالمی دن کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور اسکول کے ملازمین کے تئیں اظہار تشکر کیا۔ اس موقع پر وائس پرنسپل نشا ورما نے شکریہ ادا کیا۔

آدتیہ ویزن کے 144 ویں اسٹور کا روسڑا سمستی پور میں افتتاح

پٹنہ ،02 مئی (پی این ایس): آدتیہ ویزن کے 144 ویں نئے شو روم کا افتتاح وارڈ نمبر 8 ایچ ڈی ایف سی بینک کے نزدیک، بیرہا روڈ، روسڑا سمستی پور میں ہوا۔ آدتیہ ویزن صارفین مشینوں کے لئے بہار کا ایک قابل اعتماد اور اپنی بہترین سروس اور شاندار آفر کے لئے جانا ہوا نام ہے۔ آدتیہ ویزن کا منتر ہے۔ ادا کرے چھوٹے قسطوں میں صرف اصل، سود جائے بالکل بھول۔ آدتیہ ویزن بہار میں 30 برسوں سے صارفین کی خدمت میں ہے۔ شو روم کے افتتاح کے موقع پر آدتیہ ویزن کے سینئر افسر نشانت پربھاکر نے بتایا کہ یہاں 36 آسان ماہانہ قسطوں پر سود سے پاک فائننس کی سہولت ہم مہیا کرا رہے ہیں اور ڈیبیٹ کارڈ کے ذریعہ پیپر لیس فائننس کی سہولت دستیاب کرا رہے ہیں۔ آدتیہ ویزن صارفین کو زیرو روپے ڈاؤن پیمنٹ پر اپنا پسندیدہ پروجکٹ گھر لے جانے کے ساتھ ساتھ ہاتھوں ہاتھ ڈیلوری اور موبائل پر سپرا یکسچینج آفر مہیا کرا رہا ہے۔ جس کے تحت صارفین اپنے پرانے کسی بھی الیکٹرانک مشین کی اچھی قیمت حاصل کر کے نیا لے جاسکتے ہیں۔ یہاں ایچ ڈی ایف سی، آئی ڈی ایف سی فرش، ایچ ڈی وی اور بزاج فائننس کے ذریعہ ہاتھوں ہاتھ آسان قسطوں میں سبھی مشینوں کے لئے قرض سہولت دستیاب ہے۔ جس کے تحت بزاج فائنس کی صارفین کے لئے ایک ای ایم آئی آدتیہ ویزن دے گا۔ آدتیہ ویزن بہار کا الیکٹرونک ریٹیل چین ہے جہاں عام طور پر سبھی بڑی کمپنیوں کے ہوم اپلائنس جیسے ایل جی، سیمسنگ، سونی، ورلڈ پل، وولٹاس، بلو اسٹار، ہیولس، رانڈ، ہائیر، گودریج وغیرہ کی سبھی اشیا دستیاب ہے۔ آدتیہ ویزن کے ڈائریکٹر نشانت پربھاکر نے بتایا کہ آدتیہ ویزن بمبئی اسٹاک ایکسچینج میں بہار کا سب سے پہلا فہرست زدہ الیکٹرانک ریٹیل چین ہے۔ آدتیہ ویزن کے صار ہیلپ لائن آدتیہ سیوا کے افسر ہفتہ کے ساتوں دن صارفین کی مدد کے لئے موجود رہتے ہیں۔ زیادہ جانکاری کے لئے آدتیہ ویزن کا آدتیہ سیوا نمبر 9955555544 دستیاب ہے۔

ٹوٹو پلٹنے سے ادھیڑ زخمی، حالت نازک

سنگھواڑہ دربھنگہ 2 مئی (محمد مصطفی) مقامی تھانہ حلقہ کے راجو رام پٹی سڑک پر بیٹری رکشہ پلٹنے سے رکشہ پر سوار راجو گاؤں باشندہ لڈو باورچی شدید طور سے زخمی ہو گئے انہیں علاج کے لیے ڈی ایم سی ایچ میں داخل کرایا گیا جہاں ابتدائی علاج کے بعد بہتر علاج کے لیے پی ایم سی ایچ ریفر کر دیا گیا ہے ان کی حالت تشویش ناک بتائی گئی ہے بیٹری رکشہ راجو کے ہی سبودھ سہنی کا بتایا جا رہا ہے اہل خانہ نے بتایا کہ لڈو باورچی بہو کی رخصتی کرانے کے لیے اپنے گھر راجو سے مظفر پور ضلع کے کٹرہ تھانہ حلقہ کے انکھولی جا رہے تھے اسی اثناء میں رام پٹی کے قریب بیٹری رکشہ کے ڈرائیور کا توازن بگڑنے کی وجہ سے رکشہ پلٹ گیا جس کے سبب لڈو باورچی رکشہ کے نیچے دب گئے چیخ پکار سن کر موقع پر پہنچے مقامی لوگوں نے رکشہ کو ہٹا کر انہیں باہر نکالا خون سے لت پت تشویش ناک حالت کو دیکھتے ہوئے اظہار احمد منا، نیاز احمد گڈو و دیگر مقامی لوگوں نے نے انہیں علاج کے لیے ڈی ایم سی ایچ میں داخل کرایا جہاں سے ابتدائی علاج کے بعد بہتر علاج کے لیے پی ایم سی ایچ ریفر کر دیا گیا ہے

صدر عالم صدیقی نے کچھوچھہ شریف پہنچ کر چادر پوشی کی

دانا پور،2 مئی (پی این ایس): انجمن انوار مصطفیٰ نسیمہ منزل جمسوت کے سکریٹری ڈاکٹر مولانا محمد صدر عالم صدیقی نے اتر پردیش کے امبیڈکر نگر ضلع کے کچھوچھہ شریف واقع حضرت سید مخدوم اشرف جہانگیر سمنانیؒ کے آستانہ پر چادر پوشی کی اور اپنے تین روزہ دورہ پر انہوں نے دیگر تقریبات میں بھی شرکت کی۔ چادر پوشی کے بعد انہوں نے ایک خصوصی بات چیت میں کہا کہ حضرت سید جہانگیر سمنانیؒ کی ذات گرامی محتاج تعارف نہیں ہے اور آپ کا شمار مشاہیر اولیا میں ہوتا ہے۔ آپ کی ولادت 687 ہجری میں صبح وصادق ہوئی اور آپ کا وصال 28 محرام الحرام 808 ھجری میں ہوا۔ پدر بزرگوار کا نام حضرت سید ابراہیم اور والدہ کا خدیجہ بیگم تھا۔ آپ سے بے شمار کرامتوں کا ظہور ہوا جو احاطہ تحریر سے باہر ہے۔ آپ کے آستانہ پر ہر روز بے شمار ذائرین کا ہجوم ہوتا ہے اور آج بھی ذائرین ان کے روحانی فیوض وبرکات سے مالامال ہوتے ہیں۔ صدر عالم صدیقی نے کہا کہ کتابوں کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ سید اشرف جہانگیر سمنانیؒ نے فرمایا کہ جو شخص خلوص ودل کے ساتھ میری قبر پر آئے گا تو انشاءاللہ تعالیٰ ہرگز خالی نہیں جائے گا۔ آپ ذات والاصفات مجموعہ کمالات تبھی آپ اپنے دور کے جدید عالم باعمل پایہ کے محقق، اعلیٰ کے درجہ کے صوفی اور صحاب تصانیف کثیرہ تھے۔ آپ کے وصال کے بعد بھی ذائرین عقیدت واحترام کے ساتھ ان کے آستانہ پر حاضر ہو کر اپنی مراد پاتے ہیں۔ اور آستانہ سے متصل میر شریف واقع ہے۔ ذائرین ہر قسم کے آفات وبلیات مصائب والام اور مختلف امراض سے متاثر مریض اس پانی سے نہاتے ہیں اور اسے پیتے ہیں وہ شفا یاب ہو جاتے ہیں۔ البتہ جن کا مرض بہت پرانا ہوتا ہے اس کے ٹھیک ہونے میں تھوڑا وقت لگتا ہے۔ میر شریف کا پانی تبرکا اپنے گھروں میں لاتے ہیں اور اس سے دیگر لوگ بھی فیضیاب ہوتے ہیں۔ حضرت سید مخدوم اشرفؒ کی مشہور کرامت کا ذکر کرتے ہوئے مولانا سید شاہ فخر الدین اشرف جیلانی اپنی کتاب کرامات مخدوم اشرف میں لکھتے ہیں کہ حضرت مخدوم یمن کی مسجد میں قیام پذیر تھے۔ شب برأت کی صبح بیٹھے ہوئے تھے کہ شیخ ابو الغیث یمنی آگئے اور کہا کہ اس سال یمن پر بلیات وآفات کا نذول ہے۔ عوام برداشت نہیں کر سکتے حضرت نے فرمایا کہ مجھ کو بھی ایسا ہی معلوم ہوا ہے شیخ نے فرمایا کہ ہم دونوں ہمت کر کے اس بار کو اٹھائے اور خلق اولیا کو آرام ملے تمام رات دونوں بزرگوں نے عبادت میں شرف کی اور سبب بلیات وآفات اپنے نفوش پر قبول کر لیں۔ صبح کے وقت دونوں کے چہرے زرد تھے۔ آنکھیں سرخ تین دن تک جنبش کرنے کی طاقت نہ ہوئی لیکن یمن آفات وبلیات سے محفوظ رہا۔

کرناٹک واقعہ پر مودی خاموش کیوں؟ آلوک شرما

आलोक शर्मा
(पासवान)

سمستی پور 2 مئی (تنویر عالم تنہا) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے قومی ترجمان آلوک مشرا نے کہا ہے کہ کرناٹک کے واقعہ نے پورے ملک کو ایک مرتبہ پھر شرمسار کیا ہے لیکن اتنے بڑے مدعے پر این ڈی اے کا کوئی بھی لیڈر کچھ بھی بولنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ مسٹر آلوک آج ضلع کانگریس کمیٹی کے دفتر میں منعقد پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جے ڈی ایس، این ڈی اے میں شامل ہیں جسکے ایک ایم پی نے خاتون کی عصمت کے ساتھ کھلواڑ کیا۔ اس معاملے میں مودی سمیت تمام این ڈی اے کے لیڈران خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں اور کوئی کچھ بھی بولنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ حد تو یہ ہے کہ قومی خواتین کمیشن بھی خاموش بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ زانی ایم پی کو سزا دلانے کے بجائے اور اسے فرار ہونے میں حکومت نے مدد کی۔ ان سب معاملے عوام کے اندر کافی غم وغصہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ملک کے عوام این ڈی اے کو مزہ چکھانے کے لئے پوری طرح کمربستہ ہیں۔ قومی ترجمان نے کہا کہ کووڈ ویکسین کے سبب ہارڈ اٹیک سے اموات ہو رہی ہے اسکا ذمہ دار کون ہے۔ جب ملک کے عوام کو ویکسین دیا جا رہا تھا تو اسکے سرٹیفکیٹ پر وزیر اعظم کی تصویر لگی تھی لیکن آج جب ویکسین کا معاملہ اجاگر ہوا اور ملک کے لوگوں کو ویکسین کے سبب ہارڈ اٹیک ہونے کا معاملہ سامنے آیا تو اسکی جواب دہی لینے کو کوئی تیار نہیں ہے۔ انہوں نے الیکشن کمیشن پر سوالیہ نشان لگاتے ہوئے کہا کہ ٹیکنالاجی کے اس دور میں چناؤ میں ووٹ کا فیصد بتانے میں الیکشن کمیشن کو گیارہ دن لگتا ہے یہ حیرت کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مرتبہ عوام مرکز کی این ڈی اے حکومت سے پوری طرح بیزار ہو چکی ہے اور پوری طرح سے عوام بدلاؤ کے موڈ میں ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس مرتبہ مرکز میں انڈیا اتحاد کی حکومت قائم ہوگی اور کانگریس اپنے انتخابی منشور کے تحت عوام کے مفاد میں کام کرتے ہوئے ملک کی معشیت کو بہتر بنانے کا کام کریگی۔ اس موقع پر ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر محمد ابو تمیم، خواتین سیل کی ضلع صدر دیویتا کماری گپتا اور یوا کانگریس کے ایک ابو تنویر وغیرہ موجود تھے۔

انجمن باغ وبہار میں یاد کئے گئے افسانہ "آخری کوشش" کے خالق حیات اللہ انصاری

انجمن باغ وبہار
بھاگلپور

بھاگلپور 2 مئی (پریس ریلیز) انجمن باغ وبہار، برہ پورہ، بھاگل پور کے زیر اہتمام ڈاکٹر عمارہ خاتون کی رہائش گاہ پر شاعر قمر تاباں کی صدارت میں حیات اللہ انصاری کے یوم پیدائش پر ایک ادبی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر انجمن کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر محمد پرویز نے ساہتیہ اکاڈمی یافتہ حیات اللہ انصاری کے حیات وفن کے حوالے سے کہا کہ حیات اللہ انصاری اردو فکشن کے باب میں پریم چند کی روایت سے وابستہ تخلیق کار کی حیثیت سے جانے جاتے ہیں۔ وہ بیک وقت افسانہ نگار، ناول نگار، تنقید نگار، ناولٹ نگار، بے باک صحافی، مدیر، سیاست داں، ماہر تعلیم وغیرہ تھے۔ وہ ترقی پسند تحریک کے بانیوں میں بھی تھے۔ انکے افسانوں کے مطالعے سے ہمیں ہندوستانی سماج کی طبقاتی کشمکش، غربت وبے بسی، زندگی کے کربناک مسائل وغیرہ ملتے ہیں۔ 1 مئی 1911ء کو فرنگی محل لکھنؤ میں پیدا ہوئے اور وفات 5 فروری 1999ء کو۔ والد کا نام مولوی وحید اللہ، والدہ کا نام سائرہ بانو اور اہلیہ کا نام سلطانہ بیگم۔ انہوں نے علی گڑھ یونیورسٹی سے بی۔ اے کیا تھا۔ انکا پہلا افسانہ بڈھا سود خوار تھا جو جامعہ دہلی میں 1927ء میں شائع ہوا تھا اور 1927 ہی میں انہوں نے ہفتہ وار اخبار ہندوستان لکھنو سے نکالا۔ 1945ء میں انہوں نے قومی آواز لکھنو سے جاری کیا۔ 1952ء میں یو۔ پی قانون ساز اسمبلی کے ممبر ہوئے اور 1966ء میں راجیہ سبھا کے ممبر ہوئے۔ انکی تصانیف میں انوکھی مصیبت، بھرے بازار میں، شکستہ کنگورے اور ٹھکانا (افسانوی مجموعہ) لہو کے پھول (اردو کا سب سے ضخیم ناول ہے جو پانچ جلدوں میں ہے) گھروندا، مدار اور آخری سانس تک، ن۔ م۔ راشد پر اور جدیت کی سیر تنقیدی کتابیں ہیں۔ انکے اہم افسانوں میں انوکھی مصیبت، کمزور پودا، بھرے بازار میں، آخری کوشش، سہارے کی تلاش، شکرگذار آنکھیں، ڈھائی سیر آٹا، بھیک، ٹھکانا، سلام کہہ دینا، ہنستے آنسو، نیا بھیس، بارہ برس کے بعد وغیرہ ہیں۔ نشست میں شامل ڈاکٹر عمارہ خاتون، محمد تاج الدین، قمر تاباں نے حیات اللہ انصاری کے فن سے پنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

مدرسہ عزیزیہ میں عازمین حج کے لئے ٹیکہ کاری کیمپ

بہار شریف 2 مئی (الیاس خاں) شہر کے معروف تعلیمی ادارہ مدرسہ عزیزیہ بہار شریف میں بروز جمعرات بوقت 9 بجے صبح عازمین وعازمات حج 2024 نالندہ کیلئے ٹیکہ کاری کیمپ کا انعقاد زیر اہتمام صغریٰ وقف اسٹیٹ بہار شریف وزیر انتظام مدرسہ عزیزیہ بہار شریف کیا گیا۔ ہمارے نمائندہ کو مولانا محمد شاکر قاسمی انچارج پرنسپل مدرسہ عزیزیہ نے بتایا کہ امسال ضلع نالندہ سے 81 عازمین وعازمات حج فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے روانہ ہورہے ہیں روانگی سے قبل میننجائٹیس انفلوئنزا کا ٹیکہ اور پولیو کا خوراک لیکر سرکاری ڈاکٹروں کے ذریعہ ہیلتھ چیکپ کرا کر ہیلتھ سرٹیفکیٹ حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے الحمد للہ 81 عازمین حج میں سے 69 افراد نے مین جائٹیس انفلوئنزا کا ٹیکہ لگوا کر ہیلتھ سرٹیفکیٹ حاصل کیا صدر ہسپتال کے ڈاکٹر راجندر چودھری ڈی این اع ڈاکٹر ستیم پرکاش ایم او ائی سی ڈاکٹر سچن کمار سید افضال یونیسف اور ہسپتال کی ٹیم اور خصوصی طور پر ڈاکٹر مبشر حیات ماہر ذیابیطس ڈاکٹر کہکشاں تسنیم سیٹی ڈینٹل کلینک کاغذی محلہ نے ٹیکہ کاری کے فرائض کو بحسن وخوبی انجام دیا اور اخیر تک اپنا قیمتی وقت نکال کر ٹیکہ کاری کا امور کو سر انجام دیا نظم وانتظام کے جائزہ کیلئے الحاج سلطان انصاری نائب صدر صغریٰ وقف اسٹیٹ بہار شریف تشریف لائے اور نظم وانتظام سے مطئن ہو کر خوشی کا اظہار فرمایا اور الحاج سید شاہ سیف الدین فردوسی صاحب صدر صغریٰ وقف اسٹیٹ بہار شریف وسجادہ نشیں خانقاہ معظم بہار شریف نے اپنے نمائندہ کے ذریعہ عازمین حج کو تحفتاً حج وعمرہ اور پنج سورہ پر مشتمل کتاب پیش کی عازمین حج کو ٹیکہ کاری میں سہولت پہنچانے کے لئے مدرسہ عزیزیہ کے اساتذہ ماسٹر محمد شبیر عالم مولوی سید انوار حسین ماسٹر سید جاوید تنویر مولانا طاہر حسین ماسٹر حسان اخلاقی مولانا طارق انور مولانا مزمل مولانا طارق شہود حافظ عمران حسانی محمد عاکف رضا وغیرہ مستعدی کے ساتھ پیش پیش رہے ڈاکٹر منیر الرحمن بھی موجود تھے اور اپنا تعاون پیش کیا محفوظ عالم اور مرشد دسنوی بھی اس موقع پر موجود تھے ہیلتھ کارڈ کی بہت اہمیت ہے اس کے بغیر ایر پورٹ میں داخلہ ممنوع ہے اور عازمین حج کی تعداد کے مطابق ہی بہار سرکار ضلع کے صدر ہسپتال میں ویکسین دستیاب کراتی ہے 12 عازمین حج شہر میں موجود نہیں رہنے کی وجہ سے ٹیکہ نہیں لگوا سکے ایسے حضرات مدرسہ عزیزیہ سے رابطہ قائم کر کے ٹیکہ لگوا کر ہیلتھ سرٹیفکیٹ دو تین دنوں میں ضرور حاصل کر لیں بحسن وخوبی کامیابی کے ساتھ ٹیکہ کاری پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

تمام سیکٹر مجسٹریٹ اور سیکٹر پولس افسران شفاف انتخابات کے ذمہ دار ہوں گے: ڈی ایم

ارریہ 2 مئی (مشتاق احمد صدیقی) پارلیمانی عام انتخابات 2024 کے تحت، 09- ارریا پارلیمانی حلقہ کے تیسرے مرحلے میں ووٹنگ کی تاریخ 07 مئی 2024 کو طے کی گئی ہے۔ اسی سلسلے میں آج ٹاؤن ہال ارریہ میں تمام سیکٹر مجسٹریٹس اور سیکٹر پولس افسران کے لئے ایک بریفنگ وتربیتی پروگرام کا انعقاد ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر۔ کم۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ عنایت خان اور سپرنٹنڈنٹ آف ارریہ کی مشترکہ صدارت میں کیا گیا۔ پولس کپتان امیت رنجن نے مذکورہ بریفنگ۔ کم۔ تربیتی پروگرام میں، سیکٹر مجسٹریٹس اور سیکٹر پولیس افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ 2024.05.07 کو ہونے والے لوک سبھا عام انتخابات، 2024 کے لئے تمام پولنگ مراکز پر AMF (یقین شدہ کم سے کم سہولت) کو یقینی بنائیں، متعلقہ عوامل کی نشاندہی کریں! شناخت شدہ کمزور ووٹروں کو یقین دلانا، ڈسپیچ سینٹر میں سیکٹر سے وابستہ تمام پولنگ پارٹیوں کو پولنگ سینٹر کی معلومات فراہم کرنا، چیک لسٹ کے مطابق مواد اور EVM/VVPAT حاصل کرنے میں مدد کرنا، ریزرو EVM/VVPAT، پاور پیک، ووٹنگ کے بعد حاصل کرنا۔ پارٹی کے تمام اہلکار پولنگ مراکز پر پہنچیں، وہ کنٹرول روم کو "اوکے رپورٹ" بھیجنے، فرضی پول کی نگرانی، ووٹنگ میں خلل ڈالنے والے افراد کے کسی بھی گروپ کے بارے میں ARO/RO کو مطلع کرنے، EVM/خراب اور ای وی ایم کو محفوظ کرنے کے ذمہ دار ہیں/ تبدیل شدہ ای وی ایم (بغیر ووٹ) کو ریٹرننگ آفیسر کی طرف سے مقرر کردہ جگہ پر جمع کرنے کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا۔ یہ بھی بتایا گیا کہ تمام سیکٹر مجسٹریٹس اور سیکٹر پولس افسران شفاف انتخابات کے انعقاد کے ذمہ دار ہیں۔

مرحوم شہاب الدین کو دربھنگہ میں خراج عقیدت پیش کیا گیا

دربھنگہ 2 مئی (عرفان احمد پیدل) موت زندگی کی آخری حقیقت ہے۔ جو پیدا ہوا ہے اسے مرنا ہے۔

لیکن کچھ لوگ مرنے کے بعد بھی امر (شہید) ہو جاتے ہیں اور ان میں سے ایک مرحوم ڈاکٹر محمد شہاب الدین ہیں جن کی آج تیسری برسی ہے۔ اس موقع پر دربھنگہ میں بھی ان کے حامیوں کی جانب سے انہیں یاد کرتے ہوئے قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا۔ شہر کے علاقے بی بی پاکر میں منعقدہ اس تقریب میں درجنوں سماجی وسیاسی لوگوں نے اپنی موجودگی درج کرائی اور ان کی شخصیت کو یاد کیا۔ تلاوت قرآن کے بعد سب نے ان کی مغفرت کے لیے دعا کی۔ اس موقع پر وہاں موجود مسلم بیداری کارواں کے قومی صدر نظر عالم نے کہا کہ اگر زندگی کو جینا ہے تو ڈاکٹر محمد شہاب الدین کی طرح جینا چاہیے ورنہ مر مر کر جینے کا کوئی فائدہ نہیں۔ جس طرح سے آر جے ڈی کی اعلیٰ قیادت نے شہاب الدین کے پورے خاندان کے ساتھ ساتھ اقلیتی برادری کو سیاسی موت دی ہے اس سے پورا مسلم سماج کافی ناراض ہے۔ اس لئے آئندہ ہونے والے لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات میں یہ سماج مستقبل کی رکن اسمبلی حنا شہاب کی قیادت میں اپنے سیاسی حصہ داری کی لڑائی مضبوطی سے لڑے گا۔

تھانہ انچارج قتل معاملے میں 25 ہزار کا انعامی جرائم پیشہ گرفتار

سمستی پور 2 مئی (تنویر عالم تنہا) سمستی پور ضلع کے موہن پور تھانہ کے اس وقت کے تھانہ صدر نند کشور یادو کے قتل کیس میں ایک مجرم کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ اسکی گرفتاری ضلع ایس آئی ٹی کی ٹیم نے کیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ملزم حیدر آباد کے پتن چیرو میں ایک چاول کی فیکٹری میں روپوش ہو کر مزدوری کرتا تھا۔ گرفتار ملزم کی شناخت انوج کمار ولد تانک پرساد کے طور پر ہوئی ہے جو نالندہ ضلع کے چکسورا تھانہ علاقہ کے بھوانی گاؤں کے رہنے والے ہیں، پولیس نے یہ کاروائی انٹیلی جنس اور ٹیکنیکی تحقیق کی بنیاد پر کی ہے۔ ایس آئی ٹی ٹیم نے اس سے قبل 9 مجرموں کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا تھا۔ گرفتار مجرم پر 25 ہزار روپے انعام کا بھی اعلان کیا گیا تھا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ونئے تیواری نے موہن پور تھانہ انچارج نند کشور یادو کے قتل کیس میں 10 ویں مجرم کی گرفتاری کی تصدیق کی ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ 15 اگست 2023 کی شب تقریباً 2:30 بجے اجیار پور تھانے کے شہباز پور گاؤں کے قریب جانوروں کے اسمگلروں کے چھاپے کے دوران نند کشور یادو کو گولی مار دی گئی۔ بعد میں پٹنہ میں علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی تھی۔ اس معاملے میں اجیار پور تھانہ میں ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ لوگ چوری کئے گئے جانوروں کو دو طرح سے کھپاتے تھے۔ قصاب ان جانوروں کو منڈی بھیج دیتے تھے جو دودھ کے قابل نہیں ہوتے تھے اسے قصاب کے ہاتھوں فروخت کرتے تھے جبکہ دودھ دینے والے جانوروں کو کسان کے ہاتھوں فروخت کرتے تھے۔ اسکی گرفتاری کی تصدیق ضلع پولیس کپتان ونئے تیواری نے کی ہے۔

ایف آئی ایچ پرو لیگ کیلئے خواتین کی 24 رکنی ٹیم کا اعلان

نئی دہلی، 02 مئی (یواین آئی) ہاکی انڈیا نے جمعرات کو بیلجیئم میں 22 سے 26 مئی تک ہونے والی ایف آئی ایچ پرو لیگ 2023-24 مرحلے کے لیے 24 رکنی ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کا اعلان کیا۔ ایف آئی ایچ پرو لیگ 2023-24 کی بیلجیئم لیگ 22 سے 26 مئی تک چلے گی، جبکہ انگلینڈ مرحلہ یکم جون سے شروع ہوکر 9 جون کو ختم ہوگی۔ ہندوستان اپنی مہم سلیمہ ٹیٹے کی قیادت میں 22 مئی کو ارجنٹائن کے خلاف شروع کرے گا، دونوں مرحلوں میں ارجنٹائن، بیلجیم، اسپین، انگلینڈ اور جرمنی کے خلاف دو دو میچ کھیلے گا۔ ہندوستان اس وقت آٹھ میچوں میں آٹھ پوائنٹس کے ساتھ چھٹے نمبر پر ہے۔ اس دوران مڈفیلڈر نونیت کور کو نائب کپتان بنایا گیا۔ گول کیپنگ کی ذمہ داری سویتا اور بیچو دیوی کھریبام پر ہوگی جبکہ دفاعی لائن میں نکی پردھان، اڈیتا، ایشیکا چودھری، مونیکا، جیوتی چھتری اور ماہیما چودھری شامل ہیں۔ مڈفیلڈ: سلیمہ ٹیٹے، ویشنوی وٹھل پھالکے، نونیت کور، نیہا، جیوتی، بلجیت کور، منیشا چوہان اور لالریمسیامی جیسے متحرک کھلاڑیوں پر مشتمل ہوگا۔ اگلی لائن میں ممتاز خان، سنگیتا کماری، دیپیکا، شرمیلا دیوی، پریتی دوبے، وندنا کٹاریہ، سنلیتا ٹوپو اور دیپیکا سورینگ شامل ہیں۔ ٹیم کے انتخاب اور کپتان بنائے جانے پر سلیمہ ٹیٹے نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ مجھے ٹیم کی قیادت کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ یہ ایک بڑی ذمہ داری ہے اور میں اس نئے کردار کی منتظر ہوں۔ ہمارے پاس ایک مضبوط ٹیم ہے اور تجربہ کار اور نوجوان کھلاڑیوں کا مرکب ہے۔ ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ 2023-2024 کی آئندہ بیلجیئم اور انگلینڈ مرحلہ میں ہم اپنی شاندار کارکردگی کو آگے بڑھانے کے لیے کوشاں ہیں۔ ہم کیمپ میں سخت تربیت کر رہے ہیں۔ ہم نے ان شعبوں پر کام کیا ہے جہاں ہمیں بہتری کی ضرورت ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ہم اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے اور اپنے مطلوبہ نتائج حاصل کریں گے۔ نائب کپتان نونیت کور نے کہا کہ "ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم کی نائب کپتان کے طور پر نامزد ہونے پر یقین نہیں آتا۔ میں ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ 2023-24 میں اس ٹیم میں شامل ہونے کے لیے بہت پرجوش ہوں، جہاں ہم معیاری ٹیمیں کھیلیں گے۔ ہمارے پاس ایک اچھا اسکواڈ ہے اور ہمیں یقین ہے کہ ہم پرو لیگ کے یورپ مرحلے میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔ میں بھی اپنے کھیل پر کام کرنا اور بہتری لانا چاہتی ہوں۔ ہم نے سائی، بنگلور میں ایک کیمپ لگایا جہاں ہم نے بہترین تربیت حاصل کی اور میں آنے والے گیمز کی منتظر ہوں۔

ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم: **گول کیپر**: سویتا، بیچو دیوی کھریبام **ڈیفنڈر**: نکی پردھان، اڈیتا، ایشیکا چودھری، مونیکا، جیوتی چھتری، ماہیما چودھری، **مڈفیلڈرز**: سلیمہ ٹیٹے (کپتان)، ویشنوی وٹھل پھالکے، نونیت کور (نائب کپتان)، نیہا، جیوتی، بلجیت کور، منیشا چوہان، لالریمسیامی، **فارورڈ**: ممتاز خان، سنگیتا کماری، دیپیکا، شرمیلا دیوی، پریتی دوبے، وندنا کٹاریہ، سنلیتا ٹوپو اور دیپیکا سورینگ۔

آئرلینڈ اور انگلینڈ کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے پاکستان کی ٹیم کا اعلان

لاہور 02 مئی (یواین آئی) آئرلینڈ اور انگلینڈ کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے 18 رکنی پاکستان کرکٹ ٹیم کے اسکواڈ کا اعلان کردیا گیا۔ تیز گیند باز حارث رؤف، حسن علی اور آل راؤنڈر سلمان علی آغا کی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے جبکہ وکٹ کیپر بیٹر اعظم خان اور محمد رضوان بھی فٹ ہوکر ٹیم میں شامل ہوئے ہیں۔ لاہور میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے سلیکشن کمیٹی نے آئرلینڈ اور انگلینڈ کے خلاف 18 رکنی ٹیم کا اعلان کیا۔ ٹیم میں بابر اعظم، ابرار احمد، اعظم خان، فخر زمان شامل ہیں، اس کے علاوہ حارث رؤف، حسن علی، افتخار احمد، عماد وسیم، محمد عباس آفریدی، محمد عامر، محمد رضوان، عرفان خان نیازی، نسیم شاہ، صائم ایوب بھی ٹیم کا حصہ ہیں۔ اس کے علاوہ انگلینڈ اور آئرلینڈ کے خلاف پاکستان ٹیم میں سلمان علی آغا، شاداب خان، شاہین شاہ آفریدی اور عثمان خان بھی شامل ہیں۔ اسامہ میر کی جگہ حارث رؤف کو شامل کیا گیا ہے۔ سلیکشن کمیٹی کے ممبر محمد یوسف نے کہا کہ نیوزی لینڈ کے خلاف میچز میں ہمارا اسکواڈ 17 کا تھا، اس میں ہم نے ایک کا اضافہ کیا ہے، ہم سب اکھٹے ہیں اور اپنا بیسٹ دے رہے ہیں۔ عبدالرزاق کا کہنا تھا کہ ہمارے پاس ورلڈکپ اسکواڈ کا اعلان کرنے کے لیے ٹائم ہے، ہمیں جلدی نہیں کرنی چاہیے ٹیم کا اعلان کرنے میں۔ رکن سلیکشن کمیٹی وہاب ریاض نے بتایا کہ حارث روف، اعظم خان عرفان نیازی اور رضوان کی فٹنس میں بہتری ہے، امید ہے کہ تینوں کھلاڑی آئرلینڈ کی سیریز کے لیے دستیاب ہوں گے۔ وہاب ریاض نے بتایا کہ ہم سب ایک پیج پر ہیں، ہمیں امید ہے کہ حارث انگلینڈ سیریز تک فٹ ہوجائے گا، 21 تاریخ کے انگلینڈ میچ کے بعد ہم ورلڈکپ اسکواڈ کا اعلان کردیں گے۔

برائن لارا: عالمی کرکٹ افق پر اب تک کا سب سے بڑا اسپر اسٹار

نئی دھلی، ۲ مئی، (یواین آئی)

ویسٹ انڈیز ٹیم میں یوں تو اب تک بڑے بڑے بلے باز سورماؤں نے اپنی بلے بازی اور قہر برپا گیند بازی سے لوگوں کے دلوں میں جگہ بنائی ہے۔ گیری سوبرس، گورڈن گرینج، ڈیسمنڈ ہینز، کلائیو لائیڈ، وویور چرڈز اور برائن لارا جیسے بلے بازوں نے اپنی جارحانہ کارکردگی سے حریف ٹیم کے گیند بازوں کی دھجیاں بکھیری ہیں۔ تو دوسری طرف جوئل گارنر، میلکم مارشل، اینڈی رابرٹس، کورٹنی والش جیسے گیند بازوں نے مخالف ٹیم کے بلے بازوں کو اپنے سامنے نہیں ٹکنے دیا۔ بے شک یہ کھلاڑی ویسٹ انڈیز ٹیم کی ریڑھ کی ہڈی کہے جاتے تھے۔ ایک وہ وقت تھا جب ویسٹ انڈیز کی ٹیم سے کوئی بھی ٹیم مقابلہ کرنے سے گھبراتی تھی۔ اس کا ہر کھلاڑی اپنے شعبے میں ماہر تھا۔ انہیں مایہ ناز کھلاڑیوں میں ایک نام برائن لارا کا ہے جنہوں نے اپنی بلے بازی کی وجہ سے ان سب کھلاڑیوں پر سبقت پالی۔ ویسٹ انڈیز کے مایہ ناز بلے باز برائن چارلس لارا بلاشبہ دنیا کے عظیم ترین کرکٹرز میں سے ایک ہیں۔ ان کا نام 90 کی دہائی میں دنیا کے اعلیٰ ترین بلے بازوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ سرڈان بریڈمین کے بعد اگر کسی بلے باز نے ٹیسٹ کرکٹ میں بڑا اسکور بنایا ہے تو وہ برائن لارا ہیں۔ برائن لارا، 2 مئی 1969 کو سانتا کروز، ٹرینیڈاڈ، ویسٹ انڈیز میں پیدا ہوئے۔ شروع میں وہ فٹ بال اور ٹیبل ٹینس سے دلچسپی رکھتے تھے لیکن بعد میں کرکٹ کو اپنا کیریئر بنایا۔ لارا 14 برس کی عمر میں ٹرینیڈاڈ انڈر-19 ٹیم کا حصہ بنے اور 20 سال کی عمر میں ٹیم کے کپتان بنے۔ وہ اس ٹیم کے سب سے کم عمر کپتان تھے۔ انہوں نے 20 سال کی عمر میں ٹیسٹ ڈیبیو کیا۔ لارا نے ابتدائی طور پر جونیئر فٹ بال اور ٹیبل ٹینس میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا لیکن کرکٹ سے بچپن سے ہی انہیں دلی وابستگی تھی۔ پورٹ آف اسپین میں 15 سال کی عمر میں لارا نے انٹر اسکول مقابلے کے ایک سیزن میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ لارا کو کم عمری سے ہی ویسٹ انڈیز کے عظیم کرکٹر بننے کی امید تھی۔ وہ پہلی بار 1990 میں 21 برس کی عمر میں ویسٹ انڈیز کی قومی ٹیم کے لیے منتخب ہوئے۔ بیس برس کی عمر میں لارا کو ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو کا کپتان مقرر کیا گیا جس کے بعد انہوں نے کبھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا اور یوں ٹی اینڈ ٹی کی قیادت کرنے والی کم عمر ترین کھلاڑی بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ ویو رچرڈز کی غیر موجودگی میں، لارا کو اسی سال لاہور میں پاکستان کے خلاف ٹیسٹ ڈیبیو کا موقع ملا۔ تاہم، انہیں ٹیسٹ کے فوراً بعد ڈومیسٹک سرکٹ سے باہر کردیا گیا۔ جلد ہی، لارا نے خود کو ویسٹ انڈیز کے اہم کھلاڑی کے طور پر مضبوط کیا۔ سال 1992 کے ورلڈ کپ کے دوران جب ویسٹ انڈیز ٹیم مایوسی کا شکار تھی، بیٹنگ کا آغاز کرنے والے لارا نے تیز رفتاری سے 333 رنز بنائے۔ دو سال بعد ہی لارا نے انٹیگوا میں انگلینڈ کے خلاف 375 رنوں کی شاندار اننگز کھیل کر ایک بڑا کارنامہ انجام دیا۔ ٹیسٹ میں 400 رنز بنانے والے پہلے اور واحد کھلاڑی کے طور پر انہیں یہ اعزاز حاصل ہے، جو ایک لازوال سنگ میل تھا۔ بائیں ہاتھ کے اس بلے باز نے 400 رن ناٹ آؤٹ کا نایاب کارنامہ 10 اپریل 2004 کو انگلینڈ کے خلاف سینٹ جانس کرکٹ گراؤنڈ پر انجام دیا۔ انہوں نے ایک روزہ میچوں کی طرح جارحانہ بلے بازی کرتے ہوئے 582 گیندوں میں 43 چوکے اور 4 چھکوں کی مدد سے 72.68 کی اوسط سے یہ رن بنائے۔ لارا نے کئی بار ویسٹ انڈیز ٹیم کے لئے ون مین آرمی کا کردار ادا کیا۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ لارا کا شاندار کیریئر اسی وقت آیا جب ویسٹ انڈیز ٹیم تنزلی کا شکار تھی۔ کپتان کے طور پر اپنے کئی ادوار کے دوران انہیں کافی تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ سال 2007 کا ورلڈ کپ بہت اچھی طرح سے لارا کا تاج بن سکتا تھا، لیکن امید افزا آغاز کے باوجود ویسٹ انڈیز کو شکست کے بعد شکست کا سامنا کرنا پڑا اور دوسرے مرحلے کے اختتام تک وہ ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئی۔ لارا کا انگلینڈ کے خلاف الوداعی انٹرنیشنل میچ بھی ناامیدی کے ساتھ ختم ہوا کیونکہ ویسٹ انڈیز کو ایک اور شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ برائن لارا، جنہیں برائن چارلس لارا کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ ایک ویسٹ انڈین کرکٹر ہے، جو اس کھیل کے مشہور کھلاڑیوں میں سے ایک ہے۔ کمپیکٹ بائیں ہاتھ کے بلے باز کے پاس بین الاقوامی ٹیسٹ اور فرسٹ کلاس کرکٹ دونوں میں ایک اننگز میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ ہے۔ ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ اسکور کا ریکارڈ بھی برائن لارا کے نام ہے۔ انہوں نے یہ ریکارڈ 2004 میں انٹیگا ٹیسٹ میں انگلینڈ کے خلاف 400 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیل کر بنایا تھا۔ یہ پہلا موقع نہیں تھا جب لارا نے ٹیسٹ کرکٹ میں اتنی بڑی اننگز کھیلی ہو۔ اس سے قبل بھی انہوں نے سال 1994 میں انگلینڈ کے خلاف 375 رنز کی ریکارڈ ساز اننگز کھیل کر اپنے ہم وطن آل راؤنڈر سر گیری سوبرز (365 ناٹ آؤٹ) کا 36 سالہ پرانا ریکارڈ توڑ تھا۔ تقریباً 9 سال بعد آسٹریلیا کے میتھیو ہیڈن نے زمبابوے کے خلاف 380 رنز بنا کر لارا کا ریکارڈ توڑ دیا۔ لیکن لارا جنہیں شاید اپنے سے آگے کسی کو نکلنے نہیں دینا تھا، وہ اتنی دیر کہاں رکنے والے تھے، تقریباً ایک سال بعد 2004 میں برائن لارا نے انگلینڈ کے خلاف ناقابل شکست 400 رنز بنا کر انفرادی سب سے زیادہ سکور کا ریکارڈ اپنے نام کیا۔ بین الاقوامی کرکٹ میں سب سے زیادہ اسکور بنانے کے ساتھ ساتھ لارا نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں سب سے زیادہ اسکور بنانے کا ریکارڈ بھی اپنے نام کیا۔ برائن لارا نے 16 دسمبر 2006 کو ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں 000,10 رنز مکمل کیے اور ویسٹ انڈیز کے لیے ایسا کرنے والے پہلے بلے باز بن گئے۔ کئی گیند باز اور ماہرین کی رائے میں تو برائن لارا کا کھیل سچن ٹنڈولکر سے کئی گنا بہتر تھا۔ کیونکہ انہوں نے ٹیسٹ کرکٹ کی سب سے بڑی اننگز کھیلی۔ ان میں 375 اور 400 ناقابل شکست رنز شامل ہیں۔ وارکشائر کے لیے 501 ناٹ آؤٹ اسکور کرنے کے بعد، 375 رنز بنانے کے چند ہفتوں بعد، لارا نے حنیف محمد کے 499 رنز کو پیچھے چھوڑتے ہوئے کرکٹ کی تاریخ کا سب سے بڑا فرسٹ کلاس اسکور بنایا۔ ان مشکل کارناموں کے درمیان، لارا کو بعض اوقات متوقع سطح پر پرفارم کرنے کے لیے جدوجہد کرنا پڑتی تھی اور کچھ لوگوں نے کھیل کے لیے ان کی لگن پر سوال اٹھایا تھا۔ اسی طرح ان کی کپتانی میں ویسٹ انڈیز کی قومی ٹیم کا ریکارڈ بھی بے مثال تھا۔ تاہم، اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ سوبرز، ڈان بریڈمین، کلائیو لائیڈ اور ویو رچرڈز کے ساتھ کرکٹ کے عظیم ترین بلے بازوں میں شمار ہوتے ہیں۔ 8 مارچ 1996 سے 21 جنوری 1999 تک 1049 دنوں کے دوران آئی سی سی پوائنٹس ٹیبل میں نمبر ایک ون ڈے بلے باز رہے۔ جنوری 2023 تک، یہ کسی بھی کھلاڑی کے لیے آئی سی سی ون ڈے بیٹنگ رینٹنگ میں سرفہرست مقام رکھنے کا پانچواں طویل عرصہ ہے۔ پاکستان کے خلاف 1989-90 میں ڈیبیو کرتے ہوئے، ان کے ابتدائی سال ان کی واضح طور پر ناقابل یقین صلاحیت کے مقابلے میں معمولی تھے۔ اس انتظار کا صلہ 1992 میں آسٹریلیا کے خلاف سڈنی میں اس وقت ملا جب لارا نے اپنے پانچویں ٹیسٹ میں 277 رنز بنائے اور اپنے باقی کیریئر کے لیے معیار قائم کیا۔ اور بمشکل ایک سال بعد، لارا نے اینٹیگا میں انگلینڈ کے خلاف 375 رنز بنا کر دنیا کو حیرت میں ڈال دیا۔

سی وی ایس نے ذاکر حسین کالج کو چھ وکٹوں سے ہرایا

نئی دہلی، 02 مئی (یواین آئی) پرتھم گوسائن کی ناٹ آؤٹ نصف سنچری کی بدولت سی وی ایس کالج نے دوسرے سوامی دیانند سرسوتی ڈے نائٹ ٹی-20 انٹر کالج کرکٹ ٹورنامنٹ کے لیگ میچ میں ذاکر حسین کالج کو چھ وکٹوں سے شکست دی۔ ذاکر حسین کالج کی ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ہاردک (35) اور شوریہ سود (28) کی اننگز کی بدولت 20 اوورز میں 125 رنز پر سمٹ گئی۔ سی وی ایس کالج کے سمیت اروڑہ نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ تشار اور آریان نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ اس کے بعد سی وی ایس کالج نے 13.1 اوور میں چار وکٹ پر 126 رنز بنائے اور چھ وکٹوں سے میچ جیت لیا۔ سی وی ایس کی جانب سے پرتھم گوسائن نے 27 گیندوں میں سب سے زیادہ ناٹ آؤٹ (50) اور ایش مکر (21) رنز بنائے۔ ذاکر حسین کالج کے انشو کوشک نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ سی وی ایس کالج کے پرتھم گوسائیں کو میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔

تھامس کپ: ہندوستانی مردوں کی بیڈمنٹن ٹیم کو انڈونیشیا نے شکست دی

چینگدو، 02 مئی (یواین آئی) ہندوستانی مردوں کی بیڈمنٹن ٹیم کو بدھ کو تھامس اور اوبیر کپ ٹورنامنٹ میں انڈونیشیا کے خلاف 4-1 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ دن کے پہلے میچ میں ہندوستانی شٹلر ایچ ایس پرنائے نے انتھونی سنیسیو کا گنٹنگ کو 13-21، 21-12، 12-21 سے شکست دے کر ہندوستان کو فاتحانہ آغاز فراہم کیا۔ بیڈمنٹن کی عالمی رینکنگ میں 7ویں نمبر پر ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی نے 9ویں رینک والے انڈونیشیائی کھلاڑی کے خلاف پہلا گیم ہارنے کے بعد دونوں گیمز بیک ٹو بیک جیت کر میچ جیت لیا۔ دن کے دوسرے میچ میں چراغ شیٹی اور ساتوک سائیراج رینکیریڈی کی ڈبلز جوڑی کو انڈونیشیائی جوڑی کے خلاف 24-22، 22-24، 21-19 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ہندوستانی جوڑی کو محمد شعیب فکری اور باغاس مولانا کی جوڑی کے خلاف پہلا گیم ہارنا پڑا لیکن اگلے گیم میں ہندوستانی جوڑی نے واپسی کرتے ہوئے سخت مقابلہ کیا اور 24-22 سے کامیابی حاصل کی۔ تاہم ہندوستانی جوڑی کو فیصلہ کن گیم میں شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ اس کے بعد ہندوستانی ٹیم کو اپنے اگلے دو مردوں کے سنگلز اور ڈبلز سمیت تینوں گیمز میں شکست کا سامنا کرنا پڑا، جہاں لکشیا سین کو جوناتھن کرسٹی نے 21-18، 16-21، 21-17 کے اسکور سے شکست دی۔ ایک گھنٹہ 15 منٹ تک جاری رہنے والے اس میچ میں ہندوستانی شٹلر نے انڈونیشیا کے شٹلرز کو سخت مقابلہ دیا تاہم فیصلہ کن گیم میں انہیں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

افغانستان نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کیلئے اسکواڈ کا اعلان کردیا

کابل، یکم مئی (یواین آئی) افغانستان نے ویسٹ انڈیز اور امریکا میں ہونے والے آئندہ آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2024 کے لیے اپنے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کیا، راشد خان ٹیم کی قیادت کریں گے۔ جون سے شروع ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ 2024 کے لیے افغانستان نے اسکواڈ کا اعلان کیا ہے۔ افغانستان نے 2022 کے ایڈیشن کے مقابلے میں اپنی ٹیم میں کچھ تبدیلیاں کی ہیں، کریم جنت، محمد اسحاق، اور نور احمد سبھی ٹیم میں شامل ہیں۔ تاہم حشمت اللہ شاہدی، جنہوں نے گزشتہ سال کے آئی سی سی مینز کرکٹ ورلڈ کپ 2023 میں افغانستان کی قیادت کی تھی، اس سال ٹیم کا حصہ نہیں ہیں۔

روبلیو نے تیسری بار میڈرڈ اوپن جیتنے کا الکاراز کا خواب توڑ دیا

میڈرڈ، 02 مئی (یواین آئی) روس کے ٹینس کھلاڑی آندرے روبلیو نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسپین کے کارلوس الکاراز کا مسلسل تین بار میڈرڈ اوپن کا خطاب جیتنے کا خواب چکنا چور کر دیا۔ بدھ کو میڈرڈ اوپن ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میچ میں ساتویں سیڈ آندرے روبلیو نے اسپین کے لیجنڈری ٹینس کھلاڑی کارلوس الکاراز کو ایک سیٹ سے پیچھے رہنے کے بعد 4-6، 6-3، 6-2 سے شکست دی۔ 20 سالہ الکاراز، جو دو بار کے گرینڈ سلیم چیمپئن ہیں، ابتدائی سیٹ 41 منٹ میں جیتنے کے باوجود اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کرسکے۔ روبلیو نے اے ٹی پی ماسٹرز 1000 ٹورنامنٹ میں زبردست کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے الکاراز کی 14 میچوں کی جیت کا سلسلہ توڑا اور میچ جیت کر سیمی فائنل میں داخلہ لیا۔ روبلیو نے میچ کے بعد کہا کہ "سروس نے مجھے آج کئی بار بچایا۔" "میرے خیال میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ میرے پہلے میچوں میں سے ایک تھا جہاں میں مکمل طور پر پرسکون تھا۔ میں نے ایک لفظ بھی نہیں کہا، حالانکہ میں ہار رہا تھا۔ میں اس سے بھی بہتر سروسز انجام دینے کے قابل تھا کیونکہ شروع میں میں اتنی اچھی سروس کرنے کے قابل نہیں تھا، لیکن آہستہ آہستہ، ایک سیٹ کے بعد میں بہتر ہوتا گیا اور میں نے واقعی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

بقیہ: کورونا ٹیکہ کی اسناد سے مودی کی تصویر غائب

ایک بہت بڑے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ یہ ان کے لیے حیرت کی بات ہے، آنند کے اس بڑے زعفرانی سمندر کو دیکھ کر انہیں لگتا ہے کہ اس نے آج تمام ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ آنند اور کھیڑا اس الیکشن میں بھی تمام ریکارڈ توڑ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اب جب کہ آپ نے مجھے ملک کا کام سونپا ہے، میرا صرف ایک خواب کہ 2047 میں جب ہندوستان کی آزادی کے 100 سال مکمل ہوں گے تو ہمارا ہندوستان ایک ترقی یافتہ ہندوستان ہونا چاہئے اور ہمارا گجرات بھی ایک ترقی یافتہ ہندوستان ہونا چاہئے۔ وزیراعظم نے کہا، "آنند کھیڑا کے لوگوں کو یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ ترقی یافتہ کا مطلب کیا ہے، کیونکہ انہوں نے تو پوری دنیا دیکھی ہے۔ خوشحال دنیا کیسی ہو، انہیں معلوم ہے۔ پیش رفت کیسی ہو، انہوں نے دیکھا ہے۔ ان کے خاندان کے افراد آج بھی دنیا کے امیر ممالک میں رہتے ہیں۔ ہمیں ایسا ترقی یافتہ ہندوستان بنانا ہے اور اس کے لیے میرا ہر لمحہ آپ کے اور ملک کے لیے ہے۔ میں نے ملک کو گارنٹی دی ہے، 24x7 اور 2047، اس عظیم کام کے لئے 140 کروڑ ہم وطنوں کے خوابوں کو پورا کرنے کے لئے مجھے آپ کا اور سردار صاحب کی سرزمین کا آشیرواد چاہیے۔ پورے ملک سے آشیرواد حاصل ہوا اور جب سردار صاحب کی سرزمین سے آشیرواد ملے تو اسے چار چاند لگ جائے۔ اسی لیے میں آج گجرات کی سرزمین کے پاس آشیرواد لینے آیا ہوں۔ انہوں نے کہا، "یہ میری شناخت میں کہا گیا کہ اب پی ایم صاحب بولسے (پی ایم صاحب بولیں گے) کیسا عجیب لگتا ہے اور کہو، نریندر بھائی، اپنے نریندر بھائی بولنے کا جو لطف ہے وہ پی ایم صاحب بولنے میں نہیں ہے اور جب گھر آئیں اور گھر کے لوگ کہیں، آؤ نریندر بھائی کیم چھو (نریندر بھائی کیسے ہیں)۔ یہ سن کر اچھا لگتا ہے۔ اس لیے مجھے گجرات کا کوئی بھائی ملے اور کہے او نریندر بھائی تو میں سمجھ جاتا ہوں اور دنیا کے کسی بھی ملک میں جاؤں، تو ایک نہ ایک شخص مل ہی جاتا ہے۔ آپ کی یہی محبت اور آشیرواد واقعی میری زندگی کا بہت بڑا اثاثہ ہیں۔

بقیہ: بیروزگاری اور مہنگائی پر بحث کی ہمت مودی میں نہیں: تیجسوی

بیروزگاری اور مہنگائی پر بحث کی ہمت نہیں ہے جبکہ یہ دونوں مسائل ملک میں سب سے اہم ہیں جس سے ہر طبقہ پریشان ہے اور نجات کی راہیں تلاش کرنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پرجول جیسے لوگوں نے ڈھائی ہزار بہنوں کے ساتھ عصمت دری کی اور اس طرح کے گندے لوگوں کے لئے ملک کے وزیراعظم نے عوام سے ووٹ مانگا اس سے بڑی شرم کی بات اور کیا ہوسکتی ہے۔ لیکن شرم و حیا کو بی جے پی والوں نے دھوڈالا ہے اور انہیں اپنے عہدے کی وقار کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ نریندر مودی کی وجہ سے ملک کے وزیراعظم کے عہدہ کا وقار مجروح ہوا ہے۔ اس موقع پر تیجسوی کے ساتھ وی آئی پی سربراہ مکیش سہنی اور دیگر رہنماؤں نے بھی انتخابی جلسوں سے خطاب کیا۔

بقیہ: طلبا کے ساتھ مولانا گرفتار امیر شریعت کی کوشش بیکار

کہ آپ اپنے حلقے میں مضبوطی سے درج ذیل کام کریں۔ کوشش کریں کہ چھوٹے بچے بیرون ریاست نہ جائیں اور ان کے گارجین کو تیار کرکے ان کا داخلہ بہار کے معیاری مدارس میں کروا دیا جائے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو جس مدرسہ میں بچے داخلہ کے لئے جا رہے ہیں وہاں سے سفر سے پہلے داخلہ کی تصدیق نامہ منگوا لیا جائے تاکہ پولس کے پوچھنے پر اسے دکھا سکیں۔ جن علاقوں سے بچے جا رہے ہیں وہاں کے گارجین مصدقہ خط دیں کہ یہ لڑکا میرا ہے اور میں اپنی مرضی سے اسے فلاح جگہ پڑھنے کے لئے بھیج رہا ہوں۔ اس خط کو پنچایت کے مکھیا اور سرپنچ سے مصدقہ کروا لیا جائے۔ ان دو کاغذ کی موجودگی میں پولس کو پکڑنے کا موقع نہیں ملے گا۔ اگر کاغذات رہتے ہوئے بھی طلبا کے ساتھ ناانصافی ہوتی ہے تو اس کا قانونی جواب دینا چاہئے۔ امارت شرعیہ ایسے بچوں کے تحفظ کے لئے کوشاں ہے اور رہے گی۔ کیونکہ سفر کرنا اور کسی کے ادارہ میں تعلیم حاصل کرنا بچوں کا دستوری حق ہے۔ امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کی قیادت میں امارت شرعیہ وکلاء اور سماجی کارکنوں کے تعاون سے ایسے متعصب افسران اور تنظیموں کا قانونی تعاقب کرے گی اور ان کے خلاف جلد ہی مقدمہ بھی درج کرے گی۔ غور طلب ہے کہ کچھ عرصہ قبل اسی امارت شرعیہ کا ایسا وقار تھا جہاں حاکم وقت کو حاضری لگانی پڑتی تھی اور ریاست کے مسلمانوں کا اعتماد جیتنے کے لئے اس ادارہ کی حمایت حاصل کرنے پر مجبور ہونا پڑتا تھا۔ امارت شرعیہ کی باتیں رد نہیں کی جاتی تھیں لیکن آج صورتحال بالکل برعکس ہے کہ امارت شرعیہ کا وقار ختم ہو چکا ہے اور اس کی کوئی وقعت ادنیٰ سی پولس کے سامنے بھی نہیں ہے۔ یہ لمحہ فکریہ ہے۔

بقیہ: وقار صدیقی مدھوبنی اور انظار الحسن مظفر پور سے امیدوار

کو مظفر پور حلقہ سے لوک سبھا امیدوار بنائے جانے کا اعلان کیا گیا اور ان دونوں امیدواروں کو پارٹی کا انتخابی نشان "پتنگ" اور اس سے متعلق دستاویز سونپ کر دعاؤں سے نوازا گیا اور ان کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا اس موقع پر اختر الایمان نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت میں کہا کہ جس طرح انہوں نے کشن گنج لوک سبھا حلقہ میں پوری مضبوطی کے ساتھ مقابلہ کیا ہے اور مسلمانوں سمیت سبھی مظلوم طبقوں کے حق وانصاف کی آواز بلند کی ہے اسی طرح مظفر پور میں انظار الحسن اور مدھوبنی میں وقار صدیقی کو بھی پارٹی نے اپنا امیدوار بنا کر لوک سبھا انتخاب میں ایک بڑا چیلنج پیش کر دیا ہے جس سے فرقہ پرست قوتوں کی نیند حرام ہوگئی ہے۔ اس موقع پر پارٹی رہنما عادل حسن ایڈوکیٹ اور انجینئر آفتاب عالم بھی موجود تھے۔

بقیہ: بار ایسوسی ایشن میں خواتین کو ریزرویشن

بنچ نے کہا" تاہم، بار کے اراکین کی تجاویز پر غور کرنے کے بعد اس طرح کی اصلاحات لانے کی ضرورت ہے"۔ ہمارا خیال ہے کہ ایس سی بی اے ایک اہم ادارہ ہے اور ملک کے اعلیٰ ترین عدالتی فورم کا ایک لازمی حصہ ہے۔ معیار، اہلیت کی شرائط، رکنیت، رکنیت کی فیس کا ڈھانچہ وغیرہ دہائیوں تک مستحکم نہیں رہ سکتے۔ ان میں وقت کے ساتھ بہتری لانی ہوگی۔ وقتاً فوقتاً ادارے کو درپیش چیلنجز کو حل کرنے کی ضرورت ہے۔

عدالت عظمیٰ نے ایس سی بی اے کی ایگزیکٹو کمیٹی سے بار کے تمام اراکین سے تجاویز طلب کرنے کو بھی کہا۔ بنچ نے کہا،" ایس سی بی اے کی خصوصی جنرل باڈی کی طرف سے منظور کردہ کسی بھی قرارداد کے باوجود اس کی ایگزیکٹو کمیٹی میں کچھ عہدوں کو بار کی خواتین ممبران کے لیے مخصوص کیا جانا چاہیے۔"

اسی مناسبت سے، ہم ہدایت دیتے ہیں کہ بار کی ایگزیکٹو کمیٹی میں کم از کم ایک تہائی نشستیں، یعنی نو میں سے تین، اور سینئر ایگزیکٹو ممبران کی کم از کم ایک تہائی، یعنی چھ میں سے دو (بشمول آئندہ انتخابات) خواتین اراکین کے لیے مخصوص ہوں گی۔

کورونا کی خوفناک بیماری کی روک تھام کے لئے تیار کردہ کوویشیلڈ ویکسین کے مضر اثرات کی جانچ کرانے کے لئے سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی گئی ہے۔ اس درخواست میں کوویشیلڈ ویکسین کی جانچ کے لیے سپریم کورٹ کے ایک ریٹائرڈ جج کی نگرانی میں آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) کے ڈائریکٹر کی صدارت میں طبی ماہرین کی ایک کمیٹی قائم کرنے کی ہدایت دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

ایڈوکیٹ وشال تیواری نے یہ عرضی کوویشیلڈ مینوفیکچرر کی جانب سے برطانیہ میں ویکسین کے مضر اثرات کو تسلیم کرنے کی خبروں کے منظر عام پر آنے کے بعد دائر کی ہے۔ یہ عرضی 2021 میں زیر التواء مفاد عامہ کی ایک درخواست کے پیش نظر دائر کی گئی ہے۔ وشال تیواری نے اپنی درخواست میں دلیل دی ہے کہ انہوں نے مرکزی حکومت کو ویکسین معاوضہ کا نظام قائم کرنے اور ان شہریوں کے لیے ویکسین معاوضے کی ادائیگی کرنے کی ہدایت دینے کا مطالبہ کیا ہے جو کووڈ-19 وبائی امراض کے دوران ویکسینیشن لگانے کے نتیجے میں شدید معذور ہوگئے ہیں اور جو مرچکے ہیں۔ اس پر دلائل دیتے ہوئے درخواست گزار نے مزید کہا کہ حکومت کی جانب سے حفاظت کی یقین دہانی پر کووڈ-19 ویکسین مہم کے دوران بڑی تعداد میں لوگوں کو کوویشیلڈ ویکسین دی گئی تھی۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ کووڈ ویکسین لینے کے بعد دل کا دورہ پڑنے کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ - کووڈ 19 ویکسین لینے کے بعد اچانک بیہوش ہونے کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے، یہاں تک کہ نوجوانوں میں دل کا دورہ پڑنے کے کئی کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ درخواست میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ" اب کوویشیلڈ کے ڈویلپر کی طرف سے برطانیہ کی ایک عدالت میں دائر دستاویزات کے بعد ہم ہندوستان میں شہریوں کی ایک بڑی تعداد کو دی جانے والی اس ویکسین کے خطرات اور خطرناک نتائج کے بارے میں سوچنے پر مجبور ہوگئے ہیں اس لئے حکومت کو اس کے لئے فوری اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔"

درخواست میں کہا گیا ہے کہ مرکزی حکومت کو ہندوستانی شہریوں کی حفاظت اور صحت کے معاملے کو ترجیحی بنیادوں پر نپٹانا ہوگا تاکہ مستقبل میں ہندوستانی شہریوں کی صحت اور زندگی کو کوئی خطرہ لاحق نہ ہو۔

فارماسیوٹیکل کمپنی اور ویکسین تیار کرنے والی ایسٹرازینیکا نے کہا ہے کہ اس کی اے زیڈ ڈی 1222 ویکسین کووڈ-19 کے خلاف (جو کہ کوویشیلڈ کے طور پر ہندوستان میں لائسنس کے تحت تیار کی گئی تھی) پلیٹلیٹس کی کم تعداد کی وجہ سے اور" انتہائی نایاب" معاملات میں خون کے لوتھڑے بننے کا سبب بن سکتی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایسٹرازینیکا نے ویکسین اور تھرومبوسس کے درمیان تھرومبوسائٹوپینیا سنڈروم (ٹی ٹی ایس) کے درمیان تعلق کو تسلیم کیا، جو کہ ایک طبی حالت ہے۔ ایسٹرازینیکا کا ویکسین فارمولہ کوویشیلڈ بنانے کے لیے پنے میں مقیم ویکسین بنانے والے سیرم انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا (ایس آئی آئی) کو کورونا وائرس وبائی امراض کے دوران لائسنس دیا گیا تھا۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مجموعی طور پر" ہائی کورٹ (برطانیہ میں) میں 51 کیسز دائر کیے گئے ہیں، متاثرین اور غمزدہ رشتہ داروں نے 100£ (برطانیہ پاؤنڈ) ملین تک ہرجانے کا مطالبہ کیا ہے۔"

بقیہ: مودی اور شاہ سر عام معافی مانگیں

کرناٹک کے اسٹیج سے وزیراعظم اس اجتماعی عصمت دری کرنے والے کی حمایت کر رہے تھے، اس کے لیے ووٹ مانگ رہے تھے۔ اس لئے مسٹر نریندر مودی، امت شاہ اور بی جے پی کے ہر لیڈر کو ملک کی ہر عورت سے ہاتھ جوڑ کر اپنے گناہ کی معافی مانگنی چاہیے، یہ مودی کی یہ گارنٹی ہے کہ ہم اجتماعی زیادتی کرنے والوں کو ہندوستان سے فرار ہونے دیں گے۔

کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے بدھ کے روز وزیراعظم نریندر مودی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ کرناٹک میں خواتین کے خلاف بہیمانہ جنسی مظالم ہو رہے ہیں لیکن مسٹر مودی نے اس معاملے میں خاموشی اختیار کر رکھی ہے جو کہ خطرناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں خواتین کے خلاف مظالم ہو رہے ہیں لیکن ہمیشہ کی طرح مودی ان واقعات پر خاموش ہیں۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ کرناٹک میں سب کچھ جاننے کے باوجود انہوں نے جنسی استحصال کے ملزم کے لیے عوام سے ووٹ مانگے۔ مسٹر گاندھی نے کہا، "نریندر مودی نے ہمیشہ کی طرح کرناٹک میں خواتین کے خلاف ہونے والے بہیمانہ جرائم پر شرمناک خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ وزیراعظم کو جواب دینا پڑے گا - سب کچھ جاننے کے باوجود صرف ووٹوں کی خاطر سینکڑوں بیٹیوں کا استحصال کرنے والے درندے کی کیوں تشہیر کی گئی؟ آخر اتنا بڑا مجرم ملک سے اتنی آسانی سے کیسے فرار ہوگیا؟ انہوں نے کہا،" قیصر گنج سے کرناٹک تک اور اناؤ سے لے کر اتراکھنڈ تک، بیٹیوں کے مجرموں کے لیے وزیراعظم کی خاموش حمایت پورے ملک میں مجرموں کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔ کیا مودی کے سیاسی خاندان ※ کا حصہ بننا مجرموں کے لیے سلامتی کی گارنٹی ※ ہے؟

بقیہ: پرجول کے خلاف لک آؤٹ نوٹس جاری، پیشگی ضمانت کی عرضی داخل

کرناٹک کے وزیر داخلہ ڈاکٹر جی پرمیشور نے ایک پریس کانفرنس میں انکشاف کیا کہ صورتحال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے اس کیس کے سلسلے میں لک آؤٹ نوٹس جاری کیا گیا ہے۔

سیکس اسکینڈل پورے سیاسی میدان میں گونج اٹھا ہے، خاص طور پر جب بی جے پی کرناٹک میں جے ڈی (ایس) کے ساتھ اتحاد میں ہے۔ ریاستی بی جے پی لیڈروں نے اس تنازعہ سے خود کو الگ کرلیا ہے اور پرجول کو پارٹی سے معطل کردیا گیا ہے۔

کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر ان سے فوری مداخلت کی درخواست کی ہے اور وزارت خارجہ اور وزارت داخلہ سے بھی درخواست کی ہے کہ وہ رکن پارلیمنٹ پرجول ریوانہ کے سفارتی پاسپورٹ کو منسوخ کرنے کے لیے فوری اقدامات کریں۔ انہوں نے مزید حکومت سے اپیل کی کہ وہ مفرور رکن پارلیمنٹ کی جلد واپسی میں سہولت فراہم کرنے کے لیے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر سفارتی اور قانون نافذ کرنے والے ذرائع استعمال کرے۔ مسٹر سدارامیا نے اپنے خط میں کہا، "...آپ سے عاجزی کے ساتھ درخواست ہے کہ پرجول ریوانہ کے سفارتی پاسپورٹ کو منسوخ کرنے کے لیے خارجہ اور داخلہ وزارت کو جلد کارروائی کرنے کے لئے کہیں اور حکومت ہند کے سفارتی اور پولیس چینلز کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی پولیس ایجنسیوں کا استعمال کرتے ہوئے دیگر اقدامات کیے جائیں جس سے "مفرور ممبر پارلیمنٹ کی جلد واپسی اور اس کا قانون کی طاقت سے سامنا یقینی ہوسکے۔"

خط میں لکھا گیا ہے، "کرناٹک ایس آئی ٹی تمام ضروری تفصیلات فراہم کرے گی اور اس سلسلے میں تمام ضروری قانونی کارروائیاں مکمل کرے گی۔ مسٹر سدارامیا نے اپنے خط میں پرجول کے خلاف جنسی استحصال کے پریشان کن الزامات کو اجاگر کیا اور ان الزامات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہیں خوفناک اور شرمناک ※ قرار دیا جس نے قوم کے ضمیر کو جھنجھوڑ دیا ہے۔

پرنٹر و پبلیشر جہاں آرا نے جے۔ کے۔ پرنٹرس، سلطان گنج، پٹنہ-6 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج تھانہ، پٹنہ-6 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل نمبر: 7368937333، 9304979320
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultan ganj Thana, Patna-6, Mobile No.7368937333, 9304979320 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTAN GANJ THANA, PATNA-6 AND PRINTED FROM J.K. PRINTERS, SULTAN GANJ, PATNA-06 PRINCIPAL EDITOR- A.K.EHSANI. EDITOR-MD. IRSHAD

مالکان
محمد رضی محمد ارشد
KOHINOOR
Jewellers
سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے
RE-OPEN
کوہ نور جویلرس
0612-2303377
M.9661960604
FRONT S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004
دکان نمبر ۸ ،ایس،ایس،کیپیٹل مارکیٹ،مراد پور،پٹنہ ۸۰۰۰۰۴

راج بھون میں یوم گجرات کا انعقاد

صنعتی ترقی کے شعبہ میں پورے ملک کے سامنے گجرات نے ایک مثال پیش کی ہے: گورنر

پٹنہ، (پی این ایس): گورنر راجندر وشو ناتھ آرلیکر نے راج بھون بہار کے راجندر منڈپ میں ایک بھارت شریسٹھ بھارت کے تحت منعقد گجرات کے یوم تاسیس پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ ریاست وائبرینٹ گجرات کے طور پر جانا جاتا ہے اور صنعتی ترقی کے شعبہ میں پورے ملک کے سامنے اس نے ایک مثال پیش کی ہے۔ گورنر نے کہا کہ بہار میں گجرات کے لوگ بہاری بن کر ہی رہ رہے ہیں اور بہار کی ترقی میں ان کی بڑی قربانیاں ہیں۔ بھارت کی مختلف ریاستوں کے لوگ جس ریاست میں رہتے ہیں اسے اپنا مان کر وہاں کی ترقی میں تعاون دیتے ہیں اس سے ایک بھارت، شریسٹھ بھارت کا خواب پورا ہوتا ہے۔ گورنر نے لوک سبھا انتخاب کے آئندہ سبھی مراحل میں اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنے کو کہا۔ انہوں نے کہا کہ ووٹ دینا ہمارا حق ہی نہیں بلکہ ہماری ذمہ داری بھی ہے۔ ووٹنگ کے دن ہمیں سب کام چھوڑ کر ووٹ ڈالنے کو ترجیح دینی چاہئے۔ انہوں نے پروگرام میں بھارت ماتا، مہاتما گاندھی اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کی تصویر پر گلپوشی کی۔ اس موقع پ گجراتی کلچر پر مبنی رنگ برنگے ثقافتی پروگرام بھی منعقد کئے گئے۔ پروگرام میں گجرات کے گورنر آچاریہ دیورت کے ویڈیو میسیج کو بھی نشر کیا گیا۔ پروگرام کو ہائی کورٹ کے جج وپیل ایم پنچولی، بہار پبلک سروس کمیشن کے چیئر مین روی منو بھائی پرمار اور دیگر لوگوں نے خطاب کیا۔ اس موقع پر گورنر کے پرنسپل سکریٹری رابرٹ ایل چونگتھو مختلف یونیورسیٹیوں کے وائس چانسلرس، گورنر سکریٹریٹ کے افسران اور ملازمین و دیگر لوگ بھی موجود تھے۔

کرناٹک میں عورتوں کے جنسی استحصال کے واقعہ کا ویڈیو انسانیت کیلئے شرمناک

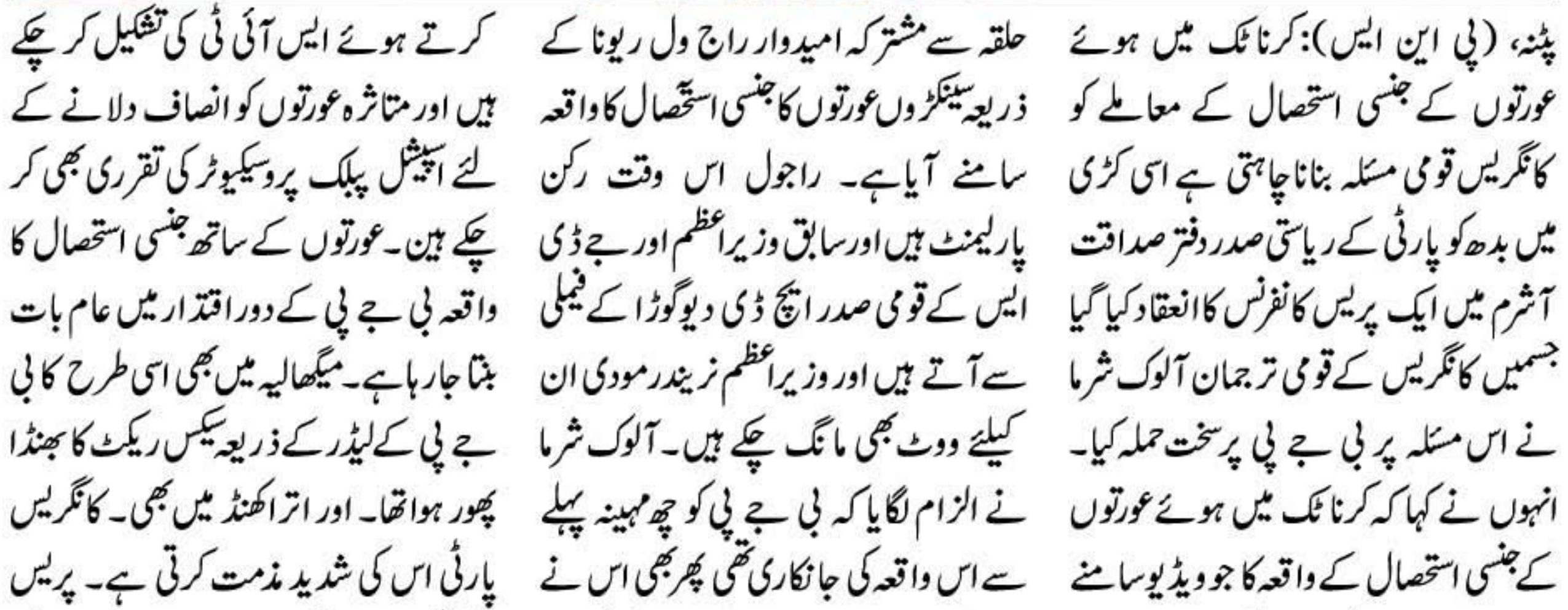

پٹنہ، (پی این ایس): کرناٹک میں ہوئے عورتوں کے جنسی استحصال کے معاملے کو کانگریس قومی مسئلہ بنانا چاہتی ہے اسی کڑی میں بدھ کو پارٹی کے ریاستی صدر دفتر صداقت آشرم میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جسمیں کانگریس کے قومی ترجمان آلوک شرما نے اس مسئلہ پر بی جے پی پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کرناٹک میں ہوئے عورتوں کے جنسی استحصال کے واقعہ کا جو ویڈیو سامنے آیا ہے وہ انسانیت کو شرمسار کرنے والا ہے۔ غور طلب ہے کہ اس انتہائی حساس معاملے میں بی جے پی اور جنتادل ایس کے حسن لوک سبھا حلقہ سے مشترکہ امیدوار راج ول ریونا کے ذریعہ سینکڑوں عورتوں کا جنسی استحصال کا واقعہ سامنے آیا ہے۔ راجول اس وقت رکن پارلیمنٹ ہیں اور سابق وزیر اعظم اور جے ڈی ایس کے قومی صدر ایچ ڈی دیوگوڑا کے فیملی سے آتے ہیں اور وزیر اعظم نریندر مودی ان کیلئے ووٹ بھی مانگ چکے ہیں۔ آلوک شرما نے الزام لگایا کہ بی جے پی کو چھ مہینہ پہلے سے اس واقعہ کی جانکاری تھی پھر بھی اس نے جنتادل ایس کے ساتھ اتحاد کیا اور ملزم کو اپنا مشترکہ امیدوار تک بنایا۔ کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی شیو کمار نے اس پر فوری کارروائی کرتے ہوئے ایس آئی ٹی کی تشکیل کر چکے ہیں اور متاثرہ عورتوں کو انصاف دلانے کے لئے اسپیشل پبلک پروسیکیوٹر کی تقرری بھی کر چکے ہین۔ عورتوں کے ساتھ جنسی استحصال کا واقعہ بی جے پی کے دور اقتدار میں عام بات بنتا جارہا ہے۔ میگھالیہ میں بھی اسی طرح کا بی جے پی کے لیڈر کے ذریعہ سیکس ریکٹ کا بھنڈا پھوڑ ہوا تھا۔ اور اتراکھنڈ میں بھی۔ کانگریس پارٹی اس کی شدید مذمت کرتی ہے۔ پریس کانفرنس مین ڈاکٹر مدن موہن جھا، برجیش پانڈے، راجیش راٹھور، برجیش پرساد منن، لالو بابولال اور نیدھی پانڈے موجود تھے۔

75 سالہ وزیر اعظم تیسری مرتبہ مانگ رہے ہیں موقع: میسا بھارتی

پٹنہ، (پی این ایس): راجدھانی پٹنہ کے بہٹا میں میسا بھارتی نے وزیر اعظم پر طنز کیا ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کو بوڑھا بتایا۔ انہوں نے کہا کہ 75 سالہ وزیر اعظم تیسری مرتبہ اقتدار میں آنے کا موقع مانگ رہے ہیں، لیکن ملک کا نوجوان اگنی ویر یوجنا کے تحت 4 برسوں میں ہی بے روزگار ہے۔ اس انتخاب میں عوام اس کا جواب دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ راجدھانی پٹنہ کی پاٹلی پترا لوک سبھا سیٹ کافی ہاٹ سیٹ مانی جارہی ہے۔ اسی کڑی میں آج بہٹا میں عظیم اتحاد کی میٹنگ میں جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے میسا بھارتی نے ایک بار پھر وزیر اعظم نریندر مودی کو لیکر بیان دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم مودی ایک اور موقع مانگ رہے ہیں۔ لیکن عوام نے انہیں دوبار موقع دیا اور عمر بھی 75 سال ہوچکی ہے۔ وہ اب بوڑھے ہوچکے ہیں۔ دو بار موقع ملنے کے بعد بھی نوجوانوں اور عوام کے مسائل حل نہیں ہوئے۔ میسا بھارتی نے کہا کہ اگنی ویر جیسے منصوبے کے لیکر نوجوانوں کو 4 سال بعد بے روزگار کرنے کا ایک طریقہ مودی حکومت نے چلایا۔ اس لئے اس بار عوام انہیں جواب دینے کا کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2024 کا لوک سبھا انتخاب ہمارا انتخاب نہیں بلکہ یہ انتخاب ملک کو بچانے کا انتخاب ہے۔

جے ڈی یو کے ریاستی صدر نے میسا بھارتی کے بیان پر جتایا اعتراض

پٹنہ، (پی این ایس): جنتا دل یو کے ریاستی صدر امیش سنگھ کشواہا نے جمعرات کو بیان جاری کرکے پاٹلی پترا لوک سبھا سے آر جے ڈی امیدوار محترمہ میسا بھارتی کے ذریعہ ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی کو لیکر دیئے گئے بیان پر سخت اعتراض جتایا ہے۔ ریاستی صدر نے غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لوک سبھا انتخاب میں شکست کے خوف سے پورا لالو خاندان اپنا آپا کھو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لالو خاندان اور راجد خیمے کی طرف سے آئے دن جس طرح غیر حساس بیان بازی ہورہی ہے وہ یقینی طور سے ان کی بوکھلاہٹ کو ظاہر کرتا ہے۔ سیاست میں اپنے حریف کو لیکر اس طرح کا سلوک کو قطعی گوارہ نہیں کیا جاسکتا۔ پارٹی کے صدر امیش سنگھ کشواہا نے کہا کہ اپوزیشن کی طرف سے ہورہی بیان بازی میں تعلیم اور کلچر دونوں کا فقدان نظر آتا ہے۔

تیجسوی یادو پر بھڑکے چراغ، قانونی کارروائی کی دی دھمکی

پٹنہ، (پی این ایس): لوجپا رام بلاس اور حاجی پور لوک سبھا سیٹ سے امیدوار چراغ پاسوان آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو پر بھڑکے ہوئے ہیں۔ اتنا ہی نہیں انہوں نے سابق نائب وزیر اعلیٰ کے خلاف قانونی کارروائی کی وارننگ تک دے ڈالی۔ تیجسوی نے ریزرویشن کو لیکر چراغ پاسوان کے خلاف حملہ بولا ہے۔ جس کے بعد لوجپا رام بلاس سپریمو نے کہا کہ وہ (تیجسوی یادو) جھوٹ بول رہے ہیں۔ جمعرات کو صحافیوں کے ساتھ بات چیت کے دوران چراغ پاسوان نے کہا کہ تیجسوی یادو ریزرویشن کو لیکر مجھ پر غلط بیان بازی کرنا بند کریں گے نہیں تو قانونی کارروائی کرنی پڑے گی۔

نتیش اور مودی نے سبھی طبقے کے غریبوں کا خیال رکھا: امیش کشواہا

پٹنہ، (پی این ایس): جے ڈی یو کے ریاستی صدر امیش کشواہا نے کہا کہ عظیم اتحاد کے لیڈر آج کل ریزرویشن کو لیکر بیان بازی کر رہے ہیں جب کہ سچائی یہ ہے کہ راشٹریہ جنتادل جب بہار میں 15 سال حکومت کیا تو کسی بھی ذات اور کسی بھی طبقے اور مذہب کے لوگوں کو ریزرویشن نہیں دیا۔ اگر کسی کو ریزرویشن دیا گیا تو صرف اپنے خاندان کے لوگوں کو۔ انہوں نے کہا کہ نتیش اور مودی کی جوڑی نے ریزرویشن دیکر سماج کو آگے بڑھایا ہے۔ بہار میں جن لوگوں کو ریزرویشن کی ضرورت ہے اسے دینے کا کام نتیش اور مودی کی جوری نے کیا ہے۔ بہار میں ذات پر مبنی مردم شماری کرائی گئی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے ریزرویشن کا کوٹہ بڑھایا۔ بی جے پی نے بھی اس کا سپورٹ کیا تھا۔ امیش کشواہا نے کہا کہ آر جے ڈی اور انڈیا اتحاد والے کہتے ہیں کہ آئین کو بدلا جارہا ہے۔ آئین کو کوئی بھی نہیں بدل سکتا۔ بابا صاحب امبیڈکر نے جو ریزرویشن کا نظم کیا ہے وہ لگاتار جاری ہے۔ بی جے پی اور جے ڈی یو لگاتار اسے جاری رکھے گا۔ سچائی یہی ہے کہ ان لوگوں نے کبھی بھی کسی پسماندہ دلت، مہادلت یا انتہائی پسماندہ کو آگے بڑھانے کا کام نہیں کیا۔ امیش کشواہا نے کہا کہ بہار کے عوام نے انہیں مسترد کر دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کبھی ائین پر کچھ سے کچھ بولتے ہیں تو کبھی ریزرویشن پر۔ ملک میں 10 برسوں سے نریندر مودی کی حکومت ہے اور کہیں بھی کوئی بدلاؤ نہیں ہوا ہے جس سے کہ آئین پر کوئی اثر پڑے۔

سابق رکن پارلیمنٹ کی برسی پر چھلکا حنا شہاب کا درد

پٹنہ، (پی این ایس): آر جے ڈی جب شہاب الدین کا نہیں ہوا تو اور لوگوں کا کیا ہوگا۔ یہ باتیں سیوان سیٹ سے لوک سبھا امیدوار حنا شہاب نے اپنے شوہر اور سابق رکن پارلیمنٹ محمد شہاب الدین کی برسی کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ آر جے ڈی کہتا ہے کہ شہاب الدین میرے پارٹی کے لیڈر تھے لیکن کوئی بھی خراج عقیدت دینے پٹنہ سے نہیں آیا۔ یہی نہیں پارٹی دفتر میں بھی ان کی برسی نہیں منائی جاتی ہے۔ شہاب الدین کی بیوہ سے جب پوچھا گیا کہ ابھی بھی آر جے ڈی کے پوسٹر میں شہاب الدین کی فوٹو نظر آتی ہے تو انہوں نے کہا کہ صرف فوٹو نظر آتی ہے۔ خراج عقیدت نہیں دیتے۔ ان لوگوں نے شہاب الدین خاندان کو جس طرح نظر انداز کیا ہے اب اس کا اثر انتخاب پر کتنا ہوگا یہ تو آنے والا وقت بتائے گا۔ 1 مئی کے موقع پر شہاب الدین کی برسی بھی منائی گئی۔ میں چاہتی ہوں کہ جیت کر سابق رکن پارلیمنٹ شہاب الدین کے سوچ اور ترقی میں اور کڑی جوڑ دوں۔ میں نہیں چاہتی تھی کہ میری وجہ سے میرے لوگ تین گھنٹے باہر دھوپ میں کھڑے ہوں۔ اس لئے میں نے چپ چاپ پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ واضح رہے کہ لوک سبھا انتخاب کو لیکر حنا شہاب تیاریوں میں مصروف ہیں۔ راجد سے ٹکٹ نہیں ملنے کے بعد انہوں نے آزادانہ انتخاب لڑنے کی ٹھانی ہے۔ اس پر انہوں نے بہت ہی سادگی کے ساتھ بغیر کسی کو بتائے نامزدگی کیلئے نکل گئیں جس وجہ سے ان کی نامزدگی میں زیادہ بھیڑ نہیں دیکھی گئی ہے۔ واضح رہے کہ حنا شہاب کا انتخاب میں سبھی امیدواروں سے پلہ بھاری ہوتا نظر آرہا ہے۔ کہا جارہا ہے کہ پورا سورن سماج اور باقی طبقے کے لوگ ہی حنا شہاب کے ساتھ ہیں۔

تیجسوی سے منفی سوچ کی ہی امید کی جاسکتی ہے: جے ڈی یو

پٹنہ، (پی این ایس): لوک سبھا انتخابات کو لیکر الزام درالزام کا دور جاری ہے۔ اس بیچ جنتادل یونائیٹیڈ نے جمعرات کو اپوزیشن کے لیڈر تیجسوی یادو پر سیاسی حملہ بولا۔ تیجسوی کو ٹیوٹر بوا بتاتے ہوئے کہا کہ ان سے منفی سوچ کی ہی امید کی جاسکتی ہے۔ جے ڈی یو ترجمان نیرج کمار نے تیجسوی کو ٹیوٹر بوا بتایا۔ انہوں نے تیجسوی سے سوالیہ لہجہ میں پوچھا کہ کیا آپ کو ترقی نظر نہیں آتی۔ انہوں نے کہا کہ آج ریاست میں انجینئرنگ اور میڈیکل کالج کھل رہے ہیں لیکن اس کے بارے میں تیجسوی یادو کو کوئی جانکاری نہیں ہے۔ ان سے صرف منفی سوچ کی امید کی جاسکتی ہے۔ جے ڈی یو ترجمان نے کہا کہ لالو، رابڑی کے دور میں 15 برسوں میں 113 چرواہا اسکول کھولے گئے تھے۔ لیکن وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت نے انجینئرنگ کالج، میڈیکل کالج، پالیٹکنک کالج اور ویمنس آئی ٹی آئی ادارہ کھول رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدعنوانی اور روزگار پر کچھ بھی بولنے کا تیجسوی کو حق نہیں ہے۔ انہیں بے نقاب کر دیا جائے گا۔

انٹرمیڈیٹ اسپیشل اور انٹر کمپارٹمنٹل امتحانات پرامن ماحول میں منعقد

پٹنہ، (پی این ایس): بہار اسکول اکزامنیشن بورڈ کے زیر اہتمام انٹرمیڈیٹ اسپیشل امتحان اور انٹرمیڈیٹ کمپارٹمنٹل امتحان 2024 کے تیسرے دن یعنی 02.05.2024 کو پہلی شفٹ میں انگریزی اور دوسری شفٹ میں علم ریاضی اور بزنس اسٹڈیز مضامین کے امتحانات پرامن طریقے سے منعقد کئے گئے۔ آج آرٹس، کامرس اور سائنس فیکلٹی کے امتحان دہندگان کیلئے پہلی شفٹ میں انگریزی سبجکٹ کا امتحان صبح 09:30 بجے سے دوپہر 12:45 بجے تک اور سائنس و آرٹس فیکلٹی کے امتحان دہندگان کیلئے دوسری شفٹ میں علم ریاضی اور کامرس کے امتحان دہندگان کیلئے بزنس اسٹڈیز مضامین کے امتحانات دوپہر 02:00 بجے سے سہ پہر 05:15 تک منعقد کئے گئے۔ انٹرمیڈیٹ اسپیشل امتحان کے تحت اگلا امتحان آج مورخہ 03.05.2024 کو شروع ہوگا۔ پہلی شفٹ میں سائنس کے طلبا کیلئے کیمسٹری، آرٹس اور کامرس کیلئے اکنامکس سبجکٹس کے امتحانات صبح 09:30 بجے سے شروع ہوکر 12:45 بجے تک منعقد کئے جائیں گے۔ اسی طرح دوسری شفٹ میں آرٹس کے طلبا کیلئے جغرافیہ، کامرس کے امتحان دہندگان کیلئے اکاؤنٹنسی اور ووکیشنل کے طلبا کیلئے فاؤنڈیشن کورس کے امتحان 02:00 بجے سے لیکر 05:15 بجے تک چلیں گے۔

اجیت سنگھ نے انڈیا اتحاد کو دی حمایت

پٹنہ، (پی این ایس): بہار آر جے ڈی ریاستی صدر جگدانند سنگھ کے بیٹے اجیت کمار سنگھ نے گزشتہ دنوں جے ڈی یو سے استعفیٰ دیا تھا اس کے بعد انہوں نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے ایک بڑا حملہ کیا ہے۔ انہوں نے الزام لگاتے ہوئے کہا کہ جے ڈی یو ہائی کمان نے نیچے کے لیڈروں اور کارکنوں سے بغیر غور وخوص کئے بی جے پی کے ساتھ اتحاد کیا۔ نچلی اکائی کے کارکنان شش وپنج کی حالت میں ہیں اور جے ڈی یو کے پرانی کارکنان مایوسی میں نظر آرہے ہیں۔ اجیت سنگھ نے کہا کہ بہار کا مطلب صرف 5 کیلوراشن تک محدود ہے۔ بی جے پی کھلے عام ملک کی فرقہ واریت کر رہی ہے۔ انتخابی کمیشن کے ساتھ ساتھ جنتا دل یو اس معاملے پر خاموش ہے۔ انہوں نے کہا کہ جے ڈی یو اور لوجپا رام بلاس نے اب تک اپنا منشور جاری نہیں کیا ہے۔ انڈیا اتحاد کو حمایت دینے کا اعلان کرتے ہوئے اجیت کمار سنگھ نے کہا کہ این ڈی اے کے خلاف انڈیا اتحاد کی حمایت میں جو بھی امیدوار ہوں گے ہم ان کا سپورٹ کریں گے۔

چراغ پاسوان پرچہ نامزدگی کرنے حاجی پور پہنچے

پٹنہ، (پی این ایس): لوک جن شکتی پارٹی رام بلاس کے قومی صدر چراغ پاسوان پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے لئے حاجی پور پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے نامزدگی سے پہلے اپنے گھر میں پوجا ارچنا کی اور ماں کا آشرواد لیا۔ اس پر پلٹ وار کرتے ہوئے مکیش سہنی نے کہا کہ سونے کے چمچ کے ساتھ پیدا ہوئے ہیں، ممبئی گئے تھے ہیرو بننے کیلئے لیکن فلاپ ہوگئے۔ وہ اپنے آپ کو ہنومان کہتے ہیں اور شیر کا بچہ کہتے ہیں۔ لیکن ہم انہیں شیر کا بچہ نہیں مانتے۔ مکیش سہنی نے کہا کہ شیر کا بچہ ہم ان کو مانتے ہیں آنجہانی رام بلاس پاسوان کو جن کی میں عزت کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی ہمارے دفتر میں ان کی تصویر آپ کو ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ چراغ پاسوان کو اپنے والد کے راستے پر چلنا چاہئے۔ جیسے آج ہم لوگ چل رہے ہیں اور دلتوں کیلئے لڑائی لڑ رہے ہیں۔

آر جے ڈی پر شاہنواز حسین کا پلٹ وار

پٹنہ، (پی این ایس): بی جے پی کے قومی ترجمان شاہنواز حسین نے تیجسوی یادو اور آر جے ڈی پر جم کر حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عظیم اتحاد کے امیدوار بہار میں زیرو پر آؤٹ ہورہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ راجد کے لوگ وزیر اعظم کو لیکر کچھ بھی بول رہے ہیں۔ وہ کبھی بھی وقار کا خیال نہیں رکھتے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح سے وزیر اعظم کو لیکر بیان دیا جارہا ہے اس سے ملک کے سبھی لوگوں کو بدنام کرنے کا کام کیا جارہا ہے۔

حاجی پور سے مجھے پہچان ملی، اب حاجی پور کیلئے کام کروں گا: چراغ

پٹنہ، (پی این ایس): حاجی پور پورے ملک میں پہلے پائیدان کا ترقی یافتہ لوک سبھا حلقہ ہوگا۔ 99 سے جموئی کو پہلے پائیدان پر لایا گیا تھا۔ اب حاجی پور کیلئے کام کروں گا۔ حکومت ہند کے خواہش مند ضلعوں میں جموئی پہلے پائیدان پر آیا اب حاجی پور کو 1 نمبر پر لانا ہے۔ حاجی پور کے عوام سے اپیل ہے کہ کثیر تعداد میں مجھے کامیاب بنائیں۔ مذکورہ باتیں لوک جن شکتی پارٹی رام بلاس کے قومی صدر چراغ پاسوان نے حاجی پور میں منعقد این ڈی اے کی پہلی انتخابی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ اسی حاجی پور سے مجھے پہچان ملی ہے۔ اور اپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ جس طرح ہم نے جموئی کی خدمت کی ہے ویسے ہی حاجی پور کی بھی خدمت کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ حاجی پور بھی ایک ترقی یافتہ لوک سبھا حلقہ بنے۔ پارٹی کے چیف ترجمان راجیش بھٹ نے بتایا کہ پروگرام کو خاص طور سے بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی صدر اور بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری حکومت بہار کے وزیر سنتوش کمار سمن، ہری سہنی، لال گنج کے رکن اسمبلی سنجئے سنگھ، حاجی پور کے رکن اسمبلی اودھیش سنگھ، سابق رکن اسمبلی راج کمار شاہ، لوجپا رام بلاس پارٹی کے ریاستی صدر اور سابق ایم ایل اے راجو تیواری اور ارون کمار بھارتی نے پروگرام سے خطاب کیا۔

سابق آئی پی ایس کرونا ساگر کی کانگریس میں شمولیت

پٹنہ، (پی این ایس): تامل ناڈو سابق ڈی جی پی رہے کرونا ساگر کا ایک سال میں ہی آر جے ڈی سے رشتہ ٹوٹ گیا اور انہوں نے لوک سبھا انتخاب کے بیچ میں ہی لالو یادو کو دھوکہ دیکر کانگریس پارٹی جوائن کرلی۔ وہ آر جے ڈی میں ترجمان کے عہدہ پر تھے۔ ان کا اچانک کانگریس میں شامل ہونا کئی سوال کھڑے کرتا ہے۔ چرچہ تو یہ بھی ہے کہ لوک سبھا انتخابات میں ٹکٹ نہں ملنے سے ناراض ہوکر انہوں نے آر جے ڈی کو الوداع کہہ دیا اور کانگریس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ اس معاملے پر سابق وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو کا رد عمل سامنے آیا ہے۔ وہیں کانگریس میں شامل ہونے کے بعد کرونا ساگر نے خوشی ظاہر کی تھی انہوں نے کہا تھا کہ میرے والد سرکاری نوکری میں تھے اور گاندھی نواز تھے۔ پوری زندگی کھادی پہنچی۔ انکے خیالات کی ایک چھاپ میرے زندگی رہی ہے۔ دلی یونیورسیٹی سے تواریخ کی پڑھائی کی۔ پھر تامل ناڈو میں پولس کی نوکری کی۔ میرے نظریات شروع سے ہی ترقی پسند رہے ہیں۔ واضح رہے کہ سابق آئی پی ایس کرونا ساگر بہار کے جہان آباد ضلع کے رہنے والے ہیں اور بھومیہار ذات سے آتے ہیں۔

نڈا نے آر جے ڈی کو بتایا رشوت خور جنگل راج دلدل

پٹنہ، (پی این ایس): لوک سبھا انتخاب کے تیسرے مرحلہ میں ارریہ سمیت بہار کی 5 سیٹوں پر پولنگ ہوگی۔ اس بیچ بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا بدھ کو ارریہ پہنچے۔ نڈا نے انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے اپوزیشن پر جم کر حملہ کیا۔ انہوں نے لالو یادو کی آر جے ڈی پی نشانہ لگاتے ہوئے کہا کہ آر جے ڈی مطلب رشوت خور جنگل راج دلدل ہے۔ بی جے پی کے قومی صدر نے انڈیا اتحاد کو بھی آڑے ہاتھوں لیا۔ جے پی نڈا نے انڈیا اتحاد کو دیش مخالف بتایا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی دوائی آج دنیا میں دوسرے نمبر پر اکسپورٹ ہورہی ہے۔

0612-2300000 +91 8540059700
زم زم
گیسٹ ہاؤس
سبزی باغ، دریاپور روڈ پٹنہ۔۴
Zam Zam
Guest House
Facilities :
- 24 Hours Check In / Check Out Facilities
- 24 Hours Electricity
- Air Condition Room
- 24 Hours Hot and Cold Water
- Lift
- Parking
- Restaurant
- Attach Bathroom
- LED T.V. Facility
- Intercom

Sabzibagh, Near Dariyapur Jama Masjid, Patna-800 004

کچھ تو بات ہے کہ۔۔۔۔

جئے کرشن

چناوی اکھاڑہ

عام طور پر بات چیت میں ایک بات کہی جاتی رہی ہے کہ جو ہوتا ہے وہ نظر نہیں آتا اور جو نظر آتا ہے وہ ہوتا نہیں۔ کچھ چیزوں کو چھوڑ کر اگر ہم کہیں تو اس بات میں دم بھی ہے اور سچائی بھی۔ فی الوقت چناوی موسم میں اس ذکر کی وجہ یہ ہے کہ بہار میں زیادہ تر لوک سبھا حلقوں میں اوپری ہوا اور زمینی حقیقت کو لیکر کم یا زیادہ حالت یہی بتائی جارہی ہے۔ ہندو مسلمان سے جڑے روز اٹھتے نئے سیاسی مدے اور اس پر چناوی جنگ کو لیکر زیادہ تر لوگ تو یہ مان کر چلتے ہیں۔ اس کے پیچھے کا مقصد صرف اور صرف اپنے اپنے حق میں ووٹ کا جگاڑ کرنا ہے۔ اس سے ایسی نورہ کشتی میں شامل سیاسی پہلوانوں کو نہ تو ہندو نہ ہی مسلمانوں کی کوئی پرواہ ہے۔ انہیں تو صرف اپنی دکانداری کی ہے۔ اگر یہ بات صحیح نہیں ہوتی تو آخر کیوں بے روزگاری، مہنگائی اور دیگر کوئی معاملوں کو لیکر لوگ پریشان رہتے۔ کیا اس میں صرف ہندو یا صرف مسلمان ہیں۔ اب زیادہ تر لوگ اپنے فائدے کی سوچ والے اس سیاسی فارمولے کا مطلب اور حقیقت سے اس کے واسطے وہ اچھی طرح سمجھ چکے ہیں تبھی تو بہار کے زیادہ تر حلقوں میں این ڈی اے امیدواروں کو ان کے حلقہ کی جنتا نے کافی مخالفت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اگر پولرائزیشن کی کوشش کامیاب ہوتی نظر آتی تو بیگوسرائے میں بی جے پی امیدوار گری راج سنگھ کو فضیحت کا سامنا نہیں کرنا پڑ رہا ہوتا۔ جب کہ وہ ہمیشہ اپنی متنازع باتوں سے ایسی ہی کوشش کرتے نظر آرہے ہیں۔ حالانکہ اپنے علاقے اور وہاں کے عوام سے دوری بنائے رکھنے کو لیکر دیگر کئی موجودہ اراکین پارلیمنٹ کے ساتھ بھی ایسے ہی سلوک ہونے کی بات سامنے آئی ہے۔ کئی حلقوں کے مقامی لوگوں سے ہوئی بات چیت میں بھی یہ بات سامنے آئی ہے کہ ووٹروں پر اس بار لیڈروں کی چکنی اور متاثر کرنے والی باتوں کا اثر نہیں ہورہا ہے۔ لوگ سیدھے سیدھے اپنے مسائل کو لیکر مشتعل ہیں، اور ووٹ کیلئے اسی بنیاد پر اپنی سوچ بنا رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کوئی بھی اطمینان سے نہیں ہے۔ ایسے میں ایک چرچہ یہ بھی چل رہا ہے کہ خاص طور پر ان امیدواروں پر نظر بنا کر بی جے پی رکھے ہوئے ہے جو کئی حلقوں میں یا تو این ڈی اے یا عظیم اتحاد امیدوار کے خلاف باغی امیدوار کے طور پر انتخابی جنگ کی حالت بنا کر انتخابی نتیجہ کو سب لوگ کے بارے میں کھڑا کر رہے ہیں۔

میٹرک کمپارٹمنٹل امتحان 04 مئی سے 11 مئی تک 119 مراکز پر

اس سال 11256 امتحان دہندگان اسپیشل امتحان میں ہورہے ہیں شریک

پٹنہ، (پی این ایس): میٹرک خصوصی امتحان اور میٹرک کمپارٹمنٹل امتحان کا انعقاد مورخہ 04.05.2024 سے 11.05.2024 تک ریاست کے 119 امتحان مراکز پر 53505 امتحان دہندگان کیلئے دو شفٹوں میں کیا جائے گا۔ اس سال 11256 امتحان دہندگان اسپیشل امتحان میں شامل ہورہے ہیں۔ بقیہ 42249 امتحان دہندگان کمپارٹمنٹل امتحان میں شریک ہوں گے۔ اس کیلئے پٹنہ ضلع میں چھ امتحان مراکز بنائے گئے ہیں۔ پہلی شفٹ کے امتحان دہندہ کو امتحان شروع ہونے کے وقت 30 منٹ قبل یعنی 09 بجے تک اور دوسری شفٹ کے امتحان دہندہ کو دوسری شفٹ کا امتحان شروع ہونے کے وقت 30 منٹ پہلے یعنی 01:30 بجے تک امتحان ہال میں داخلے کی اجازت ہوگی۔ تاخیر سے آنے والے طلبا وطلبات کو امتحان ہال میں داخلے کی اجازت نہیں ملے گی۔ پہلی شفٹ میں مادری زبان کے تحت ہندی، بنگلہ، اردو اور میتھلی سبجکٹس کے امتحانات 09:30 بجے سے شروع ہوکر 12:45 تک منعقد کئے جائیں گے۔ دوسری شفٹ میں دوسری بھارتیہ بھاشہ کے تحت سنسکرت، ہندی، عربی، فارسی اور بھوجپوری مضامین کے امتحانات 02:00 بجے 05:15 بجے تک منعقد کئے جائیں گے۔ ہر ایک سنٹر پر اسی طرح کے الیکٹرونک سامان، موبائل، بلوٹوتھ اور پیجر رکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ میٹرک اسپیشل امتحان اور کمپارٹمنٹل امتحان کے سبھی مضامین میں بھی او ایم آر، جوابی کاپیوں پر امتحان دہندہ کے فوٹو سمیت ان کی سبھی تفصیل پری پرینٹیڈ دستیاب رہے گی۔

پدم شری ڈاکٹر نریندر پرساد کے انتقال پر گورنر کا اظہار غم

پٹنہ، (پی این ایس): راجندر وشوناتھ آرلیکر نے معروف معالج پدم شری ڈاکٹر نریندر پرساد کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ گورنر نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ ڈاکٹر نریندر پرساد ایک مشہور و معروف سرجن تھے طب کے شعبہ میں قابل ذکر خدمات کیلئے انہیں پدم شری ایوارڈ سے نوازا گیا تھا۔ ان کی موت انتہائی افسوسناک ہے۔ ان کی موت سے میڈیکل شعبہ میں ناقابل تلافی نقصان ہوا ہے۔ گورنر نے ان کے غمزدہ ورثہ کو دکھ کی اس گھڑی میں ہمت اور صبر سے کام لینے کی تلقین کی ہے۔

مشہور معالج نریندر پرساد کی موت پر وزیر اعلیٰ کا اظہار تعزیت

پٹنہ، (پی این ایس): وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے مشہور معالج پدم شری ڈاکٹر نریندر پرساد کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈاکٹر نریندر پرساد شہرت یافتہ سرجن تھے سال 2015 میں طب کے شعبہ میں غیر معمولی خدمات کیلئے حکومت ہند نے انہیں پدم شری ایوارڈ سے سرفراز کیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈاکٹر نریندر پرساد کی موت کی خبر سے انہیں گہرا دکھ ہوا ہے۔ ان کی موت سے طب کی دنیا کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ان کے ورثا کو دکھ کی اس گھڑی میں صبر کی تلقین کی ہے۔

کاروباری سماج مودی۔ نتیش کے حق میں متحد: صراف

پٹنہ، (پی این ایس): جے ڈی یو کے رکن کانسل، پارٹی کے ریاستی خازن اور تجارتی و تعلیمی سیل کے انچارج للن صراف نے آج جھنجھار پور لوک سبھا حلقہ سے این ڈی اے امیدوار رام پریت منڈل کی حمایت میں لوکہا بازار میں عوامی رابطہ کیا اور کاروباریوں سمیت کئی ووٹروں سے ملاقات کی۔ اس موقع پر للن صراف نے کہا کہ یہ ہم لوگوں کی خوش قسمتی ہے کہ ہم نریندر مودی اور نتیش کمار کے دور میں ہیں۔ نئے بھارت اور نئے بہار کا تصور ان لیڈروں کے بغیر نہیں کیا جاسکتا۔ بہار کے کاروباری سماج کا صد فیصد ووٹ ان کے کام کو جائے گا۔

منریگا گھوٹالہ میں 2 انجینئروں سمیت 06 کے خلاف چارج شیٹ

پٹنہ (پی این ایس) بہار پولیس نے مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی (منریگا) اسکیم کے تحت ہونے والے کام میں ایک مجرمانہ سازش کے تحت دھوکہ دہی، جعلسازی اور سرکاری فنڈز کے غبن و بدعنوانی کے معاملے میں دو انجینئروں سمیت چھ لوگوں کے خلاف خصوصی عدالت میں آج چارج شیٹ داخل کی۔ بہار شریف پولیس نے یہ چارج شیٹ اسپیشل ویجیلنس جج محمد رستم کی عدالت میں انڈین پینل کوڈ اور انسداد بدعنوانی ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت نالندہ ضلع کے بہار شریف میں واقع رہوئی بلاک کے منریگا میں تعینات اسسٹنٹ انجینئر ونود کمار سنہا، جونیئر انجینئر انجیت کمار، پنچایت ملازم انوراد ھا سنہا، پروگرام آفیسر پرسون کمار، منریگا ورکر امت کمار اور ستیش کمار عرف پنٹو یادو کے خلاف دائر کی ہے۔ الزام کے مطابق منریگا اسکیم کے تحت رہوئی بلاک میں مٹی بھرائی، نالیوں کی تعمیر اور اینٹ سولنگ کا کام کیا گیا تھا۔ شکایت موصول ہونے کے بعد کی گئی تحقیقات میں تعمیر کا معیار ناقص پایا گیا۔ غیر معیاری تعمیراتی میٹریل استعمال کیا گیا تھا اور سرکاری فنڈز کا غبن کیا گیا تھا۔

سونے اور چاندی کے عمدہ زیورات کیلئے
تشریف لائیں، کوالیٹی اور وزن کی گارنٹی
RAJDHANI
JEWELERS
SABZIBAGH, PATNA-4
راجدھانی جویلرس
Mob: 6207571680, 9334794134, 9798231131

رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسی پور، پھلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا
محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب
صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106